روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

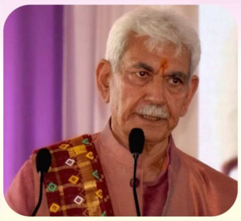

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.160, Tuesday 17.06.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: منگل ۱۷/جون ۲۰۲۵، مطابق ۲۰/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۶۰

وزیر اعلیٰ نے میٹھاپور۔مہولی پن پن روڈ کا افتتاح کیا

پٹنہ، 18 جون 2025: وزیر اعلی نے جناب نتیش کمار نے آج پٹنہ ضلع کے بھوپتی پور میں منعقد پروگرام کے مقام سے میٹھاپور، مہولی پن پن 1105 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر بھوپتی پور سے پن پن (این ایچ 22) تک ایلیویٹڈ/ ایٹگریڈ روڈ کا نام کے تحتی کی نقاب کشائی کرکر اور ربین کاٹ کر افتتاح کیا۔ سپارہ سے مہولی ایلیویٹڈ روڈ تک جانے کے لیے بھوپتی پور کے پاس بنے ریمپ سے ہوکر لوگ اب سفر کرسکیں گے۔ اور سپارہ سے مہولی کا فاصلہ محض 5 سے 6 منٹ میں طے ہوجائے گا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلی نے نوتعمیر ایلیویٹڈ/ ایٹگریڈ روڈ کا بھوپتی پور سے پن پن تک معائنہ کیا۔ وزیر اعلی پن پن میں رکے اور وہاں موجود لوگوں سے ملاقات کی اور ان سے ان کی خیرہت دریافت کیا۔ لوگوں نے وزیر اعلی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے اس خطے کی ترقی کے لئے بہت کام کیا ہے۔ اس راستے کے افتتاح کے ساتھ، ہم بہت ہی کم وقت میں پٹنہ کا سفر کرسکیں گے، یہ سب آپ کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ پن پن خطے کی ترقی کے لئے بہت ساری اسکیمیں اور پروگرام آپ کے ذریعہ چلائے گئے ہیں۔ اس کے دوران، وزیر اعلی نے کہا کہ مجھے اس خطے سے ایک پرانا لگاؤ ہے۔ مجھے اس خطے کی نمائندگی کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہم ہمیشہ اس حلقہ میں آتے ہیں اور یہاں کی پریشانیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ جو کچھ بھی ہم سے بن پڑے گا اس علاقہ کی ترقی کے لیے کرتے رہیں گے۔ سب لوگ مل

کر رہیں اور آگے بڑھیں۔ معائنہ کے دوران، وزیر اعلی نے کہا کہ اس راستے کی تعمیر سے لوگوں کو گیا، جہان آباد، ارول، اورنگ آباد اور راجگیر جانے میں مدد ملے گی۔ نیز، جنوبی بہار کے مختلف اضلاع میں آنا اور جانا بھی بہت آسان ہوجائے گا۔ پٹنہ کو جام سے پاک اور آسان بنانے میں کافی کارآمد ثابت ہوگی۔ اس ایلیویٹڈ روڈ کے شروع ہونے سے راجدھانی کے جنوبی علاقوں میں رہنے والے لاکھوں افراد ٹریفک میں بہت آسانی ہوگی اور آمدورفت میں وقت کی بچت ہوگی۔ وزیر اعلی واپس آنے کے دوران سپارا کے قریب رکے اس کے دوران افسران نے وزیر اعلی کو بتایا کہ میٹھا پور مہولی ایلیوایٹڈ کی تعمیر سپارا پل کے اوپر سے ہوگی۔ اور میٹھاپور فلائی اوور گولمبر پر آکر ملے گا۔ وزیر اعلی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ کام دو مہینوں میں مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران، نائب وزیر اعلی جناب سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلی جناب وجے کمار سنہا، آبی وسائل و پارلیمانی امور کے وزیر جناب وجے کمار چودھری، سڑک تعمیر کے وزیر مسٹر نتن نوین، ممبر پارلیمنٹ مسٹر روی شنکر پرساد، قانون ساز کونسل کے رکن جناب رویندر پرساد سنگھ، سابق رکن پارلیمنٹ جناب رام کرپال یادو، سابق وزیر جناب شیام رجک، سابق رکن اسمبلی جناب ستیش کمار، سابق رکن اسمبلی ارون منجھی، ریاستی شہری کونسل کے سابق جنرل سکریٹری جناب اروند کمار، حقوق اطفال کمیشن کے سابق ممبر جناب شیو شنکر نشاد اور دیگر عوامی نمائندے، وزیر اعلی کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، مسٹر مہیر کمار سنگھ، وزیر اعلی کے سکریٹری مسٹر کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ کے چیئرمین مسٹر شسرت کپل اشوک، پٹنہ ضلع کے ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

رجسٹرڈ سوسائٹی میں کام کرنا سرکاری ملازم ہونے کا ثبوت نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 16 جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ کسی رجسٹرڈ سوسائٹی میں کام کرنے والے شخص کو سرکاری ملازم نہیں سمجھا جاسکتا۔ جسٹس اجول بھویان اور جسٹس منموہن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی کو خارج کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا، جس میں درخواست گزار کو مبینہ سرکاری ملازمت سے برخاست کئے جانے کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ درخواست گزار نے اپنی ملازمت کی حیثیت کو غلط طریقے سے پیش کیا تھا۔ درخواست گزار کو اگرتلہ کے ایک بنکر سروس سینٹر سے (جونیئر بنکر کے عہدے سے) برخاست کر دیا گیا تھا۔ عرضی گزار نے اس سے قبل تریپورہ قبائلی بہبود رہائشی تعلیمی ادارے سوسائٹی (ٹی ٹی ڈبلیو آر ای آئی ایس) میں کرافٹ ٹیچر کے طور پر کام کیا تھا

۔وہ سوسائٹی ریاستی حکومت کے تعاون سے چلنے والا ایک خود مختار ادارہ ہے۔ درخواست گزار نے جونیئر بنکر کے عہدے کے لیے اس بنیاد پر اہلیت کا دعویٰ کیا تھا کہ وہ مذکورہ سوسائٹی میں کام کرنے کی وجہ سے ایک سرکاری ملازم ہے۔ ٹیکسٹائل کی مرکزی وزارت کی طرف سے کی گئی چھان بین اور محکمہ عملہ اور تربیت کی تصدیق کے بعد، اس بات کی تصدیق ہوئی کہ یہ سوسائٹی کوئی سرکاری محکمہ نہیں ہے بلکہ ایک رجسٹرڈ سوسائٹی ہے۔ بنچ نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے تبصرہ کیا، ''آرٹیکل 12 کے تحت ایک سوسائٹی ہونے سے وہاں کام کرنے والا شخص سرکاری ملازم نہیں بن جاتا۔ سپریم کورٹ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے اتفاق کیا۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ سنٹرل سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز 1965 کے قاعدہ 2 (ایچ) کے تحت، ایک سرکاری ملازم وہ شخص ہونا چاہیے جو مرکزی یا ریاستی حکومت کے تحت سول عہدہ رکھتا ہو۔ چونکہ سوسائٹی کوئی سرکاری محکمہ نہیں ہے، اس لیے اس میں کرافٹ ٹیچر کی پوسٹ کوئی سول پوسٹ نہیں ہے۔ عدالت نے کہا،'' یہ ایک طے شدہ تجویز ہے کہ غلط بیانی یا حقائق کو چھپا کر کی گئی تقرریوں کو منسوخ کیا جا سکتا ہے۔'' عدالت عظمیٰ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا اور عرضی گزار کی خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا۔

اسرائیل پر ایران کا 100 میزائلوں سے اب تک کا سب سے بڑا حملہ، 8 اسرائیلی ہلاک، 300 زخمی

تہران، 16 جون (یواین آئی) اسرائیل کی جانب سے دن بھر تہران پر حملوں کے بعد ایران نے پورے اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی بارش کردی جب کہ صبح صادق کے وقت ایران کی جانب سے اب تک کا سب سے بڑا حملہ کیا گیا جس کے بعد تل ابیب، مقبوضہ بیت المقدس اور حیفہ میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، ایرانی میزائل حملے کے بعد حیفہ پاور پلانٹ میں آگ لگ گئی، ایرانی حملوں میں کم ازکم 8 اسرائیلی ہلاک اور تقریباً زخمی ہوگئے۔ ایران نے صبح سویرے اسرائیل پر پھر میزائلوں کی برسات کردی، ایران نے اسرائیل میں تقریباً 100 میزائل داغے، حیفہ، تل ابیب اور مقبوضہ بیت المقدس کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی میزائل حملے سے اسرائیلی شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، صہیونی فوج نے شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کردی جب کہ حیفہ میں پاور پلانٹ کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا جس سے آگ بھڑک اٹھی۔ اسرائیلی میڈیا نے ایران کی جانب سے اسرائیل پر یہ اب تک کا سب سے بڑا حملہ قرار دے دیا جب کہ اسرائیلی دفاعی نظام ایرانی میزائلوں کو روکنے میں ایک بار پھر ناکام رہا، حیفہ اور تل ابیب میں نئے میزائل حملوں سے بھی جانی نقصان ہوا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تازہ ترین حملوں کے نتیجے میں جنوبی اسرائیل میں کم ازکم 8 اسرائیلی ہلاک اور تقریباً 300 زخمی ہوگئے جبکہ حیفہ میں آگ لگی ہوئی ہے، وہاں بھی کچھ شہری زخمی ہوئے ہیں جب کہ شمالی اسرائیل میں بھی نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق حیفہ کے میئر یونا یاہاؤ نے تصدیق کی ہے کہ شہر میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک ہوگئے۔

دفاعی شعبے میں بھی ہندوستان برآمد کنندہ ملک کے طور پر ابھر رہا ہے: راجناتھ

پچمڑھی، 16 جون (یواین آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان ہر میدان میں مسلسل ترقی کر رہا ہے اور اب ہم دفاعی شعبے میں بھی برآمد کنندہ ملک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے مدھیہ پردیش کے مشہور سیاحتی مقام پچمڑھی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کے تین روزہ تربیتی کیمپ کی

اختتامی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، ریاستی بی جے پی صدر وشنودت شرما اور ریاستی انچارج ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ وزیر دفاع مسٹر سنگھ نے مرکز کی مودی حکومت کی 11 سال کی اہم حصولیابیاں بتائیں اور کہا کہ وکست بھارت ہمارا مقصد ہی نہیں، بلکہ عزم ہے۔ ہم سب کو ملک کو ایک خودانحصار، جامع اور قابل فخر قوم بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ آج ملک محفوظ ہاتھوں میں ہے اور درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر مسٹر سنگھ نے کہا کہ آج ملک کی معیشت دنیا میں 11 ویں مقام سے تیسرے نمبر پر جانے والی ہے اور یہ صرف اعداد و شمار کی بات نہیں ہے، بلکہ تبدیلی زمین پر بھی نظر آرہی ہے۔ ملک ہر میدان میں خودانحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ دفاعی شعبے میں اب ہم ایک برآمد کنندہ ملک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ ہندوستان اپنی خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور یہ ہم نے ''آپریشن سندور'' کے دوران دیکھا ہے۔

وزارت داخلہ نے مردم شماری کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا

نئی دہلی 16 جون (یواین آئی) حکومت نے ملک میں آئندہ مردم شماری کے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر، اتراکھنڈ، لداخ اور ہماچل پردیش کو چھوڑ کر پورے ملک میں مردم شماری کی ریفرنس تاریخ یکم مارچ 2027 ہوگی، جبکہ برفباری سے متاثرہ جموں وکشمیر، اتراکھنڈ، لداخ اور ہماچل پردیش میں ریفرنس تاریخ یکم اکتوبر 2026 ہوگی۔ اس بار مردم شماری میں ذات پر مبنی گنتی بھی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے نوٹیفکیشن جاری ہونے سے ایک روز قبل اتوار کو مرکزی داخلہ سیکریٹری، رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر اور دیگر سینئر حکام کے ساتھ آئندہ مردم شماری کی تیاریوں کا جائزہ لیا تھا۔ وزارت داخلہ کے مطابق مردم شماری دو مراحل میں کی جائے گی۔ پہلے مرحلے یعنی گھروں کی فہرست تیار کرنے کے آپریشن (ایچ ایل او) میں ہر گھر کی رہائشی حیثیت، جائیداد اور سہولیات کی تفصیل جمع کیا جائے گا۔ اس کے بعد، دوسرے مرحلے یعنی آبادی کی گنتی (پی ای) میں ہر گھر میں ہر فرد کی آبادیاتی، سماجی-اقتصادی، ثقافتی اور دیگر معلومات جمع کی جائیں گی۔ مردم شماری کی سرگرمیوں کے لیے تقریباً 34 لاکھ شمار کنندگان اور سپروائزرس اور تقریباً ایک لاکھ 30 ہزار مردم شماری کے عہدیداران تعینات کیے جائیں گے۔ یہ مردم شماری شروع سے اب تک کی 16 ویں اور آزادی کے بعد کی 8 ویں مردم شماری ہے۔ آئندہ مردم شماری موبائل ایپلی کیشن کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل طریقے سے کی جائے گی۔ لوگوں کے لیے از خود گنتی کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسے جمع کرنے، ترسیل اور ذخیرہ کے وقت انتہائی سخت ڈیٹا سکیورٹی اقدامات نافذ کیے جائیں گے۔

مردم شماری کے لیے تلنگانہ ماڈل کو اپنایا جائے: کانگریس

نئی دہلی 16 جون (یواین آئی) کانگریس نے پیر کو کہا کہ مردم شماری کے لئے تلنگانہ ماڈل کو اپنایا جانا چاہیے تاکہ تمام ذاتوں کی سماجی و اقتصادی معلومات حاصل کی جاسکیں کانگریس کے کمیونیکیشن انچارج جے رام رمیش نے 16 ویں مردم شماری کے نوٹیفکیشن کے جاری ہونے پر پیر کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ اس نوٹیفکیشن میں پرانی باتوں کو دہرایا گیا ہے، لیکن اس میں ذات پات کی مردم شماری کا کوئی ذکر نہیں ہے انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ حکومت ذات پات کی مردم شماری کے وعدے سے مکر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ دوبارہ وہی یوٹرن ہے یا مستقبل میں اس کی تفصیلات سامنے آئیں گی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کانگریس کی واضح رائے ہے کہ 16 ویں مردم شماری میں تلنگانہ ماڈل کو اپنایا جانا چاہئے۔

قبرص اور ہندوستان کے مابین جامع شراکت داری کے نفاذ پر مشترکہ اعلامیہ

نکوسیا، (قبرص) 16 جون (یواین آئی) قبرص اور ہندوستان نے ہر قسم کی دہشت گردی اور پر تشدد انتہا پسندی بشمول بین الاقوامی اور سرحد پار دہشت گردی کی بلاامتیاز اور سخت الفاظ میں مذمت کی اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے ہائبرڈ خطرات کے خلاف مشترکہ عزم کا اعادہ کیا دریں اثنا جمہوریہ قبرص کے صدر نیکوس کرسٹودولیڈیس نے جمہوریہ ہند کے وزیر اعظم نریندر مودی کے سرکاری دورے پر پرتپاک خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ گزشتہ دو دہائیوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا قبرص کا پہلا دورہ ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان گہرے اور دیرینہ تعلقات کا مظہر اور ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ دورہ نہ صرف ایک مشترکہ تاریخ کا جشن ہے بلکہ ایک ایسے مستقبل کی طرف پیش قدمی کا اظہار ہے جو مشترکہ اسٹریٹجک وژن، باہمی اعتماد اور احترام پر مبنی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ علاقائی اور عالمی امور پر وسیع تبادلۂ خیال کیا اور قبرص اور ہندوستان کے مابین وسیع اور مضبوط تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اقتصادی، تکنیکی اور عوام سے عوام کے تعلقات میں حالیہ پیش رفت کا خیر مقدم کیا، جو تعلقات کی متحرک اور ابھرتی ہوئی نوعیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ فریقین نے اپنی اقدار، مفادات، بین الاقوامی نقطہ نظر اور وژن میں بڑھتی ہم آہنگی کو تسلیم کرتے ہوئے اس شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ قبرص اور

ہندوستان نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ ایک دوسرے کے قابل اعتماد اور ناگزیر شراکت دار کے طور پر علاقائی اور عالمی امن، خوشحالی اور استحکام میں کردار ادا کرتے رہیں گے۔ دونوں رہنماؤں نے درج ذیل مشترکہ اعلامیہ پر اتفاق کیا: دونوں رہنماؤں نے امن، جمہوریت، قانون کی حکمرانی، مؤثر کثیر جہتی اور پائیدار ترقی کے لیے اپنی مشترکہ وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون پر مبنی ضابطہ کے مطابق عالمی نظام کی حمایت کا اعادہ کیا اور بالخصوص سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن (یو این سی ایل او ایس) پر زور دیا، جو بحری راستوں کی آزادی اور سمندری خودمختار حقوق کو یقینی بناتا ہے۔ رہنماؤں نے تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور یوکرین میں جاری جنگ سمیت مختلف بین الاقوامی امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی عدم پھیلاؤ کے فریم ورک کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا اور نیوکلیئر سپلائرز گروپ میں ہندوستان کی شمولیت کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور کامن ویلتھ سمیت بین الاقوامی تنظیموں میں قریبی تعاون کو فروغ دینے کا ارادہ ظاہر کیا اور 2024 کے اپیا کامن ویلتھ اوشین ڈیکلریشن پر عمل درآمد کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا، جس میں سمندری نظم ونسق کو عالمی پائیداری اور استقامت کا ایک اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ اس تناظر میں اپریل 2024 میں قبرص میں منعقد ہونے والی پہلی کامن ویلتھ اوشین منسٹرز میٹنگ نے نہ صرف ایک اہم موقع فراہم کیا بلکہ ''بلیو چارٹر سینٹر آف ایکسیلنس'' کے قیام کا اعلان بھی کیا گیا، جو کامن ویلتھ ممالک میں پائیدار سمندری نظم ونسق کو فروغ دے گا۔

ایران-اسرائیل جنگ بندی ہوجائے گی، کبھی کبھار ڈیل کیلئے لڑنا پڑتا ہے: امریکی صدر

واشنگٹن، 16 جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ایران

اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوجائے گی تاہم کبھی کبھار ڈیل کے لیے لڑنا پڑتا ہے کینیڈا میں جی-سیون سربراہی اجلاس کے لیے روانہ ہونے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے واضح کیا کہ امریکہ اسرائیل کی حمایت جاری رکھے گا، اسرائیل کے دفاع کے لیے اس کے ساتھ کھڑے رہیں گے ان کا کہنا تھا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ اسرائیل اور ایران جنگ بندی کر سکتے ہیں، لیکن انہوں نے کہا کہ بعض اوقات ممالک کو پہلے لڑنا پڑتا ہے۔ صحافی کی جانب سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے یہ بتانے سے انکار کردیا کہ آیا انہوں نے امریکی اتحادی سے ایران پر حملے روکنے کے لیے کہا تھا، ان کا کہنا تھا کہ یہ نہیں کہنا چاہتا کیا میں نے اسرائیل سے ایران پر حملے روکنے کا کہا ہے۔ امریکی صدر کا مزید کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدے پر بات چیت جاری ہے۔ اس سے قبل، فرانسیسی صدر میکرون نے بھی دعویٰ کیا تھا کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان آئندہ چند گھنٹوں میں جنگ بندی ہوسکتی ہے۔

حج 2026 کی تیاریاں شروع، عازمین حج کو بین الاقوامی پاسپورٹ تیار رکھنے کی ہدایت

نئی دہلی، 16 جون (یواین آئی) حج 2026 کا اعلان جولائی 2025 میں متوقع ہے، کیونکہ وزارت حج وعمرہ مملکت سعودی عربیہ کی جانب سے حج 2026 ہجری-1447) کے لئے انتظامی امور کی ابتدائی ہدایات 8 جون کو جاری کر دی گئی ہیں حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شانواس۔سی (آئی اے ایس) کے دستخط سے جاری سرکولر میں ایسے تمام ہندوستانی عازمین حج کو جو حج 2026 (1447 ہجری) میں حج کمیٹی آف انڈیا کے وساطت سے فریضہ حج ادا کرنے کے خواہش مند ہیں، ہدایتی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مشین ریڈایبل بین الاقوامی پاسپورٹ جس کی سفری معیاد کم ازکم 31 دسمبر 2026 تک ہو، نئے پاسپورٹ کے لیے درخواست گزاروں کو حج 2025 میں نسک مسار پورٹل کی ابتدائی شرط کی بنیاد پر، مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ''سرنیم/آخری نام کا کالم خالی نہ چھوڑیں''۔

معیاری ادویات تک عالمی رسائی ضروری ہے: ہندوستان

نئی دہلی 16 جون (یواین آئی) عالمی سطح پر معیاری ادویات تک عالمی رسائی پر زور دیتے ہوئے ہندوستان نے کہا ہے کہ متعلقہ ممالک کے ڈرگ ریگولیٹرز کے درمیان باہمی تعاون اور بات چیت ضروری ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے پیر کو یہاں ہندوستانی فارماکوپیا کمیشن کے پالیسی سازوں کی دوسری کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان بات چیت اور منصوبہ بندی کے ذریعہ اپنے شراکت دار ممالک کی مدد کرنے کے لئے پرعزم ہے اور ریگولیٹری تعاون کو آگے بڑھانے اور فارماکوپیا کے معیارات کی پہچان کو فروغ دینے کے لئے مل کر کام جاری رکھنے کا منتظر ہے، تاکہ کوششوں کو مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے تیز تر کیا جاسکے۔ معیاری ادویات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے اور عالمی صحت کی مساوات کے لیے ریگولیٹری ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسز پٹیل نے کہا کہ ہندوستان سستی صحت کی دیکھ بھال کے حل کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھرا ہے اور علم کے اشتراک، صلاحیت کی تعمیر اور صحت کی سفارت کاری کے ذریعے دوسرے ممالک کے ساتھ اپنی شراکت داری کو گہرا کرنا چاہتا ہے۔ جن اوشدھی کیندر کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ویکسین دستیاب کرنے کی سمت میں بہت تیزی سے پیش رفت کی ہے۔ ہندوستان ویکسین فراہم کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی کل ویکسین کا 70 فیصد ہندوستان سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران ہندوستان نے ویکسین میتری ※ پہل شروع کی اور ایک سو سے زیادہ دوست ممالک کو ویکسین فراہم کیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ہندوستان عام ادویات کی تیاری میں سرفہرست ہے۔ امریکہ میں 14 فیصد جنرک ادویات ہندوستان سے آتی ہیں۔ فی الحال 15 ممالک انڈین فارماکوپیا کو منشیات کے معیار کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ کیوبا حال ہی میں ہندوستانی فارماکوپیا کو تسلیم کرنے والا 15 واں ملک بن گیا ہے۔

ہندوستان ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں عالمی رہنما بننے کی طرف بڑھ رہا ہے: شاہ

نئی دہلی 16 جون (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ہندوستان آفات

کے انتظام میں صلاحیت، کارکردگی، رفتار اور درستگی کے میدان میں اہم کامیابیاں حاصل کرکے عالمی لیڈر بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پیر کو یہاں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ریلیف کمشنروں اور ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز کی سالانہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں حکومت نے ایک ہی میٹنگ کے تحت ریلیف اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق تمام ایجنسیوں کی مختلف ورکشاپس کو اکٹھا کر کے ایک مکمل حکومتی نقطہ نظر کے ساتھ ایک تصوراتی پلیٹ فارم بنانے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے خامیوں کو دور کرنے اور پورے ملک کو آفات سے لڑنے کے لیے تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے تمام اسٹیک ہولڈرز اور ایجنسیاں اچھی ہم آہنگی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل بنتی ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پوری دنیا کو آفات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور نیشنل کولیشن فار ڈیزاسٹر ریسیلینٹ انفراسٹرکچر (سی ڈی آر آئی) کے تعاون کی وجہ سے ہندوستان آفات سے نمٹنے کے میدان میں عالمی قیادت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جب بھی ہندوستان کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تاریخ لکھی جائے گی، مودی حکومت کے یہ دس سال تبدیلی کی دہائی کے طور پر لکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے صلاحیت، رفتار، کارکردگی اور درستگی کے چاروں شعبوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے بلکہ اسے بڑھا کر تحصیل تک لے جانے کا کام بھی کیا گیا ہے۔ رفتار کا بھی خیال رکھا گیا ہے کیونکہ وقت پر لوگوں کو تباہی سے بچانا سب سے اہم ہے۔ جدید ٹکنالوجی اور ڈیڈیکیٹڈ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی وجہ سے کارکردگی میں بھی اضافہ ہوا ہے اور درستگی کے ساتھ پیش گوئی اور پیشگی معلومات فراہم کرنے سے معاشرے کو بیدار کرنے اور اسے آفات سے نمٹنے میں راحت اور بچاؤ کے کاموں سے جوڑنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری نے گجرات میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 16 جون (یو این آئی) وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے پیر کو گجرات کے دھولیرا اور لوتھل میں اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا وزیراعظم کے دفتر نے کہا کہ یہ پروجیکٹ وزیراعظم نریندر مودی کے صنعتی اور اقتصادی ترقی کے وژن کے مطابق ہیں ڈاکٹر مشرا نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے زیر تعمیر احمد آباد-ڈھولیرا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کا دورہ کیا۔ انہوں نے ایکسپریس وے کے احمد آباد اور دھولیرا کے درمیان سفر کے وقت کو 45 منٹ تک کم کرنے کی صلاحیت کو نوٹ کیا اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ دھولیرا اسپیشل انویسٹمنٹ ریجن میں، انہوں نے دھولیرا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ حکام نے انہیں بتایا کہ ہوائی اڈے سے کارگو آپریشن اگلے اکتوبر تک شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ٹائم لائنز کی پابندی کریں اور ایکسپریس وے کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائیں۔ ڈاکٹر مشرا نے گھریلو چپ مینوفیکچرنگ سے متعلق ٹاٹا الیکٹرانکس کے سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن (ایف اے بی) پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے موبائل ڈیوائسز، کنزیومر الیکٹرانکس اور آٹوموٹو ایپلی کیشنز کے لیے چپس سمیت اس کی پروڈکشن کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دھولیرا انڈسٹریل سٹی ڈویلپمنٹ لمیٹڈ کی طرف سے تیار کردہ سوشل انفراسٹرکچر پراجیکٹس اسکول، ہسپتال اور رہائشی کمپلیکس کا بھی دورہ کیا۔ ڈاکٹر مشرا نے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور انڈین ریلوے کے سینئر حکام کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

عالمی یوگا ڈے کے موقع پر یوگا پریکٹس کے ذریعے لوگوں کو بیدار کیا جائے گا: منگل

پٹنہ، 16 جون (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ 21 جون کو عالمی یوگا ڈے کے موقع پر ریاست میں یوگا پریکٹس کے ذریعے لوگوں کو یوگا کی اہمیت سے واقف کرایا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے پیر کو یہاں کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع کے ہر وارڈ، پنچایت، بلاک، سب ڈویژن اور ضلع ہیڈکوارٹر میں یوگا پریکٹس کا اہتمام کیا جائے گا۔ بین الاقوامی یوم یوگا پر بیداری بڑھانے کے لیے تمام صحت اداروں جیسے آیوشمان آروگیہ مندر، ہیلتھ سب سینٹر، ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سینٹر، پرائمری ہیلتھ سینٹر، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، سب ڈویژنل اسپتال، ریفرل اسپتال اور ڈسٹرکٹ اسپتال بشمول میڈیکل کالج میں مقامی نمائندوں کے ساتھ تال میل کر کے بڑے پیمانے پر کئی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جس میں یوگا پریکٹس، یوگا ڈائیلاگ اور یوگا سنگم جیسی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ وزیر نے کہا کہ قومی آیوش مشن، آیوش وزارت، حکومت ہند کا نعرہ "ایک زمین، ایک صحت" کے تھیم پر بیداری کی مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔۔ عالمی یوگا ڈے ریاست کے شیلٹر ہومز، چائلڈ ریفارم ہوم، جیلوں، محفوظ مقامات اور تمام پنچایت سرکاری عمارتوں میں یوگا مشق کے ذریعے منایا جائے گا۔ ضلع اور بلاک کی سطح پر مرکزی تقریب کے مقام پر مقامی عوامی نمائندوں، معززین، ضلعی سطح کے عہدیداروں اور اہل خانہ سمیت مقامی یوگا ٹرینرز اور اساتذہ کو مدعو کر کے لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ یوگا پریکٹس کے لیے جگہ کا انتخاب اے این ایم، آشا اور ممتا مقامی وارڈ اور پنچایت میں کریں گے اور ان کے ذریعے لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ بین الاقوامی یوم یوگا کو کامیاب بنانے کے لیے جیویکا دیدیوں کو مقامی سطح پر منعقد کی جانے والی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور ان کے ذریعہ پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ مقامی سطح پر بین الاقوامی یوگا ڈے کی تقریبات کے بارے میں لوگوں کو معلومات دینے میں ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا نہ صرف جسم کو صحت مند بناتا ہے بلکہ ذہنی صحت اور روحانی سکون کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ اس طرح کی تقریبات ہمارے معاشرے کو صحت مند، باشعور اور بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم ہیں۔

ذات پات کی مردم شماری کا نوٹیفکیشن مرکز کی این ڈی اے حکومت کا ایک تاریخی فیصلہ: راجیو

پٹنہ، 16 جون (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے آج کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی طرف سے ذات پات کی مردم شماری کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ پیر کو جاری ایک بیان میں مسٹر پرساد نے کہا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت کے اس فیصلے نے ان اپوزیشن پارٹیوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے جو سماج کے استحصال زدہ اور محروم طبقات کی بہبود کے نام پر محض سیاست کرتی ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو تقریباً چھ دہائیوں تک اس ملک پر حکومت کرنے کا موقع ملا انہوں نے کبھی ذات پات کی مردم شماری کرانے کا نہیں سوچا اور اس معاملے کو سرد خانے میں ڈال دیا۔ جے ڈی یو لیڈر نے کہا کہ بہار میں وزیراعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے کامیابی کے ساتھ ذات کا سروے کیا اور ان آبادی کے مطابق ریزرویشن کی حد بڑھانے کا بھی کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ ذات کے سروے کے بعد 94 لاکھ ضرورت مند خاندانوں کے ایک فرد کو دو۔ دو لاکھ روپے مالی امداد کے طور پر دیے جا رہے ہیں تاکہ وہ کوئی خود روزگار کر کے اپنے خاندان کی مالی حالت کو مضبوط کر سکیں۔

ہریانہ حکومت مردم شماری کے لیے پوری طرح سے تیار: وِج

چنڈی گڑھ، 16 جون (یو این آئی) ہریانہ کے توانائی، ٹرانسپورٹ اور محنت کے وزیر انل وج نے پیر کو کہا کہ ریاستی حکومت مردم شماری کے لیے پوری طرح سے تیار ہے۔ مسٹر وج نے یہاں ٹرانسپورٹ سیکٹر ورکشاپ میں مرکزی وزارت سمیت 12 ریاستوں کے شرکاء سے خطاب کرنے کے بعد یہ بات نامہ نگاروں سے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ مردم شماری کے لیے ریاستوں سے لے کر مرکز تک اس سلسلے میں کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ ہریانہ میں بھی وزیراعلیٰ مردم شماری کے لیے میٹنگیں کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات میں بہت وقت اور پیسہ لگتا ہے۔ حالیہ برسوں میں پہلے لوک سبھا کے انتخابات ہوئے، پھر اسمبلی انتخابات اور اس کے بعد میونسپل انتخابات ہوئے اور اب پنچایتی انتخابات ہوئے ہیں۔ اس تمام عرصے میں ضابطہ اخلاق کی وجہ سے کئی منصوبے تعطل کا شکار رہے۔ اپوزیشن پر حملہ بولتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے سمجھ لیا ہے کہ ان کا کام ہی مخالفت کرنا ہے۔

ٹائیگر، شیر کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی سطح پر اجتماعی کوششیں کی جانی چاہیے: یادو

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے پیر کو ٹائیگر اور شیر جیسی سات اہم اقسام اور ان کے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے بین الاقوامی سطح پر اجتماعی کوششیں کی جانی چاہیے۔ مسٹر یادو نے یہاں انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس (آئی بی سی اے) کی پہلی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ بگ کیٹ میں ٹائیگر، شیر، تیندوا، برفانی چیتا، چیتا، جیگوار اور پیوما شامل ہیں۔ میٹنگ میں آئی بی سی اے کے تمام 9 رکن ممالک کے وزارتی وفود نے شرکت کی۔ ان ممالک میں بھوٹان، کمبوڈیا، ایسواتینی، گنی، ہندوستان، لائبیریا، سورینام، صومالیہ اور قازقستان شامل ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان جنگلی حیات کے تحفظ میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے، جس نے پچھلی دہائی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے بگ کیٹ رینج کے ممالک پر زور دیا کہ وہ آئی بی سی اے کے اقدامات اور پروگراموں میں فعال طور پر حصہ لیں اور تعاون کریں۔ انہوں نے بگ کیٹ کی سات اہم انواع اور ان کے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور تحفظ کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ ان کے ماحولیاتی مستقبل کو محفوظ بنانے اور موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد کے لیے اجتماعی کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔

بہار میں کانگریس کی عوامی رابطہ مہم تیز، ماں بہن مان اسکیم کے ذریعے خواتین کو خودکفیل بنانے کی تیاریاں

بھاگلپور، 16 جون (یو این آئی) کانگریس لیڈر للن کمار نے آج کہا کہ ان کی پارٹی ایک بار پھر عوامی فلاحی اسکیموں کے ذریعے لوگوں کے درمیان اپنی مضبوط موجودگی کا احساس دلا رہی ہے اور اسی سلسلے میں، "آدھی آبادی، مکمل اختیار" کے نعرے کے ساتھ "ماں بہن مان یوجنا" کے تحت خواتین کو سماجی احترام اور معاشی طور پر خودکفیل بنانے کی پہل کی ہے۔ یوتھ کانگریس کے سابق ریاستی صدر مسٹر کمار نے پیر کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر بہار میں کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو اس اسکیم کے تحت ہر خاندان کی خاتون سربراہ کو 2500 روپے ماہانہ کی مالی امداد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان گاؤں گاؤں، پنچایت۔ پنچایت جا رہے ہیں اور خواتین کی رجسٹریشن کر رہے ہیں، تاکہ دلچسپی رکھنے والی اور ضرورت مند خواتین اس اسکیم کا فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کے ساتھ ہی 'ہر گھر جھنڈا' پروگرام بھی چلایا جا رہا ہے، تاکہ کانگریس کے نظریے اور اسکیمیں عام لوگوں تک پہنچ سکیں۔ سلطان گنج اور شاہ کنڈ بلاکس کی کئی پنچایتوں میں چلائی جا رہی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ کانگریس عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح پابند ہے اور خواتین کو بااختیار بنانا اس کے مرکز میں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ "کانگریس اب بھی عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے اور اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو ماں بہن مان یوجنا کو ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔"

واٹس ایپ نے اپڈیٹس ٹیب پر تجارتی اشتہارات، کنٹنٹ چینلز کے لیے نئے فیچرز شامل کیے

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) واٹس ایپ نے پیر کو اپنے اپڈیٹس ٹیب کے لئے تین نئے فیچرز شامل کرنے کا اعلان کیا، جس میں ایک فیچر ایسا ہے جس کے ذریعے اس پلیٹ فارم کے صارفین ماہانہ ادائیگی کے ذریعے اپنی پسند کے چینل سے جڑ سکتے ہیں اور چینل کی ایکسکلوزو اپڈیٹس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ واٹس ایپ نے اپنے پلیٹ فارم کو تاجروں اور آزاد تخلیق کاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پروموٹڈ چینل اور اسٹیٹس میں اشتہارات دکھانے کے لیے دو مختلف فیچرز بھی شامل کیے ہیں۔ واٹس ایپ نے ایک بلاگ میں کہا ہے کہ وہ ان نئے فیچرز کو مزید کارآمد بنانے اور صارفین کو متعلقہ اشتہارات دکھانے کے لیے ان کے بارے میں کچھ اشاراتی معلومات ضرور اکٹھا کرے گا، جس سے دیکھا جائے گا کہ صارف کس ملک میں ہے، اس کی پسندیدہ زبان کیا ہے، اسے کس قسم کے اشتہارات اور چینلز پسند ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن صارفین نے واٹس ایپ کو میٹا اکاؤنٹس سینٹر سے منسلک کیا ہے، ان کے لئے ان کی اشتہاری ترجیحات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔ پروموٹڈ چینلز پر جانے سے ڈائرکٹری براؤز کرتے وقت یوزر کے سامنے نئے چینلز پیش کر سکیں گے۔ اس فیچر کے ذریعے کمپنیوں کے ایڈمنز کو میٹا اور انسٹا جیسے واٹس ایپ کے میڈیم نے لوگوں تک اپنے چینلز کی پیشکش بڑھانے کا اختیار ملے گا۔ اسی طرح واٹس ایپ اسٹیٹس میں اشتہاری فیچر کے یوزر اب اسٹیٹس میں اشتہار پیش کرنے والی کاروباری یونٹ کے ساتھ بات چیت شروع کر سکیں گے۔

بی جے پی نے اڈیشہ کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا: کانگریس

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) کانگریس نے اڈیشہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریاستی حکومت پر لوٹ کھسوٹ کا الزام لگاتے ہوئے پیر کو کہا کہ عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ اڈیشہ ریاستی کانگریس کے صدر بھکتا چرن داس، پارٹی قانون ساز پارٹی کے لیڈر رام چندر کدم اور ریاست کے رکن پارلیمنٹ سپتگیری اولاکا اور ریاستی انچارج نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اڈیشہ کے لوگ ریاست اور مرکزی حکومت سے مدد کی توقع کر رہے ہیں۔ ریاست کی بی جے پی حکومت نے ایک سال مکمل کر لیا ہے اور لوگوں کو الیکشن سے پہلے 21 وعدوں کو پورا ہونے کی امید ہے۔ بدعنوانی کے مختلف معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس قائدین نے کہا کہ بی جے پی نے بدعنوانی سے پاک حکمرانی کا وعدہ کیا تھا لیکن حکومت کے وزراء ہی بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اسی طرح سے بی جے پی نے کسانوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا۔ انہوں نے دھان کی خریداری میں 2000 کروڑ روپے کے گھپلے کا الزام لگایا اور کہا کہ ریاستی حکومت نے خریداری کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے ہیں۔ ریاست میں پیڈی پروسیسنگ انڈسٹری قائم کرنے کا وعدہ بھی پورا نہیں ہوا۔ ریاست کے کچھ حصوں میں وبا کے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے مسٹر داس نے کہا کہ ڈائریا اور ہیضہ جیسی بیماریاں خوفناک شکل اختیار کر رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔

سی ایس آر فنڈز کا صحیح استعمال حکام کی ذمہ داری ہے: احمد

مرادآباد: 16 جون (یو این آئی) نیشنل گرین ٹریبونل کے رکن ڈاکٹر افروز احمد نے پیر کو کہا کہ یہ افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سی ایس آر فنڈز کا صحیح جگہ پر استعمال ہو۔ انہوں نے کہا کہ دریاؤں کے قریب زراعت میں کھاد کا کم سے کم استعمال کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسانوں کو کاربن کریڈٹ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ بہت ضروری ہے۔ ماحول کا تحفظ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، اگر آج ہم نے اسے بچانے کے لیے اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلیں سنگین بحران کا شکار ہو جائیں گی۔ ڈاکٹر احمد نے کہا "ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے ہر فرد، ادارے اور حکومت کو مل کر کام کرنا ہوگا، ہمیں فطرت کے ساتھ توازن برقرار رکھنا ہوگا، تاکہ ہم اور ہماری زمین دونوں صحت مند اور محفوظ رہ سکیں۔" اس کے ساتھ ہی انہوں نے ضلع میں کھونٹی، کان کنی، زراعت، شجرکاری وغیرہ سے متعلق مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا، بات چیت کے بعد انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت محمد خالد صدیقی (سابق ڈائرکٹر جنرل سی سی آر یو ایم) نے کی۔ اس میٹنگ میں ڈائرکٹر قومی اردو کونسل ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ پروفیسر اشہر قدیر (شعبۂ کلیات، اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ)، ڈاکٹر محمد ذوالکفل (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن)، پروفیسر آسیہ سلطانہ (صدر شعبہ علاج بالتدبیر، اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ)، حکیم وسیم احمد اعظمی (سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، لکھنؤ)، ڈاکٹر وسیم احمد (شعبۂ کلیات، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، بنگلور)، ڈاکٹر امان اللہ (ریسرچ آفیسر، سائنٹسٹ، سی سی آر یو ایم، منسٹری آف آیوش نئی دہلی)، ڈاکٹر اشفاق احمد (حیدرآباد)، حکیم نازش احتشام اعظمی (میڈیکل آفیسر انچارج نئی دہلی)، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک، قومی اردو کونسل، نئی دہلی)، محترمہ ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسسٹنٹ، این سی پی یو ایل) اور ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یونانی میڈیسن پینل بہت اہم پینل ہے۔ اس پینل کے تحت بہت سی اہم طبی کتابیں شائع کی جا چکی ہیں۔ اس پینل کی کتابیں حوالے کے طور پر طلبا کے نصاب میں شامل ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ آپ حضرات کے تعاون سے اس پر زیادہ سے زیادہ کام ہو اور گذشتہ برسوں میں اس پینل سے متعدد اہم کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی ماہرین سے دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق کتابیں لکھوائی جائیں جو اطبا اور طب یونانی کے طلبا کے لیے مفید و معاون ہوں۔ اس پینل کے صدر ڈاکٹر محمد خالد صدیقی نے صدارتی کلمات میں کونسل کے کاموں کی ستائش کی اور کہا کہ طب یونانی کے کلاسیکی مواد کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ مواد تیار کرتے وقت طلبا کی ضرورتوں اور ان کی ذہنی ساخت کا بھی خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور وخوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

بی جے پی غریبوں کو ختم کرنا چاہتی ہے، غریبی نہیں: دیویندر یادو

نئی دہلی 16 جون (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کالکاجی اسمبلی حلقہ کے گووند پوری علاقے میں بے زمین کیمپ کی 350 جھونپڑیوں کو منہدم کرنے پر دہلی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ غربت نہیں بلکہ غریبوں کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر یادو پیر کو دہلی پردیش کانگریس کے سابق صدر سبھاش چوپڑا، سابق ایم ایل اے شیش پال، ضلع صدر ہرش چودھری، کارپوریشن میں سابق ایوان لیڈر جتیندر کمار کوچر، سینئر لیڈر ڈاکٹر پی کے مشرا، دہلی ریاستی خواتین یونٹ کی صدر پشپا سنگھ، خواتین ضلع صدر کانتا شرما، گروت سنگھوی، جے پرکاش، سریندر گولڈی اور دیگر متاثرہ لیڈروں کے ساتھ یہاں پہنچے۔ انہوں نے بے گھر لوگوں کو یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بی جے پی غریبوں کے خلاف دوہری پالیسی پر کام کر رہی ہے، ایک طرف وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سرکاری طور پر یہ بیان دیتی ہیں کہ متبادل انتظامات کیے بغیر دہلی میں کوئی کچی بستی نہیں گرائی جائے گی اور دوسری طرف عدالتی حکم کا حوالہ دے کر سرکاری اہلکار راتوں رات غریبوں کے مکانات گرا رہے ہیں۔ بی جے پی غریبوں کو ختم کرنا چاہتی ہے، غریبی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2020 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کی طرف سے شروع کی گئی اسکیم" جہاں جھگی وہیں مکان" کے تحت لوگوں کو گھروں کی چابیاں دی تھیں اور کہا تھا کہ کسی کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی 100 دنوں کے اندر مسٹر مودی غریب مخالف پالیسی پر آ گئے اور 20 جگہوں پر بلڈوزر چلا دیئے۔ ان میں کالکاجی کا بے زمین کیمپ، 70 سالہ مدراسی کیمپ، سلطان پوری کی 50 سال پرانی کچی بستیاں، شاستری پارک یمنا کھدر اور بٹلہ ہاؤس وغیرہ شامل ہیں۔

دربھنگہ: ایم پی کا لاپتہ بیٹا بحفاظت بازیاب

دربھنگہ، 16 جون (یو این آئی) بہار کے مدھوبنی لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ اشوک کمار یادو کے لاپتہ بیٹے وبھوتی کمار یادو کو سمری تھانہ علاقہ کے شوبھن سے بحفاظت برآمد کر لیا گیا ہے۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر (صدر) امت کمار نے آج یہاں بتایا کہ گاؤں والوں سے موصولہ اطلاع پر پولیس نے ایم پی کے بیٹے کو ضلع کے شوبھن کے قریب سے مکمل طور پر محفوظ حالت میں برآمد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی کے بیٹے وبھوتی جندل گلوبل لاء اسکول کے طالب علم ہیں۔ وہ خود وہاں گئے تھے اور کن حالات میں گئے تھے یہ بتانے میں وہ ابھی قاصر ہیں۔ انہیں ابھی آرام کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کی دنیا نے حمایت کی: خورشید

فرخ آباد: 16 جون (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید نے پیر کو کہا کہ دنیا کے 33 ممالک نے پاکستان میں فوجی ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کی کارروائی کی حمایت کی ہے۔ خورشید نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے حال ہی میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کا موقف پیش کرنے کے لیے 33 ممالک میں ایک وفد بھیجا تھا جس میں تقریباً ایک درجن سیاسی جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ شامل تھے۔ وہ بھی ایک وفد کے ساتھ جاپان، سنگاپور، ملائیشیا سمیت پانچ ممالک میں ہندوستان کا موقف پیش کرنے گئے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تمام ممالک نے دہشت گردی کے خلاف بھارت کا ساتھ دیا اور پاکستان کے خلاف آپریشن سندور کو جائز قرار دیا۔ بیرون ملک تمام جماعتوں کی خارجہ پالیسی قومی مفاد کے لیے یکساں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد کشمیر میں امن قائم ہوا ہے۔ مغربی ایشیا کے تنازع کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ ایران اسرائیل جنگ دونوں ممالک کے مفاد میں نہیں ہے۔ ایران بھارت کا دوست ملک ہے اس لیے دونوں ممالک کو اس کشیدگی کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ کیونکہ بھارت امن کا حامی ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ پاکستان کے خلاف جنگ بندی کیسے کی گئی، مسٹر خورشید نے کہا کہ کانگریس نے حکومت سے اس کا جواب مانگا ہے۔

کچھ لوگ صرف اپنے خاندان کی ترقی کو پسند کرتے ہیں: یوگی

امبیڈکر نگر، 16 جون (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس کا نام لیے بغیر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو ان پر نشانہ لگایا اور کہا کہ کچھ لوگوں کو صرف ایک خاندان کی ترقی پسند ہے اور یہ وہی لوگ ہیں جو خاندان پرستی کے نام پر ذات پات کا زہر بوتے ہیں۔ امبیڈکر نگر کے کٹھہری میں منعقدہ ایک تقریب میں ضلع کی ہمہ جہت ترقی کے لیے 184,1 کروڑ روپے کے 194 ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھتے ہوئے عوامی نمائندوں کے مطالبہ پر غور کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اکبر پور بس اسٹینڈ کا نام شراون دھام بس اسٹینڈ ہونا چاہئے۔ یہ نام شراون دھام کی ثقافتی اور تاریخی اہمیت کا احترام کرنے کی ایک کوشش ہے، جو والدین کے تئیں عقیدت کی علامت ہے۔ ساتھ ہی ٹانڈہ بس اسٹینڈ کا نام آنجہانی جنئے رام ورما کے نام پر جنئے رام ورما بس اسٹینڈ رکھنے کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شراون دھام کو رامائن دور سے پہلے کے دھام کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے جس سے سیاحت کو فروغ ملے گا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نے شیو بابا دھام میں رسمی درشن اور پوجا کرتے ہوئے ریاست کے عوام کی خوشی کے لیے دعا کی۔ یوگی نے کہا کہ کچھ لوگوں کو ریاست کی ترقی پسند نہیں ہے، وہ صرف اپنے خاندان کی ترقی پسند کرتے ہیں۔ ایسے لوگ خاندان کے نام پر ذات کو نشانہ بناتے ہیں۔ وہ ذات پات کے نام پر اقتدار میں آتے ہیں اور برہنہ رقص کرتے ہیں۔ وہ معاشرے کو تقسیم کرتے ہیں۔ وہ تہواروں کے جوش وخروش کو مدھم کر دیتے ہیں۔ انہوں نے سماج کو تقسیم کرنے والوں کو بے نقاب کرنے کی بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ مکھی منتری کرشک ایکسیڈنٹ ویلفیئر اسکیم کے تحت پورے اتر پردیش میں 690,11 کسان خاندانوں میں 86.561 کروڑ روپے کی امدادی رقم تقسیم کی گئی ہے۔ اس میں امبیڈکر نگر کے 431 خاندان شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں کسانوں، حصہ داروں، زرعی مزدوروں اور ان کے خاندان کے افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت 2020-21 سے 2025-26 تک بالترتیب 500 کروڑ سے 1,050 کروڑ تک کے فنڈز دستیاب کرائے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا" پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہم ہر تحصیل میں یہ پروگرام چلا رہے ہیں تاکہ آفت سے متاثرہ کسان خاندانوں کو فوری امداد مل سکے"۔ چیف منسٹر نے شیو بابا دھام اور شراون دھام کی سیاحت کی ترقی پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شیو بابا دھام میں کئی کام مکمل ہو چکے ہیں اور باقی کام جاری ہیں۔ حکومت شراون دھام کو ماں باپ کی عقیدت کے مرکز کے طور پر تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل بھٹی میں فائر اسٹیشن اور فائر بریگیڈ یونٹ کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ جس کا سنگ بنیاد بھی جلد رکھا جائے گا۔ ان کوششوں سے علاقے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سیاحت اور روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ جن منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا ان میں محکمہ تعمیرات عامہ کے 14، جل جیون مشن کے 72، بجلی محکمہ کے 4، سیکورٹی سے متعلق 6، ٹیوب ویل کے 13 پروجیکٹ شامل ہیں۔

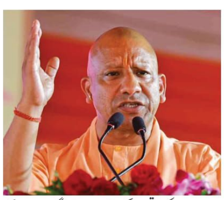

ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد پر دھیان رکھنا ہوگا: اکھلیش

لکھنؤ: 16 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر اعداد میں ہیرا پھیری کرنے کا الزام لگاتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے پیر کو کہا کہ سبھی لوگوں کو ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد پر دھیان رکھنا ہوگا اور محتاط رہنا ہوگا۔ یادو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی سب سے زیادہ جھوٹ بولنے والی پارٹی ہے۔ پریاگ راج مہا کمبھ میں ہوئے حادثے میں عقیدت مندوں کی موت کے اعداد کے سلسلے میں پوری سرکار نے جھوٹ بولا۔ مہلوکین کے اہل خانہ کو معاوضہ نہ دینا پڑے اس لئے مرنے والوں کی تعداد صرف 37 بتائی۔ حکومت نے کمبھ حادثے میں مہلوکین کا صحیح اعداد نہیں بتایا لیکن مہلوکین کے اہل خانہ کے گھر پہنچ کر پیسے دیئے گئے۔ اگر بھگدڑ میں لوگ نہیں مرے تو کس ضابطے کے تحت پیسے دیئے گئے اور کس کے حکم پر پیسے دیئے گئے۔ جن لوگوں نے پیسے نہیں لئے ان کا پیسہ کس کے پاس گیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس مہا کمبھ جیسے مقدس معاملے میں جھوٹ بول سکتے ہیں وہ قابل بھروسہ نہیں ہیں۔ ووٹر لسٹ اور مردم شماری کے اعداد وشمار کے معاملے میں ایسے لوگوں پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ بی جے پی حکومت ڈیٹا میں ہیرا پھیری کرتی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کے اعداد وشمار پر سب کو توجہ دینا ہوگی۔ پوری طرح چوکنا رہنا چاہیے۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی روکنے میں ناکام ہے۔ ہر چیز کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سونا ایک لاکھ روپئے سے اوپر چلا گیا ہے۔ غریب شخص اپنی بیٹی کی شادی کیسے کرے گا۔ اس مہنگائی میں شادی۔ تقریب میں غریب بیٹی کو کچھ بھی دینے کی حالت میں نہیں ہے۔ کیا یہی بی جے پی کا ترقی یافتہ ہندوستان ہے۔ کیا یہی سب کا ساتھ اور سب کا وکاس ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی آزادانہ طور سے کام کرنے والے اداروں کو اپنے کنٹرول میں کرنا چاہتی ہے۔ سارے اداروں کو برباد کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت میں ہر طبقے میں بدعنوانی اور لوٹ ہے۔ ہر گھر جل والے محکمے میں بھاری بدعنوانی ہے۔ پانی کی ٹنکیا ہر مہینے گر رہی ہیں۔ اس حکوم تتنے بجلی نظم برباد کر دیا ہے۔ اپنے پورے میعار کار میں بی جے پی حکومت نے بجلی پروڈکشن بڑھانے کے لئے کوئی کام نہیں کیا۔

کوئی پاور پلانٹ نہیں لگایا۔ ایک یونٹ بھی بجلی پروڈکشن نہیں بڑھایا لیکن اب یہ حکومت گاؤں اور شہروں کی بجلی کا بل بڑھانے جا رہی ہے۔ یادو نے کہا کہ اگر بجلی سستی نہیں ہوگی تو صنعتیں نہیں لگیں گی۔ کاروبار نہیں ہوگا۔ آج اتر پردیش میں بجلی پیدا کرنے والے پاور پلانٹس سماج وادی حکومت کے دوران لگائے گئے تھے۔ حال ہی میں جن پاور پلانٹس کا افتتاح ہوا ان کا سنگ بنیاد سماج وادی حکومت کے دوران رکھا گیا تھا۔ بی جے پی حکومت نے محکمہ صحت کو بجلی کے محکمے کی طرح برباد کر دیا ہے۔ میڈیکل کالج میں انفراسٹرکچر نہیں ہے۔ معیار کے مطابق پروفیسرز، ڈاکٹرز اور دیگر تکنیکی عملہ نہیں ہے۔ مریضوں کو علاج اور دیگر سہولیات نہیں مل رہیں۔ ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو مکمل سہولیات نہیں مل رہیں۔ طلبہ کو آواز اٹھانے سے روکنے کے لیے حکومت نے ہدایت دی ہے کہ کسی بھی طالب علم کو فیل نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پی ڈی اے کی حق مار رہی ہے۔ ضابطے کے مطابق ریزرویشن نہیں دے رہی ہے۔ پی ڈی اے کے ساتھ ہر سطح پر ناانصافی، ظلم و زیادتی ہو رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے اراکین اسمبلی اور لیڈروں کو جھوٹے معاملات میں پھنسا کر پریشان کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت میں کسی کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔ پریاگ راج میں پال سماج کی بیٹی کو انصاف نہیں ملا۔ بی جے پی حکومت کے دونوں نائب وزراء اعلی ذات پر جھگڑا کرا رہے ہیں۔ پریاگ راج میں بیٹی کو انصاف ملنا چاہئے۔ ایک سوال کے جواب میں یادو نے کہا کہ لڑائی کہیں بھی اور کسی ملک کے درمیان ہو وہ بند ہونی چاہئے۔ ہم کسی جنگ کے طرف دار نہیں ہیں۔ ہم مرکزی حکومت سے کہیں گے کہ اپنے ملک کے جو بھی شہری جنگ زدہ ملک میں جہاں بھی پھنسے ہوئے ہیں انہیں واپس لائے۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

تالاب میں تیرتی ملی نوجوان کی لاش، گھر میں کہرام

بتیا: پیر کی صبح بگہا میں ایک تالاب سے نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ رام نگر تھانہ علاقہ کے سگدی بھواری گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت پنٹو پٹیل (30) کے طور پر کی گئی ہے جو سگدی بھواری گاؤں کا رہنے والا تھا، جو انوپ پٹیل کا بیٹا تھا۔ گاؤں والوں نے صبح تالاب میں لاش کو تیرتے ہوئے دیکھا۔ گاؤں والوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد رام نگر پولیس نے موقع پر پہنچ کر متوفی کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بگاہا سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ رام نگر کے ایڈیشنل پولس تھانے کے صدر ستیش کمار نے کہا کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ فی الحال معاملے کو مشکوک سمجھا جا رہا ہے۔ اہل خانہ نے نوجوان کے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق پنٹو اتوار کی شام دیر گئے گھر سے نکلا اور رات تک واپس نہیں آیا۔ کافی تلاش کے بعد بھی اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ پیر کی صبح تالاب میں اس کی لاش ملنے سے اہل خانہ حیران رہ گئے۔ اہل خانہ اسے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت قتل قرار دے رہے ہیں۔ تاہم پولیس نے کہا ہے کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش کی جا رہی ہے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق انہیں ابھی تک کوئی تحریری شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ شکایت ملنے پر قتل کے زاویے سے تفتیش کی جائے گی۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں سوگوار سکوت پھیل گیا۔ خاندان پریشان ہے اور پنٹو کی موت کے لیے انصاف کا مطالبہ کر رہا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ پنٹو پٹیل ایک سادہ نوجوان تھا۔ گاؤں میں اس کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ اس کے باوجود اس قسم کی موت نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ انہیں کھڑا کیا ہے۔ پیر کی صبح بگہا میں ایک تالاب سے نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ رام نگر تھانہ علاقہ کے سگدی بھواری گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت پنٹو پٹیل (30) کے طور پر کی گئی ہے جو سگدی بھواری گاؤں کا رہنے والا تھا، جو انوپ پٹیل کا بیٹا تھا۔ گاؤں والوں نے صبح تالاب میں لاش کو تیرتے ہوئے دیکھا۔

جہیز کے لیے شادی شدہ خاتون کا قتل

کٹیہار: کرشی فارم ٹولہ میں ایک 22 سالہ خاتون کو اس کے سسرال والوں نے جہیز کے لیے زندہ جلا دیا۔ متوفی کی شناخت سریش کمار ساہ کی بیوی گڑیا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گڑیا کو پیر کو کٹیہار صدر اسپتال میں بری طرح سے جھلسی حالت میں لایا گیا تھا۔ اس کے جسم کا بیشتر حصہ جل چکا تھا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے والد نرنجن رام نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی شادی 4 سال قبل ہوئی تھی۔ سسرال والے 30 ہزار روپے اور موٹر سائیکل کا مطالبہ کر رہے تھے۔ وہ یہ مطالبہ پورا نہ کر سکا۔ اسی دوران گڑیا نے ایک بیٹے اور ایک بیٹی کو جنم دیا۔ لیکن سسرال والوں کی ہراسانی کا سلسلہ جاری رہا۔ نرنجن رام نے بتایا کہ ان کی بیٹی انہیں فون پر اپنے سسرال میں ہونے والے مظالم کی اطلاع دیتی تھی۔ متوفی کے شوہر سریش کمار کا دعویٰ ہے کہ گڑیا نے خود پر ڈیزل چھڑک کر خودکشی کی۔ ان کے مطابق یہ واقعہ ان کے زیر تعمیر نئے گھر میں پیش آیا۔ تھانہ براری نے متوفی کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس اسٹیشن کے سربراہ فولیندر کمار نے بتایا کہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ضلع کے ہلائی تھانہ علاقے کے بنویرا تھوتھا پر گاؤں میں پیر کو ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ شادی شدہ خاتون کی شناخت سنگیتا کماری (30) کے طور پر ہوئی ہے، جو گاؤں کے رمیش رائے کی بیوی ہے۔ شادی شدہ خاتون کے جسم پر کئی جگہوں پر زخموں کے نشانات ہیں۔ متوفی کے بھائی نے الزام لگایا ہے کہ اسے جہیز کے لیے مارا پیٹا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ ہلائی کی پولیس نے نعش قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔ واقعہ کے بعد سسرال والے گھر سے فرار ہوگئے۔ ویشالی کے پاٹے پور تھانہ علاقے کے عنایت پور گاؤں کے رہنے والے دھرم ویر رائے نے بتایا کہ میری بہن کی شادی 2020 میں بنویرا کے رمیش رائے سے ہوئی تھی، جہیز بھی دیا گیا تھا۔ 2 بچے بھی پیدا ہوئے۔ میری بھابھی کے علاوہ میری بہن، ساس اور سسر میری بہن کو جہیز اور پیسوں کے لیے ہراساں کرتے تھے۔ کئی بار پنچایت بھی ہوئی لیکن حالات معمول پر نہیں آسکے۔ اتوار کی رات اطلاع ملی کہ میری بہن کا انتقال ہوگیا ہے۔ پیر کی صبح جب ہم پہنچے تو سسرال والے گھر میں نہیں تھے۔ میری بہن کی لاش گھر میں پڑی تھی۔ ہاتھ ٹوٹ گیا تھا۔ میری بہن کو مار مار کر مار دیا گیا ہے۔ جسم پر زخموں کے نشانات بھی ہیں۔ پٹوری کے ڈی ایس پی بی کے میدھوی نے بتایا کہ شادی شدہ خاتون کی موت مشتبہ حالات میں ہوئی ہے۔ لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد واضح ہو سکے گا کہ موت کی وجہ کیا ہے۔ اہل خانہ نے ابھی تک درخواست نہیں دی، درخواست ملتے ہی مناسب کارروائی کی جائے گی۔

بتیا میں بیٹے نے والد کو چاقو گھونپ کر قتل کیا

بتیا: فادرز ڈے کی رات ایک بیٹے نے باپ کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ زمین کی تقسیم کو لے کر خاندان میں دیرینہ تنازع چل رہا تھا۔ اتوار کی رات اس تنازعہ کو حل کرنے کے لیے پڑیداروں اور گاؤں والوں کی موجودگی میں پنچایت بلائی گئی۔ پنچایت میں بحث کے دوران بیٹے نے غصے میں آ کر باپ پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ زخمی والد کچھ دور گر کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ قتل کے بعد ملزم فرار ہوگیا۔ یہ واقعہ شکار پور تھانہ علاقہ کے بیریا گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت رام ناتھ رائے (55) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ شکار پور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ مقتول کے دوسرے بیٹے کو قتل پر اکسانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ متوفی کی بیوی للمونی دیوی نے بتایا کہ بیٹوں اور شوہر کے درمیان زمین کی تقسیم کو لے کر کئی دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ ہم میاں بیوی الگ الگ رہتے تھے۔ دونوں بیٹے بھی الگ الگ کھاتے پیتے تھے۔ اتوار کی دوپہر زمین کو لے کر جھگڑا ہوا جس میں میرے بیٹے نے بھی میرے ساتھ زیادتی کی۔ محلے کے لوگ ہنس رہے تھے لیکن بات نہ رکی۔ اس تنازعہ کے حل کے لیے رات کو پنچایت بلائی گئی۔ پنچایت شریک کرایہ داروں کی موجودگی میں شروع ہوئی۔ اسی دوران بڑے بیٹے نے کہا، بوڑھے کو مار دو۔ غصے میں چھوٹے بیٹے نے چاقو سے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ سب نے دیکھا اور اس نے میرے شوہر کو مار ڈالا۔ ایس ڈی پی او جئے پرکاش سنگھ نے کہا کہ یہ معاملہ خاندانی زمین کے تنازع سے جڑا ہوا ہے۔ پولیس مفرور ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ پنچایت میں موجود لوگوں کے بیانات قلمبند کیے جا رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں سوگ کی کیفیت ہے۔

بیگوسرائے میں آٹھ سالہ بچی کو بولیرو نے روندا، موت

بیگوسرائے: تیز رفتار بولیرو نے 8 سالہ بچی کو چڑھا دیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ حادثے میں اس کی بہن اور والد زخمی ہو گئے۔ انہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تینوں گھر کی طرف چل رہے تھے۔ یہ واقعہ بکری تھانہ علاقہ کے گنگراہو گاؤں میں پیش آیا۔ احتجاج میں گاؤں والوں نے سڑک بلاک کر دی۔ جام کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور ایم ایل اے سوریا کانت پاسوان موقع پر پہنچ گئے۔ لوگوں کو سمجھا کر تسلی دی گئی۔ تقریباً 2 گھنٹے کے بعد جام صاف کر دیا گیا۔ اس دوران دونوں لین میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ متوفی کی شناخت گنگراہو کے رہنے والے سنجے ساہنی (42) کی بیٹی انو کماری (8) کے طور پر کی گئی ہے۔ خاندان والوں نے بتایا، سنجے ساہنی اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ گنگاراہاؤ چوک سے گھر جا رہے تھے۔ اسی دوران بیگوسرائے سے آنے والی ایک بولیرو نے انہیں ٹکر مار دی۔ بڑی بیٹی انو (8) کی موت ہوگئی۔ جبکہ چھوٹی بیٹی رادھیکا (6) اور سنجے زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ٹرک بکری سے آ رہا تھا۔ بولیرو مخالف سمت سے آ رہی تھی۔ دونوں گاڑیاں بہت تیز رفتاری سے چل رہی تھیں۔ ٹکر سے بچنے کی کوشش میں بولیرو بے قابو ہوگئی۔ اس نے پیدل چلتے باپ بیٹی کو کچل دیا۔ اس سے پہلے کہ آس پاس موجود لوگ کچھ سمجھ پاتے، ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو چکا تھا۔ بکری پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ایم ایل اے سوریا کانت پاسوان نے متاثرہ خاندان کو معاوضہ دینے کا یقین دلایا ہے۔ فرار ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔

مونگیر میں دوہرے قتل کے ملزم کے بیٹے کا قتل

مونگیر میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ متوفی کی شناخت آشیش کمار (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ اتوار کی شام انہیں سینے میں دو گولیاں ماری گئیں۔ وہ اتوار کی شام ہائی وے سے گھر واپس آ رہے تھے۔ اس دوران 6-7 بدمعاشوں نے جو اس کے گھر کے قریب انتظار میں پڑے ہوئے تھے، گولی چلادی۔ دو گولیاں اس کے سینے میں لگیں۔ گولیوں کی آواز سن کر گاؤں والے اور اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے۔ زخمی آشیش کو پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ واقعہ بریار پور تھانہ علاقہ کے مہدیوا اسکول گراؤنڈ کی گلی میں پیش آیا۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ بدمعاش دو بائک پر آئے تھے۔ آشیش پر فائرنگ کرنے کے بعد وہ ہٹیا کی طرف فرار ہوگئے۔ متوفی کی بیوی حاملہ ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او ویربھدر کمار سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ باہمی دشمنی کی وجہ سے کی گئی ہے۔ پولیس اس معاملے کو بریار پور بس اسٹینڈ تنازعہ میں دوہرے قتل کے سلسلے میں دیکھ رہی ہے۔ دراصل آشیش کے والد نیپالی منڈل اور کزن مکیش منڈل عرف دولو منڈل کو دوہرے قتل میں ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ فی الحال دولو منڈل جیل میں ہے۔ 13 جون 2023 کو بس اسٹینڈ پر بالادستی کو لے کر جھگڑا ہوا۔ اس جھگڑے میں 2 نوجوانوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ مرنے والوں میں پنکج منڈل ولد شیودانی منڈل ساکن کچھری ٹولہ اور رنجن سنگھ ولد ونود سنگھ ساکن گاندھی پور شامل ہیں۔ ایس ایچ او ویربھدر کمار سنگھ نے کہا کہ مجرموں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس اس قتل کو بس اسٹینڈ بریار پور میں دوہرے قتل کے سلسلے میں دیکھ رہی ہے۔ 13 جون 2023 کو کچھری ٹولہ کے رہنے والے شیودانی منڈل کے بیٹے پنکج منڈل اور گاندھی پور کے رہنے والے رنجن سنگھ ولد ونود سنگھ کو بس اسٹینڈ پر بالادستی کے تنازعہ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔

پانچ منٹ میں ۳۲ آم کھا گئے ساٹھ سالہ مکل

مدھوبنی میں مینگو فیسٹیول میں نوجوانوں کو پچھاڑا، مقابلے میں پچاس طرح کے آم رکھے گئے تھے

مدھوبنی: سرسو پاہی گاؤں میں آم میلے کا اہتمام کیا گیا۔ اس مقابلے میں 60 سالہ مکل مشرا نے 5 منٹ میں 32 آم کھا کر پہلا مقام حاصل کیا۔ اسے انعام کے طور پر آم کا ایک پودا دیا گیا۔ دوسری طرف راجیش منڈل نے 25 آم کھا کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ ہرش ناتھ جھا 22 آم کھا کر تیسرے نمبر پر آئے۔ الہ آباد یونیورسٹی کے سرگنگا ناتھ کے گاؤں میں آموں کی 150 اقسام کی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس مینگو فیسٹیول میں چھوٹے بڑے ہر عمر کے لوگوں نے شرکت کی۔ دہلی سے آئے مکل نے ان سب کو شکست دی۔ اس کی ویڈیو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ مکل نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، بچپن میں آم آتے ہی گھر میں جھگڑا ہو جاتا تھا کہ کون کتنا کھائے گا۔ لیکن میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن مجھے آم کھانے کا اجر ملے گا۔ وائرل ویڈیو میں کئی لوگ لائن میں بیٹھ کر آم کھاتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ آم کھانے کی رفتار دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ اس مینگو فیسٹیول میں آم کی 150 اقسام کی نمائش کی گئی تھی۔ اس تہوار کا بنیادی مقصد دیہی اور شہری لوگوں کو آپس میں جوڑنا، کھانے کی روایتی عادات کو فروغ دینا ہے۔ اس کے علاوہ، انہیں کچھ وقت کے لیے ڈیجیٹل دنیا سے باہر لانے کے لیے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار میں گرمیوں کے موسم میں تقریباً 12 قسم کے آم پیدا ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہار کے کئی اضلاع میں آم کا مقابلہ یا مینگو فیسٹیول منعقد کیا جاتا ہے۔ کم وقت میں سب سے زیادہ آم کھانے والوں کو انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔ آئیے آپ کو بہار کے آموں کی 12 خاص اقسام سے ملواتے ہیں، جو اپنے اپنے اضلاع کی پہچان بھی ہیں۔ صدر اور وزیر اعظم بھی ہر سال ان کا مزہ چکھتے ہیں۔ سیتامڑھی کا بابیا آم۔ سیتامڑھی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں اگنے والا بابیا آم پورے ملک میں مشہور ہے۔ جب بابیا پک جاتا ہے تو ڈنٹھل کے قریب کا رنگ ہلکا پیلا ہو جاتا ہے۔ جبکہ آم کا باقی حصہ سبز رہتا ہے۔ یہ درمیانی مٹھاس کا آم ہے اور اس کا گودا بغیر ریشے کے ہوتا ہے۔ پٹنہ (دیگھا) کا دودھی مالدہ۔ پٹنہ کے دیگھا علاقے کے دودھی مالدہ کے ذائقے کی کہانی سات سمندر پار گونجتی ہے۔ پتلا بیج، زیادہ گودا، پتلا چھلکا اور ذائقہ اس کی پہچان ہے۔

میونسپل کارپوریشن کے چار پارکوں میں لگیں گے جم

بتیا میں فٹنس کو فروغ دیا جائے گا، ۲۱ رجون تک ٹینڈر کیا جائے گا، نوجوانوں کو ملے گی سہولت

بتیا: میونسپل کارپوریشن نے شہر کے باشندوں کی فٹنس کے لیے ایک اہم اقدام اٹھایا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی 4 بڑی جگہوں پر اوپن جم قائم کیے جائیں گے۔ میئر گریما دیوی سیکاریا نے اتوار کی شام کہا کہ اس کے لیے ٹینڈر کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ جیم پورٹل پر رجسٹرڈ ٹھیکیدار 21 جون کی رات 9 بجے تک آن لائن دعوے کر سکتے ہیں۔ اوپن جم کے لیے منتخب کی گئی جگہوں میں نظر باغ پارک، اتر واڑی پوکھرا پارک، آفیسرز کالونی پارک اور پولیس لائن گراؤنڈ شامل ہیں۔ ان تمام جگہوں پر جدید آؤٹ ڈور فٹنس آلات نصب کیے جائیں گے۔ میونسپل کارپوریشن بورڈ نے ان مقامات کو فٹنس سنٹر کے طور پر تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

میئر کے مطابق اوپن جم صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ہیں۔ وہ پٹھوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ تناؤ کو کم کرنے میں مدد کریں۔ وزن کنٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنائیں۔ قدرتی ماحول میں ورزش کرنے سے لوگوں کو تازگی اور سکون ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیم پورٹل پر ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے اور تمام تسلیم شدہ ٹھیکیداروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تاکہ شہر کے باشندے جلد اس سہولت سے مستفید ہو سکیں۔ میونسپل کارپوریشن کی اس کاوش کو لوگوں کو صحت کے بارے میں بیدار کرنے اور بہتر طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینے کی جانب ایک قابل ستائش قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

بی جے پی کے ایم پی اشوک یادو کا بیٹا ۳۲ر گھنٹے بعد مل گیا

اتوار کی صبح سے لاپتہ تھا، سی سی ٹی وی کیمرہ میں گھر سے پیدل جاتے دیکھا گیا، پولیس کو کامیابی ملی

مدھوبنی کے ایم پی اشوک یادو کے بیٹے وبھوتی کمار یادو (24) کو پولیس نے 32 گھنٹے بعد ڈھونڈ نکالا ہے۔ ایس ڈی پی او امیت کمار نے کہا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم متحرک ہوگئی۔ شہر بھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی تلاشی لی گئی۔ نوجوان کے پاس موبائل نہیں تھا۔ وہ جندال گروپ لاء اسکول کا طالب علم ہے۔ وہ خود گھر سے نکل گیا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ وہ کس حالت میں گیا تھا۔ مکمل معلومات پوچھ گچھ کے بعد ہی سامنے آئیں گی۔ نوجوانوں کا کوئی مقامی رابطہ نہیں تھا۔ وہ دہلی میں رہتا ہے۔ وہاں سے بھی کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ وہ جسمانی طور پر تھوڑا کمزور ہے۔ پولیس ٹیم رات بھر متحرک رہی۔ ٹیم کو سمستی پور، مدھوبنی اور مظفر پور کے راستے پر تعینات کیا گیا تھا۔ نوجوان کو شوبھن موڑ سے برآمد کیا گیا، جو سمری تھانے کے علاقے میں آتا ہے۔

ایم پی اشوک یادو نے کہا۔ میرا بیٹا پوری رات نہیں سوا۔ اس کے جسم پر مچھر کے کاٹنے کے نشانات ہیں۔ میں نے ابھی تک اس سے بات نہیں کی۔ معلوم نہیں اس نے کچھ کھایا ہے یا نہیں۔ سنجیدہ بات چیت کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا کہ اس نے گھر کیوں چھوڑا۔ "میں کل سے بہت پریشان تھا۔ آج، دربھنگہ پولیس کی مدد سے، میں نے اپنے بیٹے کو واپس پایا ہے۔ اسے آرام کرنا چاہیے، اس کے بعد اس سے بات کرنے کے بعد مزید معلومات دی جائیں گی میں ایس ڈی پی او کی اطلاع پر پولیس کے ساتھ گیا۔ میرا بیٹا پولیس کی گاڑی میں بیٹھا تھا۔ میں نے وہاں سے اپنے بیٹے کو وصول کیا اور اسے گھر لے آیا۔ میرا بیٹا اس وقت اندر ہے، وہ نہانے گیا ہے۔ وبھوتی اتوار کی صبح دربھنگہ میں اپنے گھر سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ وہ صبح 8 بجے اچانک گھر سے نکلا اور ابھی تک واپس نہیں آیا۔

مدھوبنی کے ایم پی اشوک یادو نے اپنے بیٹے کی گمشدگی کے سلسلے میں لہریا سرائے پولیس اسٹیشن میں درخواست دی تھی۔ سائبر سیل کی ٹیم بھی اس کیس پر کام کر رہی تھی۔ دربھنگہ پولیس نے پیر کو لاپتہ شخص کے حوالے سے ایک پوسٹر جاری کیا تھا۔ وبھوتی دہلی میں قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس کا پرس اور موبائل گھر پر ہی تھا۔ اتوار کو وہ لہریا سرائے تھانہ علاقہ کے بنگالی ٹولہ میں اپنے گھر سے غائب ہوگیا۔ وبھوتی کمار یادو ایل ایل بی کے دوسرے سال کا طالب علم ہے۔ وہ کچھ دنوں سے دربھنگہ میں اپنے گھر پر رہ رہے تھے۔ وبھوتی نے کالی پینٹ اور سبز ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔ اس کے چہرے پر ہلکی داڑھی ہے۔ اہل خانہ نے اپیل کی تھی کہ اگر کوئی اسے دیکھے تو فوری اطلاع دیں۔ وبھوتی کا خاندان سیاست سے وابستہ ہے۔ ان کے دادا حکم دیو نارائن یادو کئی بار ایم پی رہ چکے ہیں اور انہیں بہترین ایم پی کا ایوارڈ ملا ہے۔ انہیں 2019 میں پدم بھوشن سے بھی نوازا گیا تھا۔ ایم پی اشوک یادو دربھنگہ کے کیوٹی اسمبلی حلقہ سے دو بار ایم ایل اے بھی رہ چکے ہیں۔ وہ دوسری بار مدھوبنی لوک سبھا حلقہ سے رکن اسمبلی بنے ہیں۔ بیٹے کی گمشدگی کے بعد خاندان کے ساتھ ساتھ بی جے پی تنظیم بھی سرگرم ہوگئی۔

آسمانی بجلی گرنے سے نصف درجن افراد ہلاک

۴ر زخمی، بارش ہونے پر سبھی درخت کے نیچے چھپے تھے، زخمیوں نے کہا: آسمانی بجلی گرنے سے وہ بے ہوش ہو گئے

بکسر: مختلف علاقوں میں آسمانی بجلی گرنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ دریائے گنگا کے کنارے چوسا بازار کے قریب پیش آیا۔ آسمانی بجلی گرنے سے تین دیگر افراد زخمی بھی ہوئے۔ مرنے والوں کی شناخت چوسہ بازار کے متھلیش رام (22)، شری بھگوان عرف جھولا سنگھ (60) ساکن نارائن بت پور اور وریندر گونڈ (45) چوسہ بازار کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کی شناخت نیرج کمار (16)، امیت چودھری (30) اور سونو کمار (18) کے طور پر ہوئی ہے۔ سب کا تعلق محنت کش طبقے سے ہے۔ راج پور تھانہ علاقہ کے دیودھیا میں بھی بجلی گرنے سے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ انہیں راج پور سے بکسر صدر اسپتال ریفر کیا گیا۔ جہاں دیودھیا کے رہنے والے پریم جیون رام کے بیٹے انکش رام (12) کی موت ہوگئی۔ جبکہ مادھو رام ولد اننت رام (30) شدید زخمی ہو گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ لوگ آم کے باغ میں گئے ہوئے تھے۔ جہاں ان پر آسمانی بجلی گر گئی۔ تمام زخمیوں کا صدر اسپتال میں علاج جاری ہے۔ زخمی نیرج کمار نے بتایا کہ دوپہر کے وقت سبھی گنگا کے کنارے بیٹھے تھے۔ اچانک موسم خراب ہوگیا اور تیز بارش کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے لگی۔ جس کے بعد سب پیپل کے درخت کے نیچے چھپ گئے۔ پھر ایک زوردار آواز کے ساتھ ان کے قریب بجلی گری۔ اس حادثے میں مادھو رام کی ایک گائے بھی مر گئی اور سب بے ہوش ہو گئے۔ بتایا گیا کہ متوفی وریندر گونڈ اور شری بھگوان سنگھ اپنے مویشی چرانے گئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے مفصل تھانہ صدر شمبھو کمار بھگت نے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ اسپتال میں تمام افراد کی موت کی تصدیق کے بعد مفصل تھانہ کی پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی تیاری کی ہے۔ چوسا کے سابق مکھیا برج بہاری سنگھ نے واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے زخمیوں کے علاج اور جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

مغربی چمپارن میں، آم کے باغ میں کھیل رہے بچوں پر پیر کی دوپہر اچانک آسمانی بجلی گر گئی۔ حادثے میں دو طالب علموں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ تین دیگر شدید طور پر جھلس گئے۔ یہ واقعہ رام نگر تھانہ علاقہ کے میکھوال مٹھیا گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت شمیم انصاری (22 سال) ولد شہادت انصاری اور عظیم میاں (11 سال) ولد ماجھی میاں کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمی بچوں میں شہاب الدین انصاری (16 سال)، نعیم الدین انصاری کا بیٹا، اشفاق احمد (16 سال)، علاؤالدین انصاری کا پوتا اور دھیرج کمار (8 سال) شامل ہیں۔ دونوں طالب علم اپنے دوستوں کے ساتھ گاؤں کے قریب آم کے باغ میں کھیل رہے تھے۔ دوپہر کے وقت اچانک بارش شروع ہوگئی اور زوردار کڑک کے ساتھ بجلی گری جس میں دونوں جان کی بازی ہار گئے۔ آسمانی بجلی گرتے ہی افراتفری مچ گئی۔ گاؤں والوں نے بغیر کسی تاخیر کے زخمی بچوں کو فوری طور پر قریبی نجی اسپتال پہنچایا۔ زخمی شہاب الدین اور اشفاق نجی کلینک میں زیر علاج ہیں۔ اس کے ساتھ ہی شدید جھلس گئے دھیرج کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ریفر کر دیا گیا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ بچے روز کی طرح کھیل رہے تھے۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ موسم کا یہ رخ اتنی بھیانک شکل اختیار کر لے گا۔ واقعہ کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کی سناٹا چھا گیا ہے۔ لوگوں کی آنکھیں نم ہیں اور گھر والے بے ساختہ رو رہے ہیں۔ انتظامیہ کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ تاہم خبر لکھے جانے تک کسی سرکاری بیان یا معاوضے کا اعلان نہیں کیا گیا۔

اسکارپیو بیس میٹر تک بچے کو گھسیٹتی رہی، موت

سپول: حادثے کے بعد اہل خانہ نے شدید زخمی بچے کو ویر پور سب ڈویژنل اسپتال پہنچایا لیکن وہاں موجود ڈاکٹر سوربھ سمن نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹر سوربھ کے مطابق بچے کے سر پر شدید چوٹ آئی تھی اور جسم کے دیگر حصوں پر بھی شدید چوٹیں آئی تھیں جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مرنے والے بچے کی شناخت سندرم کمار (5) کے بیٹے سکندر پاسوان کے طور پر کی گئی ہے جو کہ بنیلی پٹی پنچایت وارڈ نمبر 6 کے رہنے والے ہے۔ حادثے کے بعد رونے سے ماں پرمیلا دیوی کی حالت خراب ہے۔ وہ بار بار بیہوش ہو رہی ہے۔ بچے کے والد سکندر پاسوان خاندان کی کفالت کے لیے آندھرا پردیش میں مزدوری کرتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے نعش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کی کارروائی شروع کر دی۔ ویر پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ راج کشور منڈل نے بتایا کہ اسپتال سے اطلاع ملی ہے، تھانے کی پولیس موقع پر گئی تھی۔ اسکارپیو کو تھانے لایا جائے گا، فی الحال لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے تفتیش اور ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

اوشا دیوی (35) کی پیر کو سہرسہ۔ سوپول مین روڈ پر ایک المناک سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے مین روڈ کو 2 گھنٹے تک بلاک کر دیا۔ جس کی وجہ سے تقریباً 2 گھنٹے تک ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ رہی۔ متوفی کی شناخت بہارا تھانہ علاقہ کے تلسیاہی گاؤں وارڈ نمبر 3 کے رہنے والے رنجیت رام کی بیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ اوشا دیوی سڑک عبور کر رہی تھیں کہ سپول سے تیز رفتاری سے آ رہی ایک اسکارپیو کار نے اسے زور سے ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئی۔

کانگریس کارکنوں نے امبیڈکر کے مجسمے کو دودھ سے دھویا

کہا۔ بی جے پی۔ آر ایس ایس نے بے حرمتی کی، چناری ایم ایل اے نے کہا۔ چھوا چھوت کانگریس کی پرانی ذہنیت

روہتاس: شیو ساگر بلاک کیمپس میں بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کو لے کر کانگریس اور بی جے پی آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ اتوار کو بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس کے بعد کانگریس کارکنوں نے آج مورتی کو گائے کے دودھ سے دھویا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگوں کے ہاتھ لگنے سے مورتی ناپاک ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے ہمیشہ بابا صاحب کی توہین کرنے کی کوشش کی ہے۔ روہتاس ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر امریندر کمار پانڈے نے کہا کہ ان کے کارکنوں نے مورتی کو پاک کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس والے کبھی بھی بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے قریب نہیں ہو سکتے۔

دوسری طرف چناری کے ایم ایل اے اور بہار حکومت کے سابق وزیر مراری پرساد گوتم نے اس معاملے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانگریس کی پرانی ذہنیت کی علامت ہے۔ گوتم نے کہا کہ کانگریس طویل عرصے سے سماج میں اچھوت کا زہر پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام اس کا جواب آئندہ انتخابات میں دیں گے۔ ایک طنزیہ تبصرہ کرتے ہوئے گوتم نے کہا کہ کانگریس نے بت کو دودھ سے دھو کر اچھا کیا۔ انہوں نے اس فعل کو قابل مذمت بھی قرار دیا۔ یہ معاملہ اب روہتاس ضلع میں بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مراری پرساد گوتم پہلے کانگریس میں تھے اور چناری سے ایم ایل اے تھے۔ بعد میں وہ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ اس کی وجہ سے کانگریس کارکنوں میں ان کے خلاف غصہ ہے۔

فوجی جوان کی بیوی کی سڑک حادثے میں دردناک موت

والد نے قتل کا الزام لگایا، کہا کہ سسرال والوں نے جہیز کے لیے موٹر سائیکل سے کچل کر مار ڈالا

مدھے پورہ: صدر تھانہ علاقہ کے گودھیاری میں اتوار کی شام سڑک حادثہ میں ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت رضیہ کماری (28) بیٹی سچید انند یادو ساکن گودھیاری کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد مقتول کے والد نے اسے سڑک حادثہ نہیں بلکہ سازش کے تحت قتل قرار دیا ہے۔ اس نے سمرہا کے کچھ لوگوں پر جان بوجھ کر اس کی بیٹی کو بائک سے ٹکرانے کا الزام لگایا ہے۔ سچید انند یادو نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 6 بجے رضیہ کماری اپنے گھر کے قریب سڑک کے کنارے چل رہی تھیں۔ اسی وقت سمراہا کے رہنے والے ہلدار یادو، متھلیش یادو، اپیندر یادو اور ایک نامعلوم شخص 2 بائک پر سوار ہو کر آئے۔ الزام ہے کہ انہوں نے رضیہ کو ٹکر مار کر گرا دیا اور موٹر سائیکل اس کے سر پر چڑھا دی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ رضیہ کو فوری طور پر مدھے پورہ صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے اسے جے این کے ٹی میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ وہاں سے بھی اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا گیا۔ ویرات نگر، نیپال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے والد نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی شادی سمرہا کے رہائشی دکھن کمار سے 2017 میں ہوئی تھی جو فوج میں ملازم ہے۔ شادی کے بعد رضیہ کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا۔ لیکن سسرال والوں نے رضیہ کو جہیز میں زمین کا مطالبہ کرتے ہوئے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ سچید انند کے مطابق دکھن نے میورا میں دوسری شادی کی اور رضیہ اور اس کے بیٹے کو مارا پیٹا اور گھر سے باہر پھینک دیا۔ اس کے بعد رضیہ اپنے ماموں گھر گودھیاری میں رہ رہی تھی۔ اس نے فیملی کورٹ میں کفالت کے لیے کیس دائر کیا تھا۔ عدالت نے دکھن کو رضیہ کو ہر ماہ 16 ہزار روپے دینے کا حکم دیا تھا۔ لیکن وہ پیسے نہیں دے رہا تھا۔ وہیں صدر پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے بتایا کہ سڑک حادثہ میں ایک خاتون کی موت کی اطلاع ملی ہے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کیا جا رہا ہے۔ درخواست کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

عدلیہ اور عوام کا ریمارکس

ذرا بھی خوف نہیں گردشِ زماں کا ہمیں
فلک ہے سر پہ ہمارے سدا سے سایہ فگن

ہندوستان میں جہاں بے شمار دستوری اور جمہوری اداروں پر حکومت نے اپنا کنٹرول اور تسلط قائم کرلیا ہے وہیں آج بھی ملک کی عدلیہ کے تعلق سے عوام کا مجموعی تاثر یہی ہے کہ عدلیہ پر کسی کا کنٹرول نہیں ہوسکتا۔ ملک کی عدلیہ آزاد ہے۔ قانون اور دستور کے مطابق فیصلے صادر کرتی ہے اور دستور و قانون کی بالادستی کی ذمہ داری عدلیہ کی جانب سے بخوبی نبھائی جارہی ہے۔ ملک کے پچھڑے اور کمزور ترین طبقات سے لے کر اعلی ترین عہدوں پر فائز افراد تک بھی عدلیہ کا احترام کرتے ہیں اور عدلیہ سے انصاف کا یقین رکھتے ہیں۔ عدلیہ نے وقفہ وقفہ سے اپنے فیصلوں اور ریمارکس کے ذریعہ عوام کے اعتماد کو برقرار رکھا ہے۔ عدلیہ کی کارکردگی پر ملک کا ہر شہری ایقان رکھتا ہے۔ ایسے میں اگر حکومت کی جانب سے ہی عدلیہ پر بالواسطہ طور پر تنقید کی جائے یا کچھ ایسے تبصرے کئے جائیں جو عدلیہ کے خلاف جاتے ہوں تو یہ عدلیہ کا وقار متاثر کرنے کی کوشش کہے جاسکتے ہیں۔ عدلیہ پر عوام کا جو ایقان اور یقین کامل ہے وہ حکومت کے تبصروں اور مخالفانہ ریمارکس سے متزلزل ہوسکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عدالتی احکام کی پابندی کرتے ہوئے عدلیہ کے وقار میں اضافہ کیا جائے۔ عدلیہ کی عزت و احترام کو برقرار رکھا جائے۔ اپنے سیاسی مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے عدلیہ کے تعلق سے ایسے ریمارکس کرنے سے گریز کیا جانا چاہئے جن سے عدلیہ پر منفی اثرات مرتب ہونے کے اندیشے ہوں۔ گذشتہ دنوں سپریم کورٹ کی جانب سے حکومتوں کے بلوں کو منظوری دینے کیلئے ریاستی گورنرس اور صدر جمہوریہ ہند کیلئے مدت کا تعین کردیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ ملک کی کچھ ریاستوں کے گورنرس کے حالیہ اقدامات کے خلاف دیا گیا تھا اور اس میں صدر جمہوریہ کو بھی شامل کرتے ہوئے بلوں کی منظوری پر فیصلے کرنے کیلئے مہلت کا تعین کردیا گیا تھا۔ اس فیصلے پر ملک کے نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے شدید اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ عدلیہ سوپر پارلیمنٹ کی طرح کام کرنے لگا ہے۔ انہوں نے عدلیہ اور ججس کے اختیارات کو ایک طرح سے نیوکلیئر پاور تک قرار دینے کی کوشش کی ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے کس تناظر میں یہ ریمارکس کئے ہیں اور ان کا پس منظر کیا رہا ہے اس کی وضاحت تو وہ خود ہی کرسکتے ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ اس ملک میں دستور سب سے افضل اور سب سے بالاتر ہے۔ کوئی بھی عہدہ ہو دستور اور قانون کے تابع ہی ہے اور دستور کی بالادستی کو یقینی بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ملک میں جتنے بھی ادارے ہیں وہ سب دستور کی رو سے قائم کئے گئے ہیں اور دستور کے مطابق کام کرتے ہیں۔ ملک کی عدلیہ بھی اسی سمت میں کام کرتی ہے اور عوام کو انصاف دلانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جاتی۔ سپریم کورٹ نے جو فیصلہ سنایا تھا وہ کسی فرد کے خلاف یا کسی عہدہ کے خلاف نہیں تھا بلکہ عدالت نے اپنے فیصلے سے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی تھی کہ عوام مسائل کی یکسوئی میں کوئی رکاوٹ نہ آنے پائے اور سرکاری کام کاج کسی رکاوٹ کے بغیر بہتر اور موثر انداز میں چلایا جاسکے۔ مرکزی حکومت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ریاستوں کے کام کاج کو بھی موثر ڈھنگ سے چلائے جانے میں رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ گورنرس ریاستوں کے سربراہ ہوتے ہیں اور ان کی بھی دستوری ذمہ داریاں ہیں۔ اگر کچھ گورنرس سیاسی وابستگی کا خیال کرتے ہوئے عوام کے ووٹوں سے منتخب ریاستی حکومتوں کے کام کاج میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کریں یہ جمہوریت سے مذاق کے مترادف ہے۔ ٹاملناڈو اور کچھ دوسری ریاستوں کے گورنرس ریاستی حکومت کے منظورہ بلز کو روک رہے تھے اور اس پس منظر میں ہی عدالت نے فیصلہ سنایا تھا۔ مرکزی حکومت ہو یا دوسرے عہدوں پر فائز افراد ہوں سبھی کو دستور کے مطابق کام کرنا ضروری ہوتا ہے۔ دستوری حدود سے کوئی بھی تجاوز نہیں کرسکتا۔ عدالتیں بھی دستور کے دائرہ میں کام کر رہی ہیں۔ حکومت کے وزراء اور کچھ دوسرے ذمہ دار عہدوں پر فائز افراد کو ایسے بیانات سے گریز کرنا چاہئے جن سے عدلیہ کا وقار متاثر ہونے لگے یا پھر عدلیہ کے کام کاج پر سوال پیدا ہونے لگیں۔ جمہوریت کے جو ذمہ دار ستون اور ادارے ہیں ان کے استحکام کیلئے سبھی گوشوں کو کام کرنے کی ضرورت ہے اور دستور و قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے معاملے میں کسی تردد کا شکار بھی نہیں ہونا چاہئے۔

پیشہ طب میں منطق یا Logic کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے

امجد خان

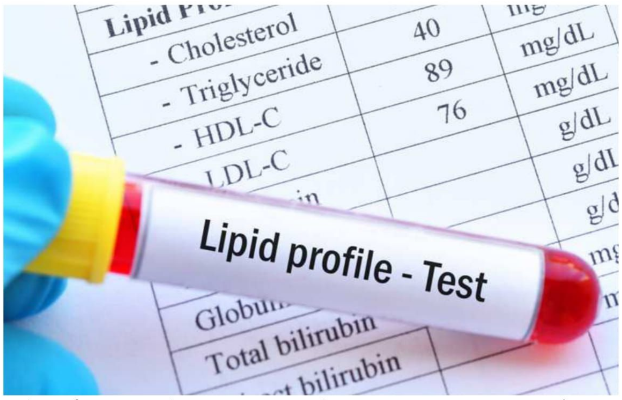

پیشہ طب ایک مقدس پیشہ ہے اس میں منطق یا Logic کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ ایسے بے شمار حکما اور ڈاکٹرس ہیں جو مریضوں کا دواؤں سے کہیں زیادہ ہمدردانہ و پرخلوص بات چیت اور ہنسی مذاق کے ذریعہ علاج کردیتے ہیں۔ وہ ایسا علاج کرتے ہیں کہ مریض کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ کسی عارضہ میں مبتلا بھی تھا لیکن اس معاملہ میں مریض کا خود اپنا ایک اہم کردار ہوتا ہے۔ ڈاکٹر اسے جو ہدایات جاری کرتے ہیں، اس پر اگر وہ پوری تندہی اور پابندی کے ساتھ عمل کرتا ہے تو پھر وہ کسی بھی بیماری سے نہ صرف باہر نکل آتا ہے بلکہ مختلف عارضوں سے محفوظ بھی رہتا ہے۔ بہرحال مریضوں کو بڑی ہمدردی کے ساتھ بیماریوں سے بچانے والے ایک مشہور و معروف ڈاکٹر نے Lepid Profile کے بارے میں بہت ہی خوبصورت اور منفرد انداز میں ایک کہانی کی شکل میں سمجھایا اور اپنے دوست احباب اور مریضوں کے ساتھ یہ کہانی شیئر بھی کی۔ انہوں نے Lepid Profile کی کہانی کچھ اس طرح بیان کی ”تصور کیجئے ہمارا جسم ایک چھوٹا سا ٹاؤن یا شہر ہے اور اس شہر میں گڑبڑ و خلل پیدا کرنے والے کوئی اور نہیں کولیسٹرال ہیں، گڑبڑ پیدا کرنے والے صرف کولیسٹرال ہی نہیں ہوتے بلکہ اس جرم میں اس کے شریک کار بھی ہوتے ہیں اور اصل پارٹنر یا شریک جرم Triglyceride ہے، ان کا کام سڑکوں پر فضول گھومنا پھرنا، افراتفری کا سبب بننا ہوتا ہے اور سڑکیں بند کرنا ہوتا ہے، جہاں تک دل کا سوال ہے وہ اس شہر کا سٹی سنٹر ہے اور تمام راستے دل کی طرف جاتے ہیں، جب گڑبڑ پیدا کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے تو آپ جانتے ہیں کہ اس وقت کیا ہوتا ہے۔ وہ دل کے کام کرنے میں خلل پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارا جو باڈی ٹاون (جسم کا جو شہر ہے) اس میں ایک پولیس فورس بھی ہوتی ہے اور HDL ایک اچھا پولیس اہلکار ہے جو گڑبڑ کرنے والوں کو سلاخوں (جگر) کے پیچھے دھکیل دیتا ہے پھر جگر ان کو Drinage System کے ذریعہ جسم کے باہر پھینک دیتا ہے تاہم انسانوں میں جس طرح اچھے اور برے انسان ہوتے ہیں اور پولیس میں بھی اچھے اور خراب اہلکار ہوتے ہیں چنانچہ جسم کے اس شہر میں بُرے پولیس اہلکار بھی ہیں جو اقتدار کے بھوکے ہوتے ہیں۔ LDL گڑبڑ پیدا کرنے والوں کو جیل سے رہا کر کے دوبارہ انہیں سڑکوں پر لاتا ہے، جب اچھے پولیس اہلکار HDL کی تعداد کم ہوجاتی ہے، تب شہر میں افراتفری پیدا ہوجاتی ہے۔ ان حالات میں ایسے شہر میں میں کون رہنا چاہے گا؟ کیا آپ گڑبڑ پیدا کرنے والوں کی تعداد کم اور اچھے پولیس اہلکاروں کی تعداد بڑھانا چاہتے ہیں؟ تو پھر پیدل چلنا/ چہل قدمی شروع کیجئے۔ آپ کے ہر قدم کے ساتھ اچھے پولیس اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور گڑبڑ پیدا کرنے والے کولیسٹرال، لڑائی گلسپر اسڈ اور ایل ڈی ایل کی تعداد گھٹ جائے گی۔ آپ کا ٹاون (جسم) کی قوت بحال ہوگی اور آپ کے جسم کا سٹی سنٹر یعنی دل گڑبڑ پیدا کرنے والوں اور راستے مسدود (ہارٹ بلاک) کرنے والوں ے محفوظ رہے گا اور جب آپ کا دل صحتمند ہوگا، آپ بھی صحتمند رہیں گے تو پھر جب بھی موقع ملے چہل قدمی شروع کردیجئے۔

صحتمند رہیں اور اچھی صحت رہے جسم میں اچھے HDL بڑھانے اور بُرے LDL گھٹانے سے متعلق یہ ایک بہت اچھا مضمون ہے جس میں خاص طور پر چہل قدمی کا مشورہ دیا گیا اور بتایا گیا کہ چہل قدمی کیلئے آپ کا اٹھنے والا ہر قدم HDL میں اضافہ کا باعث بنے گا تو پھر چلئے چلئے اور چلے، ہفتہ بزرگ شہری مبارک۔ اچھی صحت کیلئے جو چیزیں کم سے کم استعمال کرنے کی ہیں ان میں (1) نمک (2) شکر (3) میدا/ آٹا (4) ڈیری پراڈکٹس (5) پروسیڈ پراڈکٹس۔ اچھی صحت کیلئے جن غذائی اشیاء کی ضرورت ہے، ان میں (1 سبزیاں (2 پھلیاں (3 دالیں (4 خشک میوے (5 انڈے (6 کول پریسڈ آئیل (زیتون کا تیل، ناریل کا تیل) (7 پھل۔ تین چیزیں آپ کو فراموش کرنی چاہئے: (1 آپ کی عمر (2 آپ کا ماضی (3 آپ کی شکایات۔ بنیادی چیزیں جن کا آپ کو خیال رکھنے کی ضرورت ہے: (1 آپ کے ارکان خاندان (2 آپ کے دوست (3 آپ کے مثبت خیالات (4 ایک صاف ستھرا اور خیر مقدم کرنے والا گھر۔ تین بنیادی چیزیں جنہیں آپ کو اپنانے کی ضرورت ہے: (1 ہمیشہ مسکراتے رہئے/ قہقہہ لگائیے (2 اپنے مقام پر ہی روزانہ پابندی کے ساتھ جسمانی سرگرمی کا اہتمام کیجئے (3 اپنے وزن کو کنٹرول کیجئے۔

پیشہ طب ایک مقدس پیشہ ہے اس میں منطق یا Logic کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ ایسے بے شمار حکما اور ڈاکٹرس ہیں جو مریضوں کا دواؤں سے کہیں زیادہ ہمدردانہ و پرخلوص بات چیت اور ہنسی مذاق کے ذریعہ علاج کردیتے ہیں۔ وہ ایسا علاج کرتے ہیں کہ مریض کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ کسی عارضہ میں مبتلا بھی تھا لیکن اس معاملہ میں مریض کا خود اپنا ایک اہم کردار ہوتا ہے۔ ڈاکٹر اسے جو ہدایات جاری کرتے ہیں، اس پر اگر وہ پوری تندہی اور پابندی کے ساتھ عمل کرتا ہے تو پھر وہ کسی بھی بیماری سے نہ صرف باہر نکل آتا ہے بلکہ مختلف عارضوں سے محفوظ بھی رہتا ہے۔ بہرحال مریضوں کو بڑی ہمدردی کے ساتھ بیماریوں سے بچانے والے ایک مشہور و معروف ڈاکٹر نے Lepid Profile کے بارے میں بہت ہی خوبصورت اور منفرد انداز میں ایک کہانی کی شکل میں سمجھایا اور اپنے دوست احباب اور مریضوں کے ساتھ یہ کہانی شیئر بھی کی۔ انہوں نے Lepid Profile کی کہانی کچھ اس طرح بیان کی ”تصور کیجئے ہمارا جسم ایک چھوٹا سا ٹاؤن یا شہر ہے اور اس شہر میں گڑبڑ و خلل پیدا کرنے والے کوئی اور نہیں کولیسٹرال ہیں، گڑبڑ پیدا کرنے والے صرف کولیسٹرال ہی نہیں ہوتے بلکہ اس جرم میں اس کے شریک کار بھی ہوتے ہیں اور اصل پارٹنر یا شریک جرم Triglyceride ہے، ان کا کام سڑکوں پر فضول گھومنا پھرنا، افراتفری کا سبب بننا ہوتا ہے اور سڑکیں بند کرنا ہوتا ہے، جہاں تک دل کا سوال ہے وہ اس شہر کا سٹی سنٹر ہے اور تمام راستے دل کی طرف جاتے ہیں، جب گڑبڑ پیدا کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے تو آپ جانتے ہیں کہ اس وقت کیا ہوتا ہے۔ وہ دل کے کام کرنے میں خلل پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارا جو باڈی ٹاون (جسم کا جو شہر ہے) اس میں ایک پولیس فورس بھی ہوتی ہے اور HDL ایک اچھا پولیس اہلکار ہے جو گڑبڑ کرنے والوں کو سلاخوں (جگر) کے پیچھے دھکیل دیتا ہے پھر جگر ان کو Drinage System کے ذریعہ جسم کے باہر پھینک دیتا ہے تاہم انسانوں میں جس طرح اچھے اور برے انسان ہوتے ہیں اور پولیس میں بھی اچھے اور خراب اہلکار ہوتے ہیں چنانچہ جسم کے اس شہر میں بُرے پولیس اہلکار بھی ہیں جو اقتدار کے بھوکے ہوتے ہیں۔ LDL گڑبڑ پیدا کرنے والوں کو جیل سے رہا کر کے دوبارہ انہیں سڑکوں پر لاتا ہے، جب اچھے پولیس اہلکار HDL کی تعداد کم ہوجاتی ہے، تب شہر میں افراتفری پیدا ہوجاتی ہے۔ ان حالات میں ایسے شہر میں میں کون رہنا چاہے گا؟ کیا آپ گڑبڑ پیدا کرنے والوں کی تعداد کم اور اچھے پولیس اہلکاروں کی تعداد بڑھانا چاہتے ہیں؟ تو پھر پیدل چلنا/ چہل قدمی شروع کیجئے۔ آپ کے ہر قدم کے ساتھ اچھے پولیس اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور گڑبڑ پیدا کرنے والے کولیسٹرال، لڑائی گلسپر اسڈ اور ایل ڈی ایل کی تعداد گھٹ جائے گی۔ آپ کا ٹاون (جسم) کی قوت بحال ہوگی اور آپ کے جسم کا سٹی سنٹر یعنی دل گڑبڑ پیدا کرنے والوں اور راستے مسدود (ہارٹ بلاک) کرنے والوں ے محفوظ رہے گا اور جب آپ کا دل صحتمند ہوگا، آپ بھی صحتمند رہیں گے تو پھر جب بھی موقع ملے چہل قدمی شروع کردیجئے۔

بہت ہو چکا؟ فلسطینیوں کا قتل عام روکنا ضروری ہے

بینو میتھیو

غزہ میں جاری فلسطینیوں کا قتل عام اور ان کی نسلی تطہیر کا سلسلہ جاری ہے اور یہ قتل عام شروع ہوئے 600 دن ہو رہے ہیں۔ سرکاری ریکارڈس یا اعداد و شمار کے مطابق اسرائیلی حملوں میں شہید ہوئے فلسطنیوں کی تعداد 54 ہزار سے تجاوز کرچکی ہے۔ لانسیٹ اور دیگر تنظیموں اور اداروں کی جانب سے کئے گئے جائزوں میں شہداء کی تعداد سرکاری اعداد و شمار سے کئی گنا زیادہ ہے، اس بارے میں یورو۔ میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر نے اسرائیل کے فضائی اور زمینی حملوں میں شہید ہوئے فلسطینی مرد و خواتین اور بچوں کے بارے میں بتایا کہ اسرائیل غزہ پٹی میں ہر گھنٹہ میں ایک فلسطینی خاتون کا قتل کر رہا ہے۔ اس نے اب تک صرف غزہ پٹی میں 920,7 ماؤں کو قتل کیا جبکہ اسرائیل غزہ میں ہر 45 منٹ میں ایک فلسطینی بچے کو شہید کر رہا ہے ، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اسرائیل ہر دن اوسطاً 30 فلسطینی بچوں کو قتل کر رہا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل نے کم از کم 18 ہزار بچوں کا قتل کیا جن میں 15700 شہید بچوں کی شناخت ہوچکی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں ایسے مرد و خواتین اور بچے بھی ہیں جن کی نعشیں ہنوز ملبے تلے دبی ہوئی ہیں اور اسرائیل کے ظلم و جبر کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ عمارتوں کے ملبہ تلے دبی نعشوں کو ہنوز نہیں نکالا جاسکا، اس کے باوجود دنیا مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 232 صحافی اپنی زندگیوں سے محروم ہوئے یعنی ہر ماہ اوسطاً 13 صحافیوں کو مارا گیا اور صحافیوں کے خلاف اسرائیل۔ فلسطین جنگ اب تک کی بدترین بلکہ ہلاکت خیز جنگ رہی اور اس کیلئے پوری طرح اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کی حکومت ذمہ دار ہے، واٹسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اینڈ پبلک افیرس کی جانب سے جنگ پراجکٹ کی قیمتیں کے زیر عنوان پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق دونوں جنگ عظیم یعنی پہلی اور دوسری جنگ عظیم ویٹنام جنگ، یوگوسلاویہ کی جنگوں اور افغانستان میں امریکہ کی مسلط کردہ جنگ میں جتنے صحافی مارے گئے ان سے کہیں زیادہ صحافی صرف اسرائیل۔ فلسطین جنگ میں مارے گئے ہیں۔ غزہ میں اسرائیل کی ہلاکت خیز کارروائیوں کے خوفناک نتائج برآمد ہوئے۔ اس کے باوجود دنیا صرف تماشائی بنی ہوئی ہے اور فلسطینیوں کے قتل عام کا بڑی بے بسی سے مشاہدہ کر رہی ہے اور وہاں جو کچھ ہو رہا ہے وہ دنیا کا پہلا لائیو قتل عام ہے۔ اگرچہ دنیا اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کے قتل عام سے بروقت واقف ہو رہی ہے، اس نسلی تطہیر پر دنیا کی بڑی طاقتیں اسرائیل کو روکنے سے قاصر ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی اس بات کی ہمت نہیں کر رہا ہے کہ اسرائیل کو اس کے ظلم و جبر اور فلسطینیوں کے قتل عام سے روکیں۔ یہاں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کا جو قتل عام کر رہا ہے، وہ مغربی طاقتوں کی مدد سے کر رہا ہے۔ خاص طور پر امریکہ کی مدد اسرائیل کو حاصل ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے غزہ پر تقریباً 90 ہزار ٹن بموں کی بارش کی اور ہر بم امریکہ نے فراہم کیا اگر ان بموں کا ہیروشیما ناگاساکی پر گرائے گئے جوہری بموں سے موازنہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر گرائے گئے بموں کا وزن ہیروشیما ناگاساکی پر گرائے گئے جوہری بموں سے 5.4 گنا زیادہ ہے۔ اسرائیل اگر دیکھا جائے تو فلسطینیوں کے جذبہ حریت سے کافی پریشان ہے، وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوگیا ہے، حالانکہ فلسطینی بے بس و مجبور ہیں، ان کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔ ان بے بس فلسطینیوں کے سامنے اسرائیل لاکھ ٹکنالوجی اور عصری آلات رکھنے کے باوجود بے بس و لاچار ہے، ایسے میں وہ (اسرائیل) فلسطینیوں تک غذائی اشیاء پہنچنے سے روک رہا ہے۔ انہیں بھوکا مارنا چاہتا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ پچھلے 12-13 ہفتوں سے اسرائیل نے غزہ میں امداد پہنچانے پر مکمل روک لگادی ہے۔ تاہم بتایا جارہا ہے کہ 22 مئی سے اسرائیل نے غزہ میں امداد لے جانے والی ٹرکس کی محدود تعداد کو اجازت دی ہے۔ اس دوران اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس نے کہا ہے کہ اسرائیل نے بالکل تھوڑی امداد غزہ میں لے جانے کی اجازت دی ہے جس سے غزہ کے لوگوں میں بھوک مزید بڑھ گئی ہے۔ بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس پر طرفہ تماشہ یہ کہ اسرائیل نے اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کو امداد کی تقسیم سے روک دیا ہے۔ اس کی بجائے اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ”دی غزہ ہیومانیٹیرین فاؤنڈیشن“ نامی ایک غیر سرکاری تنظیم قائم کی ہے جو امداد کی تقسیم کی نگرانی کرے گی ، واشنگٹن پوسٹ نے اس سلسلہ میں ایک رپورٹ شائع کی جس میں بتایا گیا کہ خود ساختہ غزہ ہیومانیٹیرین فاؤنڈیشن امریکہ کے سابق انٹلیجنس، دفاعی عہدیداروں اور بزنس اگزیکیٹیوز نے قائم کیا اور یہ لوگ اسرائیل کے ساتھ قریبی مشاورت سے کام کر رہے ہیں۔

آپ کو یہ بھی بتادیں کہ امدادی اشیاء بالخصوص اناج کی تقسیم کے عمل کی نگرانی امریکہ کے کرایہ کے سپاہی کر رہے ہیں اور ان کی محدود کارروائیاں نہ صرف غزہ میں بے چینی کا باعث بن رہی ہیں بلکہ غزہ میں ناقص غذا اور بھوک کا شکار آبادی تک بھی امداد پہنچنے سے قاصر ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی سطح پر کام کرنے والی امدادی ایجنسیوں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح غزہ ہیومانیٹیرین فاؤنڈیشن سے تعاون و اشتراک نہیں کرے گا جو مسلح سکیوریٹی کنٹراکٹرس (امریکہ کے کرایہ کے سپاہیوں) کی نگرانی میں امداد تقسیم کر رہی ہے۔ اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے، اس اسکیم کے نتیجہ میں بے گھر فلسطینیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ اقوام کی ہیومانیٹیرین چیف ٹام فیچر نے حالیہ عرصہ میں انتباہ دیا کہ غزہ میں 14000 نومولود بچے بچیاں بھوک اور ناقص غذا کا شکار ہوکر موت کے منہ میں پہنچ جائیں گے۔ ایسے میں غزہ میں مزید تباہی و بربادی کے امکانات پائے جاتے ہیں۔ ویسے بھی غزہ اسرائیل کے فضائی اور زمینی حملوں میں مکمل طور پر تباہ ہوچکا ہے۔ فلسطین کی وزارت صحت کے مطابق فی الوقت ناقص غذا اور بھوک سے فلسطینی بچوں کو سب سے زیادہ خطرات لاحق ہیں۔ ایک اور تشویش کی بات یہ ہے کہ فی الوقت غزہ میں 60 ہزار فلسطینی خواتین حاملہ ہیں۔ ناقص غذا بھوک اور نامناسب نگہداشت صحت کے باعث وہ صحت کے سنگین حالات سے دوچار ہیں۔ غزہ میں دودھ پلانے والی مائیں بھی ہیں۔ غزہ پر فلسطینیوں پر ہر روز اسرائیل کی بمباری ہورہی ہے اور اسرائیل امداد اور بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس کے خلاف اس کا آپریشن GIDEON's CHARIOTS اپنے آخری بلکہ قطعی مراحل میں ہے۔ اس آپریشن کے بارے میں اسرائیلی وزیر فینانس بینزالیل اسموٹ رچ نے اعلان کیا تھا کہ غزہ اندرون سال مکمل تباہ کردیا جائے گا۔ شہریوں کو جنوبی علاقہ میں ہیومانیٹیرین زون میں بھیجا جائے گا اور وہاں سے وہ (فلسطینی تیسرے ملکوں کیلئے روانہ کردیئے جائیں گے)۔ خود نیتن یاہو نے فلسطینیوں کی نسلی تطہیر سے متعلق ٹرمپ منصوبہ پر عمل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا تھا کہ یہ منصوبہ بہت ہی درست اور انقلابی ہے۔ آپ کو بتادیں مہاتما گاندھی نے 1938 میں فلسطین کے بارے میں لکھا تھا کہ فلسطین عربوں کا ہے ، ایسے ہی جیسے انگلینڈ انگریزوں کا اور فرانس، فرانسیسی شہریوں کا ہے۔ ایسے میں عربوں پر یہودیوں کو مسلط کرنا غلط اور غیر انسانی ہے۔

دنیا میں فی الوقت کئی علاقوں میں خانہ جنگی اور جنگ و جدال کا سلسلہ جاری ہے اور جہاں تک ان تنازعات یعنی جنگوں اور خانہ جنگی کا سوال ہے ان میں انسانیت کو سب سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ بچے اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور سردست اس کرہ ارض پر اگر کہیں انسانیت مر رہی ہے تو وہ سرزمین فلسطین ہے جہاں اسرائیل نے دہشت گردی کے تمام ریکارڈس توڑ دیئے ہیں۔ ساری دنیا یہ اچھی طرح جانتی ہے کہ اسرائیل کس کی سرپرستی میں فلسطینیوں کے خلاف بدترین دہشت گردی کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اسرائیل نے اپنے فضائی حملوں اور زمینی حملوں کے ذریعہ غزہ کو قبرستان میں تبدیل کرچکا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہیکہ گزشتہ 90 دن سے غزہ میں اناج کا ایک دانہ بھی نہیں پہنچا۔ اسرائل جان بوجھ کر درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے غذائی اشیاء تک فلسطینیوں کی رسائی کو روک دیا ہے اور فی الوقت غزہ میں قحط کی کیفیت پائی جاتی ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے عائد کردہ ناکہ بندی کے نتیجہ میں 5 میں سے ایک فلسطینی بھوک کا شکار ہے۔ آپ کو بتادیں کہ غزہ پٹی میں کم از کم 5 ملین افراد یعنی 5 میں سے ایک فلسطینی کو بھوک کا سامنا ہے۔ فلسطینیوں کو اسرائیل کی درندگی اور اس کی ناکہ بندی کے باعث قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ انکشاف اقوام متحدہ کے مربوط فوڈ سیکوریٹی فیس کلاسیفکیشن (IPC) کی ایک خصوصی رپورٹ میں کیا گیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ فلسطین میں ہر روز اسرائیل کی درندگی میں تقریباً 100 فلسطینی شہید ہو رہے ہیں۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 73 دن سے زیادہ عرصہ ہوچکا ہے۔ اسرائیل نے تمام غذائی اشیاء پانی اور ادویات کو غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا ہے۔ 73 دن سے زائد عرصہ ہوچکا ہے اسرائیل نے غزہ میں تمام غذائی اشیاء پانی اور ادویات کے داخلے کو روک دیا۔ آپ کو بتادیں کہ جاریہ سال کے آغاز سے اب تک 9 ہزار سے زائد بچوں کو ناقص غذا کا شکار ہونے پر علاج کے لئے اسپتالوں میں شریک کیا گیا۔ آئی پی سی کا یہ بھی کہنا ہیکہ 5 سال سے کم عمر کے 71000 بچے اب اور مارچ 2026 کے درمیان شدید ناقص غذا کا شکار ہوگئے جس میں 14100 بچے شدید ناقص غذا کے شکار ہوں گے۔ جہاں تک ناقص غذا کا سوال ہے ہر بچے کی زندگی کے ابتدائی 1000 دن بہت اہم ہوتے ہیں۔ ان دنوں میں اس کی صحت بنتی ہے لیکن جب بچہ ناقص غذا کا شکار ہوتا ہے تو اس کے جسمانی وزن میں خطرناک حد تک کمی آتی ہے۔ اس کا قد بھی نہیں بڑھتا بلکہ وہ ٹھٹھر جاتا ہے۔ پڑھتے بچوں کو بعض Nutreents کی ضرورت ہوتی ہے جن میں پروٹینس اور Fats شامل ہیں۔ اب غزہ بالخصوص شمالی غزہ کے بچوں کو پروٹینس اور Fats دستیاب نہیں ہیں۔ غزہ میں دودھ پلانے والی مائیں اور حاملہ خواتین جن کی تعداد کم از کم 17 ہزار ہے انہیں بھی ناقص غذا کا جوکھم لاحق ہے۔ غزہ میں اسرائیلی درندگی کا یہ حال ہیکہ غزہ کی ساری آبادی جو تقریباً 1.2 ملین نفوس پر مشتمل ہے غذائی قلت کا سامنا کر رہی ہے۔ انہیں اپنی بقاء کا خطرہ لاحق ہے۔ جاریہ ماہ کے اوائل میں غزہ سٹی میں بے گھر ہوئے احمد النجار نے الجزیرہ کو بتایا کہ ایک وقت کا کھانا میسر ہونا بھی مشکل ہوگیا۔ غزہ کی 93 فیصد آبادی کو غذائی عدم تحفظ کی بلند ترین سطح کا جوکھم لاحق ہے۔

غزہ میں آج جس قسم کی خطرناک صورتحال پائی جاتی ہے اس سے اسرائیل کی درندگی اس کی انسانیت دشمنی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ فلسطینیوں کو کیڑے مکوڑوں سے بھی کمتر جانتا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے کی گئی ناکہ بندی کے نتیجہ میں 2 ملین سے زائد فلسطینیوں کی بقاء کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ تباہ شدہ غزہ سٹی میں بھی اسرائیل اپنے ظلم و جبر کے ذریعہ فلسطینیوں کا جینا محال کر رکھا ہے۔ 23 اپریل کو OCHA (اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور) نے غزہ کی موجودہ انسانی صورتحال کو اس جنگ کی اب تک کی بدترین صورتحال قرار دیا ہے۔ اسرائیل غزہ میں کھلے عام عالمی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا مرتکب ہو رہا ہے۔ وہ ایسا لگتا ہے کہ فلسطینیوں کو ناقص غذا کا شکار بنا کر بھوک کے ذریعہ موت کے گھاٹ اتارنے کا خواہاں ہے اور دوسری طرف ساری دنیا بالخصوص عالم اسلام مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔

گفتگو اور لکھنے کے ٹیسٹ سے 'الزائمر' کی تشخیص کا طریقہ تیار

چینی ماہرین نے جدید آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے

بولنے، لکھنے، پڑھنے اور آئیکونز کے ذریعے مسائل کو حل کرنے جیسے عوامل پر مشتمل 'الزائمر' کی تشخیص کا نیا ٹیسٹ تیار کرلیا۔ طبی جریدے میں شائع رپورٹ کے مطابق ماہرین نے لارج لینگویج ماڈل (ایل ایل ایم) کی طرز کا ملٹی ماڈیول ٹیسٹ تیار کیا ہے، جس میں نہ صرف کچھ آئیکونز کے ذریعے کسی شکل یا مسئلے کو حل کروایا جاتا ہے بلکہ اس میں تحریر لکھوانے، پڑھنے اور یہاں تک بولنے کی مشق بھی کروائی جاتی ہے۔ مذکورہ ملٹی ماڈیول ٹیسٹ کے ذریعے کسی بھی فرد کے بولنے، لکھنے اور مسائل کو حل کرنے کے کام سے ان میں بیماری کی سطح جانچی جاتی ہے۔ ماہرین کی جانب سے کی گئی آزمائش سے مذکورہ ماڈیول ٹیسٹ کے نتائج 80 فیصد تک درست آئے، یعنی ماڈیول نے لوگوں میں بیماری کی درست تشخیص کی۔ ماہرین کے مطابق مذکورہ ماڈیول الزائمر کی ابتدائی تشخیص کے لیے ہے، یعنی مذکورہ ٹیسٹ سے معلوم ہوجائے گا کہ مذکورہ شخص آنے والے وقت میں الزائمر کا شکار بن سکتا ہے یا نہیں؟

ماہرین بھلکڑ پن، درست انداز میں بول نہ پانے، لکھ نہ پانے، چیزوں کو یاد نہ کر پانے جیسے مسائل کو الزائمر کی ابتدائی علامات بھی قرار دیتے رہے ہیں، تاہم لازمی نہیں ہے کہ جن افراد میں مذکورہ علامات ہوں وہ الزائمر کا ہی شکار ہوں، مذکورہ علامات دوسرے مسائل کی وجہ سے بھی ہوسکتے ہیں۔ الزائمر عام طور پر الزائمر لڈ پلازما میں موجود پروٹین 'ایمیلوئیڈ بیٹا' کے بڑھنے سے ہوتا ہے اور یہ پروٹین بعض اوقات ایک دہائی قبل ہی بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ اگرچہ اس بیماری کا کوئی مستند علاج نہیں ہے، تاہم میڈیکل ماہرین مختلف ادویات اور ایکسر سائیز کے ذریعے اس کی شدت کو کم کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ یہ مرض دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے، یادداشت ختم ہوجاتی ہے، اکثر یہ معمر افراد کو شکار بناتا ہے مگر کسی بھی عمر کے افراد کو یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے اور جیسا بتایا جاچکا ہے کہ یہ ناقابل علاج ہے تو اس کو ابتدائی مرحلے میں پکڑ لینا اس سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔

دانتوں میں خلال کرنا فالج اور امراض قلب سے بچانے میں مددگار

امریکا میں کی جانے والی ایک طویل تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانتوں میں خلال کرنے سے

فالج اور امراض قلب جیسی سنگین بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ طبی جریدے 'ہارٹ' میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکی میں ہونے والی سالانہ کانفرنس میں پیش کیے جانے والے تحقیق کے نتائج سے دانتوں میں خلال کے حیران کن فوائد سامنے آئے۔ ماہرین نے گزشتہ 25 سال کے دوران 6 ہزار افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا اور دیکھا کہ دانتوں میں خلال کرنے سے کیا فوائد ہوتے ہیں۔ ماہرین نے پایا 6 ہزار میں سے 4 ہزار 100 کے قریب رضا کاروں نے کسی طرح کی کوئی امراض قلب اور فالج کی پیچیدگی کا سامنا نہیں کیا۔ ماہرین کے مطابق 25 سال کے دوران 6 ہزار رضا کاروں میں سے 434 افراد کو فالج، 147 افراد کی شریانوں میں خون کی رکاوٹ، 97 افراد میں ہارٹ بلڈ کلاٹنگ جب کہ 95 افراد کی نسیں تنگ ہوگئیں، یعنی ان میں ہائی بلڈ پریشر شدید ہوا۔ ماہرین نے پایا کہ جن افراد نے باقاعدگی سے ہفتے میں کم سے کم ایک بار دانتوں میں خلال کیا تھا، ان میں فالج اور امراض قلب کی پیچیدگیاں نہیں ہوئیں۔ تقریبا تین دہائیوں بعد ان افراد میں پیچیدگیاں پائی گئیں، جنہوں نے دانتوں میں خلال نہیں کیا تھا۔ ماہرین کے مطابق یومیہ یا ہفتے میں کم سے کم ایک بار دانتوں میں خلال کرنے سے فالج کے امکانات کو 22 فیصد جب کہ امراض قلب کے خطرات کو 44 فیصد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ دانتوں میں برش کرنا اور دانتوں کے ماہرین سے رجوع کرنا اور دانتوں کا علاج کروانا مزید مددگار ثابت ہوتا ہے، دانتوں کی بیماریاں یا پیچیدگیاں براہ راست دل اور دماغ کی بیماریوں سے منسلک ہیں۔ خیال رہے کہ دانتوں میں پھنس جانے والے غذائی ٹکڑوں کو ہاتھ یا کسی تیلی کی مدد سے نکالنے اور دانتوں کو کریدنے کو خلال کہا جاتا ہے جو کہ سنت نبوی ﷺ بھی ہے۔ ماہرین نے تسلیم کیا کہ خلال دانتوں کی صفائی کا سب سے آسان اور عام علاج ہے جو کہ ہر کسی دسترس میں بھی ہے جب کہ برش کرنے کے لیے مختلف لوازمات کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج یادداشت بہتر بنانے میں بھی مددگار ثابت

امریکی میں کی جانے والی طویل اور منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کے مستند

علاج سے یادداشت کو بھی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق یہ پہلے ہی ثابت ہوچکا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر امراض قلب سمیت دماغی امراض کا بھی سبب بنتا ہے لیکن اس کا علاج کروانے سے متعدد پیچیدگیاں کم کی جا سکتی ہیں۔ ماہرین نے امریکا اور پیوٹوریکو میں کی جانے والی تحقیقات کا ڈیٹا کا جائزہ لیا اور دیکھا کہ تین سال کے اندر ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کی یادداشت پر کیا اثر پڑا۔ ماہرین نے ہائی بلڈ پریشر کا بہتر اور مستند علاج کروانے والے مریضوں کا موازنہ ایسے افراد سے کیا جنہوں نے ہائی بلڈ پریشر ہونے کے باوجود مستند علاج نہیں کروایا تھا۔ ماہرین نے تین سال کے ڈیٹا کا جائزہ لیا اور جن افراد کی جانچ پڑتال کی گئی تھی، ان کی اوسط عمر 67 برس تھی، جس میں 36 فیصد خواتین تھیں۔ ماہرین نے پایا کہ 2015 سے 2018 تک جن مریضوں نے ہائی بلڈ پریشر کی مستند ادویات لیں اور بہتر علاج کروایا، ان کی یادداشت ایسے افراد سے بہتر تھی، جنہوں نے مستند علاج نہیں کروایا تھا۔ ماہرین کے مطابق مجموعی طور پر 10 ہزار کے قریب افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا، جن کا بلڈ پریشر 80 / 120 سے زائد تھا اور ان کی اوسط عمر 50 سال تھی۔ مذکورہ افراد میں سے ڈھائی ہزار کے قریب افراد نے مستند اور بہتر ہائی بلڈ پریشر کا علاج کروایا تھا جب کہ 300 کے قریب افراد نے اوسط علاج کروایا اور پھر ماہرین نے دونوں گروپس کے رضا کاروں کی یادداشت کو پرکھا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ مستند اور بہتر علاج کروانے والے افراد کی یادداشت بہتر تھی۔ ماہرین کے مطابق جس طرح ہائی بلڈ پریشر پر قابو امراض قلب سمیت دیگر پیچیدگیوں سے بچانے میں مددگار رہتا ہے، اسی طرح بلڈ پریشر پر قابو پانے سے یادداشت بھی بہتر ہوتی

خطرناک بیماری 'سیپسس' کی تشخیص میں پیش رفت

طبی ماہرین طویل تحقیق کے بعد خطرناک متعدد مرض 'سیپسس' کی جلد تشخیص کرنے کے ممکنہ طریقہ کار کی نشاندہی کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ طبی جریدے میں شائع رپورٹ کے مطابق ماہرین نے کئی سال تحقیق کے بعد کہا ہے کہ 'سسٹمز امیونالاجی' (Systems immunology) کی کمپیوٹیشنل اور طبی تشخیصی طریقہ کار کے تحت 'سیپسس' کو جلد سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ماہرین نے کہا کہ چوں کہ 'سسٹمز امیونالاجی' کی تشخیص کا طریقہ مہنگا اور پیچیدہ ہے، اس لیے اسے آسان کرنے اور سمجھنے کے لیے کئی سال کی تحقیق اور لاکھوں ڈالرز کی فنڈنگ درکار ہے۔ ماہرین نے اپنے تحقیقی مقالے میں اس امید کا اظہار کیا کہ 'سسٹمز امیونالاجی' کے طریقے کو آسان کرنے سے 'سیپسس' کی جلد تشخیص میں مدد ملے گی اور اس سے اموات میں کمی واقع ہوگی۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ 'سیپسس' ایک ایسی بیماری حالت ہے جو کہ دوسری وبائی بیماریوں کے ہونے کے بعد شدید ہوجاتی ہے اور اس سے متاثر فرد کے زندہ بچنے کے امکانات مزید کم ہوجاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق دنیا بھر میں ہونے والی 20 فیصد اموات 'سیپسس' کی وجہ سے ہوتی ہیں، مرنے والے بہت سارے افراد اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن ان کی بیماری کی تشخیص نہیں ہو پاتی۔ 'سیپسس' ایک شدید وائرل بیماری ہے جو اس وقت ہوتی ہے جب کسی انفیکشن پر جسم کا ردعمل وسیع پیمانے پر سوزش کا سبب بنتا ہے، یہ بیماری متعدد اعضاء کی ناکامی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس بیماری کے ذریعے انفیکشن خون میں شامل ہوجاتا ہے جو کہ دل میں جانے کے بعد جسم میں سوزش کا سبب بنتا ہے، جس سے اعضا ناکارہ ہونے لگتے ہیں اور بیک وقت متعدد اعضا بھی ناکارہ ہو سکتے ہیں۔ اس بیماری کی علامات دوسری عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں، جس وجہ سے اس کی تشخیص کرنا مشکل ہوجاتی ہے اور عام ڈاکٹرز اس کی علامات کو دوسری بیماری کی علامات سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ 'سیپسس' کی تشخیص کا باقاعدہ طریقہ کار بھی موجود نہیں، اس کی تشخیص کے لیے متعدد بلڈ ٹیسٹس، ایکسریز، الٹرا ساؤنڈ اور سی ٹی اسکین تک کیے جا سکتے ہیں، تاہم بعض اوقات ان مراحل سے گزرنے کے باوجود بھی بیماری کی تشخیص نہیں ہو پاتی۔ 'سیپسس' کو متعددی بیماری یا مرض کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، عام طور ماہرین اسے تین کیٹیگریز میں تقسیم کرتے ہیں، اس کی تیسری کیٹیگری خطرناک سمجھی جاتی ہے، یعنی وہ بیماری کی لاسٹ اسٹیج ہوتی ہے۔

گڈ ہائی کولیسٹرول سے 'گلوکوما' ہونے کا انکشاف

برطانیہ میں کی جانے والی طویل تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ جن افراد میں اچھے کولیسٹرول کی سطح زیادہ ہوتی ہے، ان میں آنکھوں کی خطرناک بیماری 'گلوکوما' ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق عمومی طور پر 55 سال یا اس سے زائد العمر افراد کا اچھا کولیسٹرول ہائی ڈینسٹی لیپو پروٹین یا 'ایچ ڈی ایل' مسلسل بڑھا ہوا رہتا ہے، ان میں آنکھوں کی بیماری 'گلوکوما' ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے 4 لاکھ سے زائد افراد کے طبی ڈیٹا کا جائزہ لینے سمیت ان سے مختلف سوالات کیے جب کہ بعد میں ان کے بلڈ ٹیسٹس بھی کیے۔ ماہرین نے 14 سال بعد پایا کہ مجموعی طور پر 6 ہزار سے زائد افراد یا دو فیصد افراد میں 'گلوکوما' کی بیماری شروع ہوچکی تھی۔ ماہرین نے پایا کہ جن افراد میں 'گلوکوما' نہیں ہوا تھا، ان کا خراب کولیسٹرول لو ڈینسٹی لیپو پروٹین 'ایل ڈی ایل' زیادہ ہونے سمیت ان میں ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کے مسائل بھی تھے۔ ماہرین نے دیکھا کہ حیران کن طور پر جن افراد میں 'گلوکوما' کی بیماری شروع ہوچکی تھی، ان کا اچھا کولیسٹرول 'ایچ ڈی ایل' بڑھا ہوا تھا۔

ماہرین نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 'گلوکوما' کے شکار ہونے والے افراد کی عمر 55 سال یا اس سے زائد تھی، اس سے کم عمر افراد میں اچھے کولیسٹرول کی بڑھی ہوئی شرح کا ان پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا۔ عام طور پر برے کولیسٹرول کو متعدد امراض کا سبب سمجھا جاتا ہے، تاہم اب ماہرین نے اچھے کولیسٹرول کو آنکھوں کی بیماری 'گلوکوما' سے جوڑا ہے۔ اس سے قبل ایک تحقیق میں ماہرین نے اچھے کولیسٹرول کے مسلسل بڑھے رہنے کو 'ڈیمینشیا' کا سبب بھی قرار دیا تھا۔ 'گلوکوما' آنکھوں کی سنگین بیماری ہے، جس میں آپٹک نرو کے متاثر ہونے سے بینائی متاثر ہونے یا مکمل اندھے پن کا خطرہ ہوجاتا ہے، یہ بیماری لاعلاج ہے۔ عام طور پر گلوکوما (Glaucoma) کو کالا موتیا یا کالا پانی بھی کہا جاتا ہے۔ کالا پانی یا کالا موتیا کے مریضوں کا آنکھوں کا انٹرا اوکلر پریشر (آنکھ کے اندر کا پریشر) بڑھ جاتا ہے، جسے آپٹک نرو یعنی آنکھ سے دماغ تک روشنی اور پیغام پہنچانے والی نالی متاثر ہوتی ہے۔

ماں کا دودھ امراض چشم سے بچانے میں بھی مددگار

امریکا میں کی جانے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ماں کا دودھ جہاں متعدد بیماریوں سے بچانے میں مددگار رہتا ہے، وہیں یہ امراض چشم کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے ماں کے دودھ کا آنکھوں کی بیماریوں اور خصوصی طور پر کورنیا میں ہونے والے زخم یا دوسرے مسائل پر اس کے اثرات جانچنے کے لیے تحقیق کی۔ ماہرین نے انسانی دودھ کا استعمال چوہوں پر کر کے دیکھا اور نتائج جانچے کہ ان کی آنکھوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ماہرین نے نوعمر چوہوں کی آنکھوں کے کورنیا میں زخم کر کے انہیں انسانی دودھ دیا اور پھر اس کے نتائج جانچے۔ ماہرین نے پایا کہ کچھ ہی دنوں میں انسانی دودھ سے چوہوں کی آنکھوں کے کورنیا میں موجود زخم نہ صرف درست ہوگئے بلکہ ان میں توانائی بھی آگئی۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ ماں کا دودھ بچوں کو جہاں دیگر امراض سے لڑنے کی توانائی فراہم کرتا ہے، وہیں یہ امراض چشم کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ماں کے دودھ کے امراض چشم اور خصوصی طور پر آنکھوں میں ہونے والے زخموں میں کردار کا پہلی مرتبہ انکشاف 2016 میں آیا تھا، جس کے بعد اس پر مزید تحقیق کی گئی اور اب چوہوں پر بھی اس کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ ماں کا دودھ فائدہ مند ہوتا ہے۔ ماہرین نے بتایا کہ ماں کا دودھ بچوں کی آنکھوں میں ہونے والے زخموں کو تیزی سے ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ماہرین نے واضح کیا کہ ممکنہ طور پر ماں کے دودھ میں آنکھوں کے قطروں میں پائی جانے والی پروٹین جیسی خصوصیات ہونے کی وجہ سے وہ امراض چشم کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔ عام طور آنکھوں کی بیماریوں کے علاج کے لیے تیار کیے جانے والے قطروں میں انسانی خون میں پائی جانے والی پروٹینز کو تبدیل کر کے شامل کیا جاتا ہے جو کہ قدرتی آنسوؤں جیسی خصوصیات رکھتے ہیں۔

صحت مند انسانوں کے دماغ میں ہزاروں مائکرو پلاسٹک کی موجودگی کا انکشاف

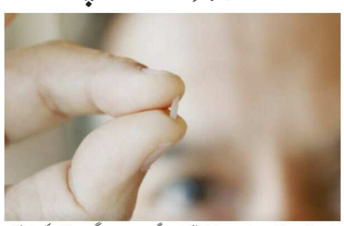

امریکا میں کی جانے والی طویل اور منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ تین دہائیوں میں انسانی جسم کے دیگر اعضا کے مقابلے دماغ میں مائکرو پلاسٹک ذرات زیادہ جمع ہو رہے ہیں اور حیران کن طور پر صحت مند انسانوں کے دماغ میں بھی پلاسٹک ذرات موجود ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکی ماہرین کی جانب سے مجموعی طور پر 1997 سے 2024 تک مرنے والے مختلف انسانوں کے دماغوں میں پلاسٹک ذرات کی موجودگی پر تحقیق کی گئی۔ ماہرین نے مجموعی طور پر وقفے وقفے سے مرنے والے مختلف انسانوں کے دماغوں کا آٹوپسی، اسکین اور دوسرے ٹیسٹس کے ذریعے جائزہ لیا اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ دماغ میں کس قدر پلاسٹک ذرات موجود ہیں۔

ماہرین نے پایا کہ 1997 کے مقابلے 2024 میں انسانی دماغ میں پلاسٹک ذرات کی شرح میں 50 فیصد سے بھی زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ ماہرین نے دعویٰ کیا کہ 2024 تک صحت مند دماغ کے انسان میں ایک پلاسٹک چمچ جتنے ذرات پائے گئے۔

ماہرین کا کہنا تھا کہ آسان الفاظ میں یہ سمجھ لیں کہ انسانی دماغ کا 96 فیصد انسانی دماغ ہے، باقی وہاں پلاسٹک موجود ہے، یعنی کسی بھی صحت مند انسان کے دماغ کا 4 فیصد حصہ پلاسٹک کے قبضے میں ہے۔ ماہرین کے مطابق تحقیق کے دوران انسانوں کے جگر اور گردوں سمیت دیگر اعضا میں بھی پلاسٹک موجودگی کا پتا لگایا گیا اور معلوم ہوا کہ سب سے زیادہ مائکرو پلاسٹک انسانی دماغ میں تھے۔ ماہرین نے بتایا کہ مذکورہ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جسم میں پلاسٹک ذرات کی موجودگی کا پتا لگانے اور ان ذرات کے صحت پر پڑنے والے اثرات جانچنے کے لیے جامع تحقیق کی ضرورت ہے۔ ماہرین نے واضح کیا کہ لازمی نہیں ہے کہ دنیا کے ہر صحت مند انسان کے دماغ میں اتنے ہی پلاسٹک ذرات موجود ہوں، تاہم عندیہ ملتا ہے کہ حالیہ دور میں انسانی دماغ بھی پلاسٹک ذرات یا کچرے سے محفوظ نہیں۔ اس سے قبل بھی متعدد تحقیقات میں یہ انکشاف ہو چکا ہے کہ پلاسٹک ذرات انسانی خون، دل، پھیپھڑوں، گردوں، جگر، دماغ اور یہاں تک ماں کے دودھ میں بھی شامل ہو چکے ہیں۔

ماضی میں عالمی ادارہ صحت کا خیال تھا کہ انسان جسم میں داخل ہونے والے پلاسٹک ذرات صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتے، تاہم حالیہ چند سالوں میں عالمی ادارہ صحت بھی واضح کر چکا ہے کہ مذکورہ مائکرو پلاسٹک ذرات سے انسانی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ مکمل طور پر واضح نہیں ہے کہ انسانی جسم میں داخل ہونے والے ذرات کس قدر صحت کے لیے خطرہ ہیں۔ عام طور پر پلاسٹک ذرات فضائی آلودگی، پیکیجینگ غذا، منرل واٹر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہو رہے ہیں۔

'الٹرا پروسیسڈ' غذاؤں سے بچوں میں موٹاپے کا انکشاف

ایک منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ 'الٹرا پروسیسڈ' غذاؤں کے متواتر استعمال سے بچوں میں بھی موٹاپا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ الٹرا پروسیسڈ فوڈز کی اصطلاح 15 سال قبل بنائی گئی تھی، اس کی مختلف اقسام میں براؤنڈ بریڈ کے ٹکڑے سے تیار شدہ کھانے اور آئس کریم شامل ہیں جنہیں صنعتی پروسیسنگ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسی غذاؤں میں پاپڑ، چپس، پیکجنگ میں دستیاب دہی اور دودھ جیسی غذائیں بھی شامل ہیں۔ فیکٹریوں، صنعتوں، ہوٹلز اور فوڈ چینز میں تیار ہونے والی زیادہ تر غذائیں الٹرا پروسیسڈ کہلاتی ہیں اور ان کے استعمال کے منفی اثرات سے متعلق پہلے بھی متعدد تحقیقات میں بتایا جاچکا ہے۔

اب کینیڈا میں کم سن بچوں پر کی جانے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو بچے کم سنی میں ہی الٹرا پروسیسڈ غذائیں استعمال کرتے ہیں، وہ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ وزن میں اضافے، موٹاپے اور دیگر مسائل کا شکار بن سکتے ہیں۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے 2 ہزار سے زائد ایسے بچوں پر تحقیق کی جن کی عمریں تین سال تک تھیں اور وہ زیادہ تر الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا استعمال کرتے تھے۔ مذکورہ بچے پاپڑ، چپس، آئس کریم، سوڈا اور پیکجنگ میں دستیاب دہی اور دودھ کا بھی استعمال کرتے تھے۔

ماہرین نے تمام بچوں کا 5 سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد دوبارہ جائزہ لیا اور جانچنے کی کوشش کی کہ ایسے بچوں میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ ماہرین نے پایا کہ جن بچوں نے یومیہ بنیادوں پر الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا استعمال کیا تھا، ان کے قد، جسامت اور جلد سمیت دیگر چیزیں اپنے عمر بچوں سے زیادہ بڑھی ہوئی تھیں۔ الٹرا پروسیسڈ غذائیں استعمال کرنے والے بچوں میں پائی جانے والی تبدیلیاں صحت مند غذا کھانے والے بچوں سے مختلف اور زیادہ تھیں۔ ماہرین نے پایا کہ اگرچہ اتنی کم عمری میں الٹرا پروسیسڈ غذائیں براہ راست موٹاپے کا سبب نہیں بن رہیں، تاہم ان کا استعمال کم سن بچوں کی جسامت اور قد میں تبدیلیاں لا رہا ہے جو کہ موٹاپے کی نشاندہی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسی غذاؤں کا مسلسل استعمال بڑھتی عمر کے بچوں میں وزن میں اضافے سمیت موٹاپے اور دیگر پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔

فاسٹ فوڈ، تلی ہوئی غذائیں اور ڈرنکس جلد بوڑھاپے کا سبب قرار

یورپی ماہرین کی جانب سے کی جانے والی منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ناقص غذا جوانوں

میں بھی جلد بوڑھاپے کا سبب بن رہی ہے جب کہ اس سے متعدد بیماریاں بھی پھیلنے لگی ہیں۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق تلی ہوئی غذائیں، مشروب، کولڈ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ، سرخ گوشت اور مصنوعی مٹھاس پر مشتمل غذائیں کھانے سے جہاں لوگوں کی صحت متاثر ہو رہی ہے، وہیں یہ غذائیں جوانوں میں بھی بوڑھاپے کا سبب بن رہی ہیں۔ ماہرین نے 21 سے 25 سال کی عمر کے 900 کے قریب نوجوان افراد پر تحقیق کر کے نتائج نکالے۔ ماہرین نے تمام افراد کی غذائیت کو دیکھا اور ان سے سوالات بھی کیے اور بعد ازاں ان میں عمر بڑھنے کی رفتار کے متعدد ٹیسٹس بھی کیے اور دیکھا کہ ان پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ماہرین نے رضا کاروں کی خوراک کو 6 کیٹیگریز میں تقسیم کیا اور پھر دیکھا کہ ہر کیٹیگری کے عمر اور صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ماہرین نے پایا کہ پھلوں اور سبزیوں کا استعمال نہ کرنے والے افراد سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، ان میں جہاں دیگر طبی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، وہیں وہ بوڑھاپے کا بھی شکار ہو رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق فاسٹ فوڈ، مصنوعی مٹھاس، تلی ہوئی غذاؤں اور سرخ گوشت سمیت ڈرنکس کا زیادہ استعمال نہ صرف نوجوانوں میں بیماریوں کا سبب بن رہا ہے بلکہ ان میں بوڑھاپے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ ماہرین نے پایا کہ پھلوں اور سبزیوں کا کم استعمال طبی پیچیدگیاں بڑھانے کے ساتھ تیزی سے بوڑھاپے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ ماہرین نے تجویز دی کہ خصوصی طور پر نوجوان افراد کو مناسب غذا کا استعمال کرنا چاہیے، نوجوان لازمی طور پر تازہ پھلوں اور سبزیوں کا استعمال بڑھائیں۔

منہ میں موجود بعض بیکٹیریاز سے ڈیمینشیا ہونے کا خطرہ

ایک مختصر مگر منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ منہ میں پائے جانے والے بعض بیکٹیریاز سے

نہ صرف یادداشت کمزور ہوتی ہے بلکہ ان سے ڈیمینشیا اور الزائمر ہونے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ طبی جریدے میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے 115 افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا، ان میں سے 55 رضا کار ایسے تھے، جنہیں یادداشت کے مسائل کا سامنا تھا۔ ماہرین نے تمام رضا کاروں کے منہ کی صحت کا جائزہ لیا اور دیکھا کہ ان کے منہ میں کس طرح کے بیکٹیریاز موجود ہیں اور انہیں کس طرح کی پیچیدگیوں کا سامنا ہے۔

ماہرین نے پایا کہ جن افراد کے منہ میں (apolipoprotein E4) نامی پروٹین تھا، ان میں ڈیمینشیا اور الزائمر ہونے کے امکانات زیادہ تھا۔

اسی طرح جن افراد کے منہ میں (Porphyromonas) نامی بیکٹریاز کی موجودگی تھی، ان میں یادداشت کی کمی کے مسائل تھے۔

ماہرین نے پایا کہ جن افراد کے منہ میں (Neisseria) نامی بیکٹریاز زیادہ تھے، ان کی صحت بہتر تھی اور انہیں کسی طرح کی یادداشت کا کوئی مسئلہ نہیں تھا۔

ماہرین کے مطابق ناقص غذا یا ایسی خوراک جو کہ ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس بڑھانے میں کردار ادا کرتی ہیں ان کا زیادہ استعمال کرنے والے افراد کے منہ میں ایسے بیکٹیریاز کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو کہ یادداشت کی کمی اور ذہنی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دانتوں کی مختلف بیماریوں بھی یادداشت کی کمی سمیت ڈیمینشیا اور الزائمر جیسی بیماریوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ ماہرین نے دانتوں اور منہ کی صحت کو دماغی اور ذہنی مسائل سے جوڑتے ہوئے دانتوں اور منہ کی صحت کا خیال رکھنے کی تجویز دیتے ہوئے مذکورہ مسئلے پر مزید تحقیق پر بھی زور دیا۔

زائد العمر افراد کے لیے انڈے کھانا فائدہ مند ثابت

ایک تازہ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ عمر رسیدہ افراد میں انڈے کھانے سے دل کی صحت بہتر ہوتی ہے، یہاں تک کہ قبل از وقت موت کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔ 'میڈیکل پریس جرنل'

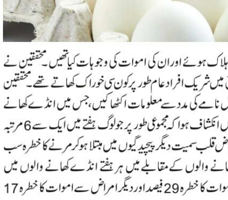

میں شائع ہونے والی حالیہ تحقیق کے مطابق انڈے بزرگوں کی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آٹھ ہزار سے زائد افراد پر کی گئی تحقیق میں طبی ریکارڈ اور سرکاری رپورٹس کا استعمال کرتے ہوئے یہ دیکھا کہ چھ سال کے عرصے میں کتنے افراد ہلاک ہوئے اور ان کی اموات کی وجوہات کیا تھیں۔ محققین نے یہ جانچنے کی بھی کوشش کی کہ تحقیق میں شریک افراد عام طور پر کون سی خوراک کھاتے تھے۔ محققین نے کھانے کے حوالے سے سوال نامے کی مدد سے معلومات اکٹھا کیں، جس میں انڈے کھانے سے متعلق بھی سوال تھا۔ تحقیق میں انکشاف ہوا کہ مجموعی طور پر جو لوگ ہفتے میں ایک سے 6 مرتبہ انڈے کھاتے ہیں ان میں امراض قلب سمیت دیگر پیچیدگیوں میں مبتلا ہو کر مرنے کا خطرہ سب سے کم تھا۔ شاذ و نادر انڈے کھانے والوں کے مقابلے میں ہر ہفتے انڈے کھانے والوں میں امراض قلب سے ہونے والی اموات کا خطرہ 29 فیصد اور دیگر امراض سے اموات کا خطرہ 17 فیصد کم تھا۔

جب کہ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ روزانہ انڈے کھانے سے پیچیدگیوں کا شکار ہو کر موت کا خطرہ بھی نہیں بڑھا۔ واضح رہے کہ انڈے پروٹین کا ایک اہم ذریعہ ہیں اور اس میں وٹامن اے، بی، ڈی، ای اور کے پائے جاتے ہیں۔ ایک بڑے انڈے کی زردی میں تقریباً 275 ملی گرام کولیسٹرول پایا جاتا ہے، جو روزانہ کے لیے کولیسٹرول کی تجویز کردہ مقدار کی حد سے قریب ہے۔ ماضی میں طبی ماہرین نے خبردار کیا تھا کہ کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں، جیسے انڈے کھانے سے خون میں کولیسٹرول بڑھ سکتا ہے اور امراض قلب کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ جسم ڈائیٹری کولیسٹرول کو اچھی طرح جذب نہیں کرتا ہے، لہٰذا یہ کولیسٹرول خون کے کولیسٹرول کی سطح پر زیادہ اثر انداز نہیں ہوتا۔ جب کہ کولیسٹرول کی سطح بڑھانے میں سیچوریٹڈ اور ٹرانس فیٹس جیسی غذائیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انڈا چاہے کسی بھی طریقے سے کھایا جائے وہ پروٹین حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ تاہم، ماہرین نے تجویز دی کہ یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ غذا کے استعمال میں اعتدال بے حد ضروری ہے اور کسی بھی چیز کا حد سے زیادہ استعمال نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بڑی پالیسی تبدیلیاں، اب یونیورسٹیاں باآسانی مخصوص تحقیقی آلات خرید سکیں گی

نئی دہلی: ملک میں اختراعات اور تحقیق کو فروغ دینے کے مقصد سے مرکزی حکومت نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں کئی بڑی پالیسی تبدیلیوں کا اعلان کیا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نیشنل میڈیا سینٹر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ان اصلاحات کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ان فیصلوں سے محققین، سائنسدانوں اور تعلیمی اداروں کو دیرینہ رکاوٹوں سے نجات ملے گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ اب یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز اور سائنسی اداروں کے ڈائریکٹرز کو غیر جی ای ایم ذرائع سے بھی مخصوص تحقیقی آلات خریدنے کا حق حاصل ہوگا۔ اس سے پہلے، صرف سرکاری ای-مارکیٹ پلیس سے ہی خریدنا لازمی تھا، چاہے وہاں مطلوبہ چیز دستیاب نہ ہو۔ اس کے علاوہ عام مالیاتی قواعد میں بھی ترامیم کی گئی ہیں۔ اب براہ راست خریداری کی حد ایک لاکھ روپے سے بڑھا کر دو لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ محکمانہ کمیٹیوں کی جانب سے کی جانے والی خریداری کی حد اب ایک لاکھ سے دس لاکھ روپے کی بجائے دو لاکھ سے پچیس لاکھ روپے ہوگی۔ ساتھ ہی لمیٹڈ ٹینڈر اور اوپن ٹینڈر کی حد پچاس لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ اداروں کے سربراہان اب دو سو کروڑ روپے تک کے عالمی ٹینڈرز کی منظوری دے سکیں گے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا، "ہم نے فائلوں کا بوجھ کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ اعتماد پر مبنی نظام ہے۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ آزادی ذمہ داری کے ساتھ دی گئی ہے اور اسے ایمانداری سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ پالیسیاں ملک کی اختراعی صلاحیت کو مضبوط کریں گی اور ہندوستان کو بین الاقوامی سطح پر اختراع پر مبنی معیشت کے طور پر پہچانا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح خلائی اور جوہری شعبے میں لبرلائزیشن کے مثبت نتائج سامنے آئے، اسی طرح یہ اصلاحات تحقیق کے میدان میں بھی انقلابی ثابت ہوں گی۔ یہ اصلاحات پرنسپل سائنٹیفک ایڈوائزر کے دفتر کی طرف سے تفصیلی غور وخوض کے بعد سامنے آئی ہیں۔ ان فیصلوں میں ملک کے 13 آئی آئی ٹی اور سرکردہ تحقیقی اداروں کے خیالات کو شامل کیا گیا۔ وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کی ایک حالیہ رپورٹ اور پی ایس اے آفس کی ایک پریزنٹیشن نے بتایا کہ کس طرح شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بنائے گئے قوانین تحقیق میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ نئی پالیسیوں سے نہ صرف تحقیقی کام میں تیزی آئے گی بلکہ آلات تک آسان رسائی اور نوجوانوں میں تحقیق کے لیے جوش میں بھی اضافہ ہوگا۔ اسٹارٹ اپ، نوجوان محققین اور طلباء خاص طور پر اس سے مستفید ہوں گے، جو اب تک بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں سے نبرد آزما ہیں۔ اس اعلان کو حکومت کی 11 سال میں کامیابیوں کے سلسلے میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

مئی میں تھوک مہنگائی کم ہو کر 14 ماہ کی کم ترین سطح 0.39 فیصد پر آ گئی

نئی دہلی، 16 جون: عوام کو مہنگائی کے حوالے سے بڑا ریلیف مل گیا ہے۔ خوردہ مہنگائی کے بعد تھوک مہنگائی کی شرح میں بھی کمی آئی ہے۔ مئی میں تھوک مہنگائی کی شرح 0.39 فیصد پر آ گئی ہے جو کہ 14 ماہ کی کم ترین سطح ہے۔ اس سے قبل اپریل میں ہول سیل مہنگائی کی شرح 0.85 فیصد تھی جبکہ گزشتہ سال مئی میں یہ شرح 2.74 فیصد تھی۔ وزارت تجارت اور صنعت نے پیر کو اعداد وشمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہول سیل قیمت انڈیکس (ڈبلیو پی آئی) پر مبنی مہنگائی کی شرح مئی کے مہینے میں کم ہو کر 0.39 فیصد پر آ گئی ہے۔ روزمرہ ضروری اشیاء اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی کے باعث تھوک مہنگائی کی شرح میں کمی آئی ہے۔ یہ 14 ماہ میں اس کی کم ترین سطح ہے۔ وزارت کے مطابق اپریل کے شروع میں تھوک مہنگائی کی شرح 2.05 فیصد سے کم ہو کر 0.85 فیصد پر آ گئی تھی جو 13 ماہ کی کم ترین سطح تھی۔ اس سے قبل مارچ 2024 میں تھوک مہنگائی کی شرح 0.26 فیصد تھی، مارچ 2025 میں یہ 2.05 فیصد تھی، جنوری 2025 میں یہ 2.38 فیصد تھی، فروری 2025 میں ہول سیل مہنگائی کی شرح 2.38 فیصد تھی، جبکہ مئی 2025 میں یہ شرح 3 فیصد تھی۔

یہ چیزیں مئی میں سستی ہوگئیں۔

اعداد و شمار کے مطابق اشیائے خوردونوش میں کمی کا اثر تھوک مہنگائی کی شرح کے اعداد وشمار میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اشیائے خوردونوش کی مہنگائی 2.55 فیصد سے کم ہو کر 1.72 فیصد پر آ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایندھن اور بجلی کی تھوک مہنگائی کی شرح -2.18 فیصد سے گھٹ کر -2.27 فیصد ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ مینوفیکچرنگ مصنوعات کی تھوک مہنگائی کی شرح 2.62 فیصد سے کم ہو کر 2.04 فیصد پر آ گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے جاری ہونے والے حکومتی اعداد وشمار کے مطابق خوردہ مہنگائی کی شرح 2.82 فیصد تک گر گئی ہے جو کہ چھ سال کی کم ترین سطح تھی۔ درحقیقت، فروری کی خوردہ افراط زر کی شرح ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ہدف سے کم ہے۔

لکھنؤ میں لینڈنگ کے دوران سعودی عرب کے طیارے کے پہیوں سے دھواں اٹھا، تمام مسافر محفوظ

لکھنؤ، 16 جون: لکھنؤ کے امؤسی میں واقع چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سعودی

عرب سے آنے والے طیارے کے پہیوں سے دھواں نکلنے لگا۔ یہ دیکھ کر پائلٹ نے ایمرجنسی بریک لگا دی۔ ایئر کرافٹ ریسکیو اینڈ فائر فائٹنگ (اے آر ایف ایف) ٹیم نے فوری طور پر طیارے کو حفاظتی حصار میں لے لیا۔ سعودی عرب ایئر لائن کے طیارے میں فنی خرابی کے باعث اٹھنے والے دھوئیں پر قابو پا لیا گیا۔ ایئر پورٹ اتھارٹی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب ایئر لائنز کی پرواز سعودی عرب کے شہر جدہ سے اڑان بھری تھی اور لکھنؤ پہنچی تھی۔ جیسے ہی ایئر بس اے 330 طیارہ لکھنؤ ہوائی اڈے پر اترا، بارش سے بھیگے ہوئے رن وے سے رگڑ کی وجہ سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ رن وے گیلا ہونے کی وجہ سے دھواں اٹھنا شروع ہو گیا جس سے لینڈنگ کی صورتحال مشکل ہوگئی۔ اے آر ایف ایف کی ٹیم نے تکنیکی مسئلے کو سمجھنے میں ایک گھنٹہ صرف کیا اور اس دوران دھوئیں پر قابو پانے میں کامیاب رہے۔

منی پور میں تین عسکریت پسند گرفتار

امپھال، 16 جون (ہ س)۔ منی پور میں سیکورٹی فورسز نے دو الگ الگ کارروائیوں میں تین سرگرم

کے سی پی عسکریت پسندوں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پیر کو پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پہلا آپریشن امپھال مشرقی ضلع کے لامائی تھانہ علاقے میں ساومبنگ پل کے مشرقی سرے پر کیا گیا، جہاں کے سی پی (ایم سی پروگریسو) کے ایک سرگرم رکن تھنگلیمبم گاندھی سنگھ عرف تھوبا (25) کو گرفتار کیا گیا۔ وہ تھوبل ضلع کے تھوبل ایم آئی روڈ، نونگلکھونگ لائیرک کا رہائشی ہے اور اس وقت امپھال ایسٹ کے پنگڈونگ بام آونگ لیرک میں رہ رہا تھا۔ اس کے پاس سے ایک موبائل فون، ایک سم کارڈ اور ایک آدھار کارڈ برآمد ہوا ہے۔ دوسری کارروائی تھوبل ضلع کے نونگ پوک سیکمائی تھانے کے علاقے کے تحت شیکھونگ شیمائی بازار میں کی گئی، جہاں دو کے سی پی (ایم ایف ایل) عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں ساڈا لنگتھر کے رہنے والے سونگم ہنگیو (19) اور کونگ پال کونگھم لیرک، امپھال ایسٹ کے رہنے والے تونجام جیمسن میتی عرف بورو (25) شامل ہیں۔ ان دونوں کے پاس سے دو موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔

سری ہری کوٹا میں اسرو کے ستیش دھون خلائی مرکز کو بم سے اڑانے کی دھمکی

سری ہری کوٹہ، 16 جون: آندھرا پردیش کے ترو پتی ضلع کے سری ہری کوٹا میں واقع انڈین اسپیس

ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے ستیش دھون اسپیس سینٹر کو بم کی دھمکی ملی ہے۔ تمل ناڈو کمانڈ کنٹرول سنٹر کو اتوار کی آدھی رات کو مرکز میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں ایک فون کال موصول ہوئی۔ اس کے بعد سری ہری کوٹہ میں سیکورٹی اہلکاروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ فون کال میں بتایا گیا کہ دہشت گردوں نے ساحل سمندر سے مرکز میں گھس کر اسے بم سے اڑا دینے کی دھمکی دی تھی۔ جس کے بعد آج صبح مرکز کے اطراف میں تلاشی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ اس میں سی آئی ایس ایف کی ٹیمیں اور پولیس فورس شامل ہے۔ کوسٹ گارڈ نے سمندری راستوں پر تلاشی مہم بھی شروع کر دی ہے۔ ڈی ایس پی چینچو بابو کی قیادت میں پولیس نے اس واقعہ میں حصہ لیا۔ سرچ آپریشن کے بعد سیکورٹی فورسز نے نتیجہ اخذ کیا کہ دھمکی آمیز فون کال شرپسندوں کا کام تھا۔ اس کے باوجود ستیش دھون خلائی مرکز کی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

عالمی مارکیٹ سے کمزوری کیا شارے، ایشیا میں ملا جلا کاروبار

نئی دہلی، 16 جون (ہ س)۔ عالمی مارکیٹ آج کمزوری کے آثار دکھا رہی ہے۔ امریکی بازار آخری سیشن کے دوران کمی کے ساتھ بند ہوئے۔ تاہم، ڈاؤ جونز فیوچرز میں آج معمولی اضافے کے ساتھ تجارت دیکھی جا رہی ہے۔ یورپی منڈیوں نے بھی آخری سیشن کمزوری کے ساتھ ختم کیا۔ دوسری جانب ایشیائی بازاروں میں آج ملا جلا کاروبار دیکھا گیا۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان شروع ہونے والے تنازعہ کی وجہ سے امریکی مارکیٹیں آخری سیشن کے دوران بڑی گراوٹ کا شکار ہوئیں۔ ڈاؤ جونز دو فیصد کی کمزوری کے ساتھ بند ہوا۔ اسی طرح ایس اینڈ پی 500 انڈیکس نے آخری سیشن 1.13 فیصد کی کمزوری کے ساتھ ختم کیا۔ اس کے علاوہ نیس ڈیک 255.66 پوائنٹس یا 1.30 فیصد کمی کے ساتھ 19,406.83 پوائنٹس پر بند ہوا۔ ڈاؤ جونز فیوچر آج 0.03 فیصد کے علامتی اضافے کے ساتھ 42,208.84 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا ہے۔ امریکی مارکیٹ کی طرح یورپی منڈیوں میں بھی گزشتہ سیشن کے دوران دباؤ میں کاروبار جاری رہا۔ ایف ٹی ایس ای انڈیکس 0.39 فیصد کی کمزوری کے ساتھ 8,850.63 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اسی طرح، سی اے سی انڈیکس نے گزشتہ سیشن کی تجارت 1.05 فیصد گر کر 7,684.68 پوائنٹس پر ختم کی۔

اس کے علاوہ ڈی اے ایکس انڈیکس 255.22 پوائنٹس یعنی 1.09 فیصد کی کمی کے ساتھ 23,516.23 پوائنٹس پر بند ہوا۔ ایشیائی مارکیٹ میں آج ملا جلا کاروبار دیکھا گیا۔ ایشیا کی 9 مارکیٹوں میں سے 5 انڈیکس اضافے کے ساتھ سبز رنگ میں تجارت کر رہے ہیں، جبکہ 4 انڈیکس کمی کے ساتھ سرخ رنگ میں ہیں۔

سٹریٹس ٹائمز انڈیکس 0.30 فیصد کی کمزوری کے ساتھ 3,899.56 پوائنٹس پر تجارت کر رہا ہے۔ اسی طرح تائیوان ویٹڈ انڈیکس 0.32 فیصد گر کر 22,002.80 پوائنٹس پر آ گیا ہے۔ SET کمپوزٹ انڈیکس میں آج ایک بڑی کمی درج کی گئی ہے۔ فی الحال، یہ انڈیکس 0.97 فیصد گر کر 1,111.83 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا ہے۔ اسی طرح ہینگ سینگ انڈیکس 0.14 فیصد کی کمزوری کے ساتھ 23,858.59 پوائنٹس پر برقرار ہے۔ دوسری طرف، گفٹ نفٹی 106 پوائنٹس یعنی 0.43 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 24,845.50 پوائنٹس پر تجارت کر رہا ہے۔ اسی طرح جکارتہ کمپوزٹ انڈیکس 0.46 فیصد اضافے کے ساتھ 7,199.35 پوائنٹس تک پہنچ گیا ہے۔ نکی انڈیکس نے آج بڑی چھلانگ لگائی ہے۔ فی الحال یہ انڈیکس 402.73 پوائنٹس یعنی 1.06 فیصد اضافے کے ساتھ 38,236.98 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ اس کے علاوہ کوسپی انڈیکس 0.78 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 2,917.18 پوائنٹس کی سطح پر اور شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس 0.05 فیصد اضافے کے ساتھ 3,378.78 پوائنٹس کی سطح پر تجارت کرتا ہوا دیکھا جا رہا ہے۔

البم شوٹنگ کے لیے گئی ماڈل کا قتل، نہر سے لاش برآمد

سونی پت، 16 جون: سونی پت ضلع کے جھروٹھ گاؤں میں این سی آر واٹر چینل نہر سے

پیر کو ایک نوجوان لڑکی کی لاش ملی جس سے سنسنی پیدا ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 24 سالہ ہریانوی ماڈل شیتل کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ پانی پت کے گاؤں خلیلہ مزرہ کی رہنے والی تھی اور اس وقت ستکار کالونی میں مقیم تھی۔ پانی پت میں بہن نیہا کے ساتھ رہ رہی تھی۔ شیتل 14 جون کو ہریانوی البم کی شوٹنگ کے لیے پانی پت کے گاؤں احر گئی تھیں، لیکن وہ گھر واپس نہیں آئی۔ گھر والوں نے بہت تلاش کیا لیکن کوئی سراغ نہ مل سکا۔ 15 جون کو اس کی بہن نیہا نے متلوڈا پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی، جس کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پیر 23 تاریخ کو جھروٹھ روڈ پر واقع این سی آر واٹر چینل کینال سے ایک نوجوان لڑکی کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش کی حالت اور ارد گرد موجود شواہد کو دیکھ کر ابتدائی طور پر یہ قتل ہی معلوم ہوتا ہے۔ شبہ ہے کہ متوفی نے نارنجی رنگ کا ٹاپ، کالی پینٹ، جعلی ٹاپس، مصنوعی جوتے وغیرہ پہن رکھے تھے۔ اس نے ایک زنجیر پہن رکھی تھی، ایک گھڑی (جس پر اہم لکھا ہوا تھا)۔ اس کی کلائی پر اینٹیمونی لگی ہوئی تھی اور ٹیٹو اور سرخ دھاگہ بھی موجود تھا۔ کھرکھودہ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا کر نامعلوم افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا۔ معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ساتھ ہی عوام الناس سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ اگر ان کے پاس کوئی معلومات ہو تو متعلقہ افراد کو آگاہ کریں یا تھانے کو اطلاع دیں۔

انڈین کوسٹ گارڈ کے لیے 60 فیصد دیسی ساختہ جہاز اچل لانچ کیا گیا

ایڈوانسڈ فاسٹ پٹرول ویسل آف شور اثاثوں اور جزیرے کے علاقوں کی حفاظت میں مدد کرے گا

نئی دہلی: انڈین کوسٹ گارڈ کے لیے 60 فیصد دیسی مواد سے تیار کردہ جہاز 'اچل' کو پیر کو گوا شپ یارڈ لمیٹڈ میں لانچ کیا گیا۔ مغربی ساحل کے کوسٹ گارڈ کمانڈر انل کمار ہربولا کی اہلیہ کویتا ہربولا نے 'اتھروید' کے منتروں کے ساتھ جہاز کا نام رکھا۔ انڈین کوسٹ گارڈ نے آتم نربھر بھارت کی طرف ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے یہ سنگ میل حاصل کیا ہے۔ لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گوا شپ یارڈ لمیٹڈ (جی ایس ایل) کے سی ایم ڈی برجیش کمار اپادھیائے نے کوسٹ گارڈ کی جہاز سازی کی تمام ضروریات کو مقامی طور پر پورا کرنے کے لیے شپ یارڈ اور مختلف صنعتوں کی کوششوں کی تعریف کی۔ اس کے علاوہ، تمام رکاوٹوں کو عبور کرنے اور اس اہم سنگ میل کو حاصل کرنے پر جی ایس ایل کے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے تمام حاضرین سے دفاعی پیداوار میں 'خود انحصاری' کی طرف صحیح سمت میں آگے بڑھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'اچل' کا آغاز ہمارے ملک کی جہاز سازی کی صلاحیت کا ایک مثالی ثبوت ہے۔ گوا شپ یارڈ لمیٹڈ (جی ایس ایل) میں انڈین کوسٹ گارڈ کے لیے آٹھ تیز گشتی جہاز بنائے جا رہے ہیں۔ یہ معاہدہ 28 مارچ 22 کو 473 کروڑ روپے میں ہوا تھا۔ یہ جہاز 60 فیصد سے زیادہ دیسی مواد کے ساتھ بنائے جا رہے ہیں۔ جہاز کی اس کلاس کے آغاز کے ساتھ، ہندوستانی کوسٹ گارڈ اور جی ایس ایل نے 'آتم نربھر بھارت' پہل کو حقیقت بناتے ہوئے، اپنی طویل مدتی شراکت داری کو فروغ دیا ہے۔ مقامی مواد سے تیار کردہ یہ جہاز ساحلی نگرانی اور قومی سلامتی کو مضبوط بنائے گا۔ گوا شپ یارڈ لمیٹڈ نے انڈین کوسٹ گارڈ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جہاز کو اندرون ملک ڈیزائن اور بنایا ہے۔ جہاز کی لمبائی 52 میٹر، چوڑائی 8 میٹر، زیادہ سے زیادہ رفتار 27 ناٹس، سی پی پی پر مبنی پروپلشن سسٹم اور 320 ٹن کی نقل مکانی ہے۔ ایڈوانسڈ فاسٹ پٹرول ویسل آف شور اثاثوں اور جزیروں کے علاقوں کی حفاظت میں ہندوستانی کوسٹ گارڈ کی مدد کرے گا۔ بنیادی کردار سیکورٹی، نگرانی اور کنٹرول کا ہوگا۔ اس پروجیکٹ نے گوا شپ یارڈ لمیٹڈ میں مختلف فیکٹریوں اور پیداواری سرگرمیوں میں مصروف مقامی صنعتوں اور ایم ایس ایم ای کے لیے کافی روزگار پیدا کیا ہے۔

مسجد انہدام کے دوران دھماکے میں 3 زخمی

ہندواڑہ، 16 جون: شمالی کشمیر کے ہندواڑہ کے کاشیری علاقے میں ایک مسجد کو منہدم کرنے کے دوران دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں کم از کم تین افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مقامی لوگ پرانے ڈھانچے کو گرا کر نئے ڈھانچے کی راہ ہموار کر رہے تھے۔ انہدامی سرگرمی کے دوران دھماکہ غیر متوقع طور پر ہوا، جس سے تین افراد زخمی ہوئے جنہیں قریبی طبی مرکز میں منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں کی شناخت مدثر احمد میر ساکن غنٹوسا، غلام احمد تانترے ساکن کچہری اور اویس احمد ساکن ہادی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دھماکے کے فوری بعد سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ پولیس حکام کی ایک ٹیم اس وقت دھماکے کی نوعیت اور اصلیت کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے بتایا کہ دھماکے کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

بٹلہ ہاؤس کی غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے حکم پر ہائی کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی، 16 جون: دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس تیجس کریا کی تعطیلاتی بنچ نے اوکھلا میں بٹلہ ہاؤس کی غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے حکم پر روک لگانے کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ اس سے قبل 11 جون کو ہائی کورٹ کے جسٹس گریش کٹھپلیا کی سربراہی والی تعطیلاتی بنچ نے بٹلہ ہاؤس کی غیر مجاز تعمیرات کو منہدم کرنے کے حکم پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ مفاد عامہ کی درخواست پر عام حکم پاس کرنا پرائیویٹ پارٹیوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے ان تمام فریقوں کو تین دن کے اندر عرضی داخل کرنے کے لئے کہا تھا جنہیں انہدام کا نوٹس مل چکا ہے۔ سماعت کے دوران ڈی ڈی اے نے کہا تھا کہ بٹلہ ہاؤس کا پورا علاقہ پی ایم-ادے اسکیم کے تحت آتا ہے۔ کھسرہ نمبر 279 میں 43 بیگھہ اراضی ہے جس میں سے 9 بیگھہ اراضی پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے۔ اس پر عرضی گزار اور عام آدمی پارٹی لیڈر امانت اللہ خان کی جانب سے پیش ہوئے سینئر ایڈوکیٹ سلمان خورشید نے کہا کہ باقی زمین پی ایم-ادے کا حصہ کیوں نہیں ہے۔ 30 مئی کو ہائی کورٹ نے بٹلہ ہاؤس میں خضر بابا کالونی کی 115 جائیدادوں کے مکینوں کے خلاف بلڈوزر کی کارروائی پر اگلی سماعت تک روک لگا دی تھی۔ جسٹس سچن دتہ کی بنچ نے اتر پردیش کے محکمہ آبپاشی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا تھا۔

پولیس نے 36 بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 16 جون: نارتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ پولیس کے فارنرز سیل نے اتوار کو ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے بھارت نگر علاقے میں وزیر پور جھگی بستی میں چھاپہ مار کر 36 غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں 19 بالغ اور 17 نابالغ شامل ہیں۔ یہ کارروائی فارنرز سیل کی جانب سے جاری خصوصی سرچ آپریشن کے تحت کی گئی۔ شمال مغربی ضلع کے ڈی سی پی بھیشم سنگھ نے بتایا کہ انسپکٹر روپن کمار کی ٹیم کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ مشکوک غیر ملکی شہری دہلی میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے بھارت نگر تھانہ علاقے کے تحت وزیر پور کی کچی آبادیوں میں مکمل تلاشی مہم چلائی۔ تقریباً 25 فٹ پاتھوں اور 32 گلیوں میں سرچ آپریشن کے دوران ایک مشکوک نوجوان کو پکڑا گیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں اس نے جھوٹ بولنے کی کوشش کی لیکن بعد میں اس نے انکشاف کیا کہ وہ بنگلہ دیشی شہری ہے اور بغیر کسی درست دستاویزات کے بھارت میں رہ رہا ہے۔ ڈی سی پی کے مطابق اس کے ذریعہ فراہم کی گئی اطلاعات کی بنیاد پر پولیس نے دیگر غیر قانونی تارکین کو پکڑا۔

ای پی ایف او سے متعلق کوئی سروس تھرڈ پارٹی ایجنٹ یا سائبر کیفے سے نہ لینے کی اپیل

نئی دہلی، 16 جون: ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے اپنے اراکین، کمپنیوں اور پنشنرز سے اپیل کی ہے کہ وہ تھرڈ پارٹی ایجنٹس یا سائبر کیفے سے ای پی ایف او سے متعلق کوئی خدمات نہ لیں۔ یہ خدمات ای پی ایف او پورٹل اور 'امنگ' ایپ پر بالکل مفت دستیاب ہیں۔ محنت اور روزگار کی وزارت کے مطابق، ای پی ایف او نے بیماری، رہائش، شادی اور تعلیم کے تحت پیشگی ادائیگی کے لیے آٹو کلیم سیٹلمنٹ سہولت کی حد کو بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں مالی سال 25-2024 میں آٹو موڈ میں 2.34 کروڑ دعووں کا تصفیہ ہوا ہے۔ نیز، زیادہ تر معاملات میں آجر کی منظوری کی ضرورت کو ہٹا کر 15 جنوری 2025 سے منتقلی کے دعوے کے عمل کو بھی آسان بنا دیا گیا ہے۔ وزارت کے مطابق، ایمپلائیز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن کی طرف سے آدھار کی توثیق کا استعمال کرتے ہوئے ممبر پروفائل درست کرنے کے لیے فراہم کردہ آن لائن سہولت کو بھی آسان بنایا گیا ہے۔ زیادہ تر معاملات میں، ممبر پروفائل کی اصلاح کے لیے آجر اور ای پی ایف او پر انحصار ختم کر دیا گیا ہے۔ آن لائن ڈی-لنک کرنے کی سہولت نے ممبران کو ان کے یو اے این سے غلط ممبر آئی ڈی کو ڈی لنک کرنے کے قابل بنا دیا ہے۔ اس طرح شکایات میں بھی کمی آئی ہے۔ اس کے علاوہ یو اے این کی مختص اور ایکٹیویشن فیس آتھنٹیکیشن ٹیکنالوجی (اے ایف ٹی) کا استعمال کر کے امنگ ایپ کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ اس سہولت کا فائدہ اٹھا کر، ممبر کو ای پی ایف او کی خدمات جیسے پاس بک دیکھنا، کے وائی سی اپ ڈیٹ، دعویٰ جمع کرنا وغیرہ تک فوری رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے پیش نظر، ای پی ایف او نے اپنے اراکین، کمپنیوں اور پنشنرز سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر مجاز ایجنٹوں سے رابطہ کرنے سے گریز کریں اور مفت اور محفوظ آن لائن خدمات کے لیے سرکاری ای پی ایف او پورٹل کا استعمال کریں۔

سرحدی علاقوں کو مستحکم بنانا دفاعی نظام کو مضبوط بنانا ہے: ایل جی

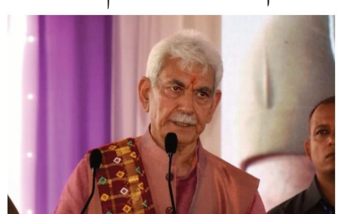

جموں، 16 جون: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ سرحدی علاقوں کو مستحکم بنانا ملک کے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کے مترادف ہے، کیونکہ یہ علاقے قوم کی پہلی دفاعی دیوار کا کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں سرحدی علاقوں، بالخصوص ضلع سانبہ میں، وسیع پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی عمل میں لائی گئی ہے، جس سے نہ صرف مقامی آبادی کو فائدہ پہنچا بلکہ یہ علاقے قومی دھارے سے بھی قریب تر ہوئے ہیں۔ سانبہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فروری میں جب میں گرہا سلاتھیا آیا تو مقامی نوجوانوں نے ایک بڑے آڈیٹوریم کی درخواست کی۔ میں نے وعدہ کیا کہ منصوبے کے لیے نصف رقم میں فراہم کروں گا جبکہ باقی فنڈز مقامی ایم ایل اے فراہم کریں گے، تاہم بعد میں احساس ہوا کہ رقم بہت زیادہ درکار ہے اور یہ بندوبست بجٹ منظوری نہ ہونے کی صورت میں ناکام ہو سکتا ہے، جس کے بعد میں نے متبادل وسائل سے اس منصوبے کی تکمیل کا فیصلہ کیا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلان کیا کہ آڈیٹوریم کی تعمیر ایک سال میں مکمل کی جائے گی اور ہائر سیکنڈری اسکول کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے علاقے میں ایک جدید اسپورٹس کمپلیکس کے قیام کا بھی اعلان کیا جو فلاحی اداروں کے تعاون سے تعمیر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ایک خواب کی تعبیر ہے۔ تعلیم کسی بھی علاقے کی تقدیر بدلنے والی طاقت ہے۔ معیاری تعلیمی ڈھانچے سے نہ صرف ترقی کی راہیں کھلتی ہیں بلکہ نوجوانوں کو روزگار اور کاروبار کے مواقع بھی میسر آتے ہیں۔ منوج سنہا نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت جموں و کشمیر میں تعلیمی شعبے میں لائی گئی اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات نے اسکولی اور اعلیٰ تعلیم میں ایک نئی انقلابی لہر پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے کئی ترقی یافتہ خطے تعلیم اور مہارت سازی میں سرمایہ کاری کے ذریعے ہی اقتصادی قوت بنے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے دیہی علاقوں میں معیاری تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا ہے اور ہزاروں بچے جو اسکول سے باہر تھے، انہیں دوبارہ تعلیمی نظام سے جوڑا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ان تعلیمی و پیشہ ورانہ مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور جموں وکشمیر کو اختراع، ترقی، اور مساوات کا مرکز بنانے میں کردار ادا کریں۔ انہوں نے تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے اتحاد اور اجتماعی کوششوں کے ساتھ ایک خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر میں حکومت کا ساتھ دیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

لبنان سے رفح تک قافلۂ کرامت، محصور غزہ کے لیے نئی امید

غزہ: ہفتے کی صبح شمالی لبنان سے ایک انسانی قافلہ جس کا نام ''قافلۂ کرامت'' رکھا گیا ہے غزہ کی جانب روانہ ہوا۔ اس کا مقصد غزہ کی مظلوم اور محصور عوام کے لیے ظلم و حصار کی دیوار توڑنا اور قابض اسرائیل کی نسل کشی کی پالیسیوں کے خلاف ایک واضح عوامی مؤقف پیش کرنا ہے۔ یہ قافلہ لبنان کے مختلف علاقوں جیسے عکار، جنوبی لبنان اور وادی بقاع سے آئے ہوئے لبنانی شہریوں، سرگرم کارکنوں اور فلسطینی پناہ گزینوں پر مشتمل ہے۔ اس کا انتظام کسی سیاسی جماعت نے نہیں، بلکہ یہ ایک خالصتاً عوامی، غیر جماعتی اور انسان دوست اقدام ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ غزہ کے لیے عوامی حمایت کس تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ قافلہ اسی جذبے کا تسلسل ہے جس کا مظاہرہ ''قافلۂ صمود'' نے کیا تھا، جو 9 جون کو تیونس سے روانہ ہوا اور مشرقی لیبیا کے شہر سرت پہنچ چکا ہے۔ اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ رفح کے راستے محصور غزہ تک انسانی امداد پہنچائی جائے۔ یہ دونوں قافلے، عرب دنیا میں بڑھتے ہوئے اس بیدار ضمیر کا آئینہ ہیں جو قابض اسرائیل کی جانب سے جاری نسل کشی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہا ہے۔ قافلۂ کرامت کے منتظم شیخ یحییٰ نے کہا کہ 'ہم نے اس قافلے کا نام 'کرامت' رکھا کیونکہ عزت و حرمت ہی اس پوری انسانیت سوز صورتحال میں سب سے زیادہ پامال کی گئی ہے۔ جب دو کروڑ انسانوں کو مدد سے محروم کیا جائے اور ڈیڑھ ارب مسلمان اور 25 کروڑ عرب خاموشی سے تماشا دیکھیں، تو یہ کرامت کی موت ہے۔ ہم اسی احساس کو زندہ کرنے نکلے ہیں۔''

انہوں نے مزید واضح کیا کہ یہ قافلہ کسی سیاسی جماعت یا تنظیم کا نمائندہ نہیں، بلکہ لبنانی اور فلسطینی کارکنوں کی آزاد اور انسان دوست کوشش ہے۔ ہم اللہ کے سہارے یہ فرض ادا کر رہے ہیں، اور ہمارا مقصد یہ ہے کہ اہلِ غزہ کے دلوں کو کچھ سکون پہنچے، اور رفح کی سرحد پر رکی ہوئی امداد کے لیے راستہ ہموار ہو۔''

قافلے کے ایک اور منتظم شیخ ہیبات الرفاعی نے بتایا کہ ان کا قافلہ شام، اردن کے راستے مصر کی طرف بڑھے گا تاکہ رفح بارڈر کے ذریعے غزہ تک پہنچا جا سکے۔ ''چاہے راستے میں کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو، ہمارا ارادہ اور نیت خالص انسانیت کے لیے ہے۔ ہم غزہ کے بھائیوں کے ساتھ عملی اظہارِ یکجہتی لے کر جا رہے ہیں۔''

انہوں نے تسلیم کیا کہ ایسے سفر میں تاخیر یا مشکلات معمول کی بات ہیں، لیکن قافلہ اپنی منزل کی طرف پرعزم انداز میں بڑھتا رہے گا۔ قافلے میں شامل کئی افراد کے مطابق، غزہ میں ہر روز ہونے والی درندگی اور قتل و غارت گری نے ان کے دلوں کو جھنجھوڑ دیا ہے۔ فلسطینی پناہ گزین عبدالرحمن کیالی نے کہا ''اس قافلے میں میری شمولیت میرے انسان ہونے کا تقاضا ہے، میرا دینی اور قومی فریضہ ہے۔'' لبنانی شہری طلال صلاح نے کہا کہ ''اگرچہ یہ قافلہ علامتی حیثیت رکھتا ہے، مگر یہ ایک بڑے عوامی بیداری کے سفر کا آغاز ہے۔ ہمیں اپنی حکومتوں سے مطالبہ ہے کہ وہ اس پُرامن، انسان دوست قافلے کو کسی رکاوٹ کے بغیر اپنی سرزمین سے گزرنے دیں''۔ قافلۂ کرامت آئندہ دو دن میں مصری حدود میں داخل ہونے کی امید رکھتا ہے، جس کے بعد رفح بارڈر کے ذریعے غزہ میں داخلے کی کوشش کی جائے گی۔ لیکن یہ راستہ آسان نہیں، کیونکہ قابض اسرائیل کے اشاروں پر اب بھی رفح پر سخت پابندیاں عائد ہیں، جو سنہ 2023ء کے اکتوبر سے جاری اسرائیلی جارحیت کے بعد مزید سخت کردی گئی ہیں۔

یافا پر حملہ، ایران اور انصار اللہ کا قابض اسرائیل کے خلاف مشترکہ وار

الناصر: یمن کی انقلابی تنظیم انصار اللہ نے قابض اسرائیل کے زیر قبضہ شہر یافا پر ایک بھرپور حملہ کیا ہے۔ اس حملے کو ایران کی جانب سے قابض صہیونی ریاست پر ہونے والے مہلک میزائل

اور ڈرون حملوں کے ساتھ مربوط انداز میں انجام دیا گیا، جس سے صہیونی دشمن پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔ یمنی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحیی سریع نے اتوار کی صبح اس دلیرانہ کارروائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یمنی فوج نے قابض اسرائیل کے اندر حساس اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حملے کی منصوبہ بندی ایران کے ساتھ مکمل ہم آہنگی سے کی گئی۔ آج صبح سنہ 2025ء کے 15 جون کو ایران نے قابض اسرائیل کے خلاف کئی مرحلوں پر مشتمل ایک تباہ کن حملہ کیا۔ ایرانی میزائلوں اور ڈرونز نے تل ابیب، حیفا اور دیگر علاقوں میں صہیونی تنصیبات اور عمارتوں کو ہدف بنایا۔ ان حملوں کی شدت نے صہیونی نظام کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ قابض اسرائیل کی سرکاری ریڈیو کے مطابق، ایران اور یمن کی جانب سے داغے گئے میزائلوں اور ڈرونز کا آپسی ربط اس بات کا مظہر ہے کہ قابض ریاست اب کئی محاذوں پر یکساں حملوں کی زد میں ہے۔ صہیونی میڈیا نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیل کو ایک بیک وقت اور ہمہ جہت ڈرون اور میزائل حملے کا سامنا ہے جو اس کے دفاعی نظام کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسری طرف صہیونی فضائیہ نے یمن میں ایک قاتلانہ حملے کی کوشش کی ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے 'کان' نے ایک اعلیٰ صہیونی عہدیدار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ اگر یہ کارروائی کامیاب ہوجاتی تو اسے ایک ''غیر معمولی کامیابی'' قرار دیا جاتا، لیکن یمنی مسلح افواج نے اس حملے کو ناکام بنا دیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ''ایکسیس'' نے ایک اعلیٰ صہیونی ذریعے کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے انصار اللہ کی فوجی قیادت، خصوصاً چیف آف جنرل اسٹاف محمد عبدالکریم الغماری کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، مگر اس کوشش کو سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب یمنی انصار اللہ کے قائد، عبدالملک الحوثی نے قابض اسرائیل کے خلاف ایران کے جوابی اقدامات کی کھل کر حمایت کی ہے۔ انہوں نے ہفتہ کی شب اپنی جماعت کے ٹی وی چینل، المسیرہ پر نشر کی گئی ایک پُرجوش تقریر میں کہا کہ تل ابیب کے خلاف ایک مسلسل اور کھلی جنگ کا آغاز ہو چکا ہے، جواب تھمے گی نہیں۔

قابض اسرائیل کا بیت لحم کا محاصرہ جاری، غرب اردن میں چھاپے، گرفتاریاں

بیت لحم: اتوار کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے غرب اردن کے مختلف علاقوں میں وحشیانہ کارروائیاں کرتے ہوئے ظلم و ستم کی نئی لہر مسلط کردی۔ ان کارروائیوں میں سخت ناکہ بندی، گھروں پر دھاوا، اندھا دھند گرفتاریاں اور صہیونی آبادکاروں کے حملے شامل ہیں، جن کا نشانہ مظلوم فلسطینی عوام اور ان کی املاک بنی ہیں۔ تیسرے روز بھی بیت لحم کی مکمل ناکہ بندی جاری ہے، جہاں قابض اسرائیلی فوج نے تمام اہم داخلی راستے بند کر رکھے ہیں۔ بند کیے گئے راستوں میں الخضر کا جنوبی داخلی دروازہ (النشاش)، مشرقی راستہ (القبور)، السدر چوک، بیت جالا کا مغربی راستہ، تقوع کا مشرقی راستہ، بیت ساحور کا عش غراب علاقہ اور الشواورہ کا پل شامل ہیں۔ ان تمام ناکہ بندیوں نے اہل بیت لحم کی زندگی کو مفلوج کر دیا ہے۔ شہری اپنے کاموں اور کھیتوں تک جانے سے قاصر ہو چکے ہیں۔ انہی مظالم کے تسلسل میں قابض اسرائیلی فوج نے بیت لحم کے مشرق میں واقع گاؤں العساکرہ پر دھاوا بولتے ہوئے محمد ناجی عساکرہ، محمود فادی عساکرہ، احمد محمد عساکرہ اور حازم عطیہ عساکرہ کو گرفتار کر لیا۔ ان کے گھروں کو زبردستی کھول کر تلاشی لی گئی اور اہل خانہ کو زدوکوب کیا گیا۔

جنوبی بیت لحم میں واقع قصبہ الخضر بھی قابض صہیونیوں کی درندگی سے محفوظ نہ رہ سکا۔ یہاں نہ صرف گھروں میں گھس کر اہل خانہ پر تشدد کیا گیا بلکہ متعدد شہریوں کو گالیاں دے کر ہراساں بھی کیا گیا۔ مراح رباح گاؤں میں بھی دراندازی کرنے والے فوجیوں نے چھاپہ مارا، تاہم یہاں گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر شمالی غور میں قابض اسرائیل نے الحمرا چیک پوسٹ تیسرے روز بھی بند کر رکھی ہے، جس سے شہریوں کی نقل و حرکت معطل ہوگئی ہے۔ کسان اپنی زمینوں تک نہیں پہنچ پا رہے اور اپنی زرعی پیداوار مارکیٹ تک لے جانے سے قاصر ہیں۔

شمالی غرب اردن کے شہر قلقیلیہ کے مشرق میں واقع بلد※ عزون پر بھی قابض فوج نے دھاوا بولا۔ صہیونی ٹولہ شمالی داخلی دروازے سے شہر میں گھسا اور الحارہ الشامیہ، الصفحہ اور خلہ الدربہ جیسے محلوں میں چھاپے مارے۔ گھروں کو کھنگالا گیا، جن میں کئی شہداء اور اسیران کے خاندانوں کے گھر بھی شامل تھے۔ نوجوانوں کو روک کر موقع پر ہی تفتیش کی گئی۔ جبل اور رأس عطیہ جیسے دیہی علاقوں پر بھی دھاوا بولا گیا، اگرچہ وہاں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ قلقیلیہ کا مشرقی دروازہ بدستور بند ہے اور نبی الیاس، اِماتین اور الفندق-حجہ جیسی مشرقی بستیوں کے داخلی راستے آہنی دروازوں سے بند کر دیے گئے ہیں، جس سے شہریوں کا سفر کٹھن تر ہو گیا ہے۔

طولکرم کے شمالی علاقے قفین میں چار نوجوانوں محمد طعم※، طارق جواد غانم، عبداللہ العبودہ اور خالد محمود عمارنہ کو صبح سویرے ان کے گھروں سے گرفتار کر لیا گیا۔

نابلس میں بھی وحشیانہ کارروائی کا سلسلہ جاری رہا۔ رفیدیا کے رہائشی علاقے میں ایک عمارت پر چھاپہ مار کر محمد خیر ساعنہ کو گرفتار کر لیا گیا، جب کہ اس کے والد کو پہلے ہی شہر کے مشرقی علاقے سے اٹھا لیا گیا تھا۔

نابلس کے مشرقی علاقوں جیسے المسا※ن الشعبي※ اور نیا عس※ ر کیمپ میں بھی گھروں اور ایک دکان پر دھاوا بولا گیا، جہاں احمد سلیمان مرشود اور عبدالرحیم کمال عدنان ملاح کو گرفتار کیا گیا۔ یہ وحشیانہ مہم قصرہ گاؤں تک پھیل گئی، جہاں تین شہری بی عواد فوزی، شادي عاصم اور قسام ابراہیم بی کو حراست میں لے لیا گیا۔ ادھر رام اللہ کے مشرقی گاؤں المز رع※ الشرقیہ میں صہیونی آبادکاروں نے ایک صنعتی یونٹ (پتھر کاٹنے کی مشین) پر حملہ کر کے نہ صرف املاک کو نقصان پہنچایا بلکہ ایک گاڑی کے شیشے بھی توڑ ڈالے۔ نہتے شہریوں نے جرات مندی سے ان درندہ صفت آبادکاروں کا مقابلہ کیا اور انہیں پسپائی پر مجبور کر دیا۔

ٹیرف کا تنازعہ: یورپی یونین امریکہ کے ساتھ بہتر تجارت کے لیے پرعزم

برسلز (یو این آئی) یورپی یونین کی چیئر پرسن ارسولا ون ڈیر لین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ فون پر بات چیت میں کہا کہ یورپی یونین 9 جولائی سے پہلے ان کے ساتھ اچھے 'تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہے۔ یورپی یونین کی چیئر پرسن نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جی- 7 سربراہی اجلاس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ ان کی اچھی بات چیت ہوئی۔ دریں اثناء امریکہ کی جانب سے اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر ڈیوٹی میں 50 فیصد اضافے کا فیصلہ نافذ ہو گیا ہے جس سے تجارتی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے اور یورپی صنعت کاروں نے اس فیصلے سے بھاری نقصان سے متنبہ کیا ہے۔ یورپین ٹریڈ اینڈ اکنامک سکیورٹی کمشنر ماروس سیفکو وچ نے بھی 26 مئی کو کہا تھا جب صدر ٹرمپ نے یورپی یونین کے ساتھ مذاکرات کو بے نتیجہ قرار دیا اور یکم جون سے یورپی یونین کی تمام درآمدات پر 50 فیصد ڈیوٹی لگانے کی دھمکی دی تھی۔ اس کے بعد یورپی یونین کے صدر سے فون پر بات چیت کے بعد مسٹر ٹرمپ نے اس اضافے کو ملتوی کرنے پر اتفاق کیا۔

متحدہ عرب امارات کے صدر کا فرانس اور اٹلی کے رہنماؤں سے مغربی ایشیا میں کشیدگی پر تبادلہ خیال

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے فرانس کے صدر امانوئل میکرون اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ ٹیلی فون پر الگ الگ بات چیت کی تاکہ مغربی ایشیا کی حالیہ پیش رفت بالخصوص ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ایمریٹس نیوز ایجنسی نے ہفتہ کو رپورٹ کیا کہ بات چیت کے دوران رہنماؤں نے بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا اور زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے اور علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے تنازعات کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران متحدہ عرب امارات کے فرانس اور اٹلی کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی اور باہمی مفادات کے لیے تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے تارکین وطن کی گرفتاریاں روک دیں: رپورٹ

نیویارک (یو این آئی) امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن ایجنٹوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فارموں، ریستورانوں اور ہوٹلوں میں گرفتاریاں بند کریں، ان خدشات کے درمیان کہ حالیہ امیگریشن کریک ڈاؤن سے ان صنعتوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ہفتہ کو بتایا کہ یہ صنعتیں تارکین وطن کی محنت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں، جن میں سے بہت سے غیر قانونی طور پر امریکہ میں ہیں۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یو ایس امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کرنے اور ملک بدر کرنے کے لیے ملک بھر میں کام کی جگہوں پر چھاپے مارے ہیں۔ آئی سی ای ایجنٹوں کی جانب سے تارکین وطن کو کھیتوں اور کار دھونے کے کاموں میں لگے لوگوں کو حراست میں لینے کے واقعات گزشتہ ہفتے کے دوران سرخیوں میں چھائے رہے۔ تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن نے لاس اینجلس اور نیویارک سمیت کئی امریکی شہروں میں احتجاج کو جنم دیا ہے۔ مظاہروں میں تشدد نے ٹرمپ انتظامیہ کو نیشنل گارڈ کے ارکان اور فعال ڈیوٹی والے میرینز کو لاس اینجلس کے علاقے میں بھیجنے پر مجبور کر دیا ہے، جب کہ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم اور دیگر مقامی حکام نے مزاحمت کی ہے۔ فی الحال، واشنگٹن آئی سی ای ایجنٹوں کی حفاظت اور احتجاج کو دبانے کے لیے فوجی ارکان کا استعمال جاری رکھ سکتا ہے۔ نویں یو ایس سرکٹ کورٹ آف اپیل نے ہنگامی اسٹے جاری کیا جب امریکی ڈسٹرکٹ جج چارلس بریئر نے جمعرات کی شام یہ فیصلہ سنایا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے کیلیفورنیا کے نیشنل گارڈ کو غیر قانونی طور پر وفاقی بنایا ہے اور آئین کی خلاف ورزی کی ہے۔

وسطی ویتنام میں سمندری طوفان ووٹپ کی زد میں آنے سے چھ افراد غرقاب

ہنوئی (یو این آئی) ویتنام میں طوفان ووٹپ کی وجہ سے طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کم از کم چھ لوگوں کی موت ہو گئی ہے اور ایک لاپتہ ہے۔ ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے اتوار کو بتایا کہ ملک کے وسطی حصے کے کوانگ بن اور کوانگ ٹرائی صوبوں میں چھ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے، جبکہ کوانگ بن میں سیلابی پانی میں بہہ جانے کے بعد ایک شخص لاپتہ ہے۔ طوفان کے باعث 47 مکانات کو نقصان پہنچا۔

خان یونس میں القسام بریگیڈز اور القدس بریگیڈز کے قابض صہیونی فوج پر الگ الگ مہلک حملے

غزہ: فلسطینی مزاحمت کی بہادر قیادت، القسام بریگیڈز اور سرایا القدس نے ہفتے کی شام غزہ کے جنوبی شہر خان یونس کے مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی افواج کو نشانہ بناتے ہوئے الگ الگ کارروائیاں انجام دیں، جنہوں نے دشمن کے لیے زمین تنگ کر دی۔ اسلامی تحریک مزاحمت ''حماس'' کی عسکری شاخ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ ان کے مجاہدین نے خان یونس کے مشرقی علاقے الزنہ میں قابض اسرائیلی فوج اور ان کی بکتر بند گاڑیوں پر ایک منظم اور مہلک گھات لگا کر حملہ کیا۔ الاقصیٰ کی حفاظت پر جانیں نچھاور کرنے والے ان دلیر مجاہدین نے اطلاع دی کہ انہوں نے دشمن کی دو بکتر بند گاڑیوں کو بالکل قریب سے نشانہ بنایا۔ اس حملے میں ''شواظ'' نامی دھماکہ خیز مواد اور ایک دوسرا بم استعمال کیا گیا، جو مزاحمت کی تیاریوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ القسام بریگیڈز کے مجاہدین نے دھماکوں کے بعد دشمن کی گاڑیوں کی طرف پیش قدمی کی اور ایک قابض اسرائیلی فوجی کو نہایت قریب سے جہنم واصل کر دیا۔ جیسے ہی قابض افواج کی امدادی ٹیم موقع پر پہنچی، مجاہدین نے پہلے سے نصب بارودی سرنگوں کا میدان دھماکے سے اڑا دیا، جس کے نتیجے میں قابض فوج کے کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ بعد ازاں مزاحمتی مجاہدین نے قابض اسرائیلی زخمیوں کو نکالنے کے لیے آنے والی فوجی ہیلی کاپٹروں کی آمد کو بھی ریکارڈ کیا، جو دشمن کی پسپائی اور شکست کا ثبوت تھا۔ ایک اور اعلان میں، القسام بریگیڈز نے بتایا کہ انہوں نے خانیونس کے مشرق میں واقع صہیونی آبادکاروں کے کیمپ ''نیریم'' پر 114 ملی میٹر کے ''رجوم'' راکٹ سسٹم سے حملہ کیا۔ یہ حملہ اس سرزمین پر صہیونی جارحیت کے خلاف فلسطینیوں کے مسلسل ردعمل کا حصہ ہے۔ دوسری طرف اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس نے بھی خان یونس کے مشرقی علاقے قدیح میں قابض اسرائیلی فوج کے جمع شدہ دستوں اور ان کی بکتر بند گاڑیوں پر 60 ملی میٹر کے مارٹر گولوں کی بوچھاڑ کر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے }1711444 'السناطي' نامی نئی صہیونی چوکی پر، جو خانیونس کے مشرق میں واقع ہے، قابض فوج کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کو بھاری مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ یاد رہے کہ فلسطینی مزاحمتی دھڑے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے مسلسل ''طوفان الاقصیٰ'' کے عنوان سے غزہ کی مظلوم عوام، ان کے گھروں، ان کے بچوں اور مقدسات کے دفاع میں برسرپیکار ہیں۔ یہ معرکہ مسلسل 616 ویں روز بھی بغیر کسی تھکن کے جاری ہے، جس میں مزاحمت دشمن کے ہر ظلم کا منہ توڑ جواب دے رہی ہے۔

غزہ میں انٹرنیٹ اور ٹیلی فون سروس کی جزوی بحالی شروع

غزہ: غزہ کی مظلوم سرزمین پر قابض اسرائیلی حملوں سے تباہ حال مواصلاتی نظام کو سانس لینے کا موقع ملا ہے، جب ہفتے کی شام مواصلاتی شعبے کے نگراں ادارے نے اعلان کیا کہ غزہ اور شمالی غزہ کی دونوں متاثرہ پٹیوں میں انٹرنیٹ اور ٹیلی فون کی سروس بتدریج بحال ہو رہی ہے۔ یہ بحالی پانچ دن کے مکمل بلیک آؤٹ کے بعد شروع ہوئی ہے، جس دوران پوری دنیا سے غزہ کا رابطہ مکمل منقطع کر دیا گیا تھا۔ ادارے کی جانب سے جاری بیان

میں کہا گیا کہ فلسطین ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کی ٹیموں نے مسلسل جدوجہد کے بعد مرکزی نیٹ ورک میں ہونے والے کچھ نقصانات کو جزوی طور پر درست کر لیا ہے، حالانکہ انہیں بے پناہ چیلنجز اور مشکلات کا سامنا تھا، کیونکہ قابض اسرائیل کی طرف سے مواصلاتی انفرا اسٹرکچر پر مسلسل اور براہ راست بمباری کی جا رہی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ قابض دشمن کا یہ حملہ صرف ایک تکنیکی کارروائی نہیں بلکہ ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے، جس کا مقصد غزہ کو مکمل طور پر دنیا سے کاٹ دینا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انسانی امداد کا پورا نظام، بیماروں کی رسائی، سکیورٹی روابط، اور زندگی کی تمام بنیادی خدمات مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئیں۔ ہیئت کا کہنا ہے کہ وہ داخلی اور عالمی سطح پر پوری طاقت سے کوشش کر رہے ہیں تاکہ مواصلاتی خدمات غزہ کے تمام علاقوں میں مکمل طور پر بحال کی جا سکیں۔ دوسری جانب، فلسطین ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی نے بتایا کہ اس کی ٹیمیں غزہ کے وسطی اور جنوبی حصوں میں نہایت سنگین اور خطرناک سکیورٹی حالات میں اپنی پوری توانائی اور دستیاب وسائل کے ساتھ سرگرم عمل ہیں تاکہ ان علاقوں میں سروس دوبارہ بحال کی جا سکے۔ یاد رہے کہ جمعرات کے روز وزارت مواصلات اور ڈیجیٹل معیشت نے اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل کی بمباری سے غزہ کو دنیا سے جوڑنے والی فائبر آپٹک لائن کا آخری فعال راستہ بھی تباہ ہو گیا ہے، جبکہ دیگر متبادل راستے پہلے ہی غیر فعال ہو چکے تھے۔ قابض فوج نے نہ صرف ان راستوں کو نشانہ بنایا بلکہ تکنیکی ٹیموں کو ضروری مرمت کی اجازت دینے سے بھی انکار کر دیا، جس کے باعث مواصلاتی نظام مکمل طور پر بیٹھ گیا۔ یہ صورت حال قابض اسرائیل کی اس سفاک حکمت عملی کا ایک اور مظہر ہے، جس میں وہ نہ صرف فلسطینیوں کو جسمانی طور پر نشانہ بنا رہا ہے، بلکہ انہیں تکنیکی طور پر دنیا سے کاٹ کر تنہائی، خاموشی اور مکمل محاصرے میں دھکیلنا چاہتا ہے۔ لیکن فلسطینی قوم اپنی سچائی، صبر اور عزم کے ساتھ، ہر رکاوٹ اور ہر تاریکی کو چیر کر دنیا کو اپنی پکار سناتی رہے گی۔

قابض اسرائیل کا ایران پر حملہ، دنیا کے بڑے گیس ذخیرے میں آگ بھڑک اٹھی

تہران: قابض اسرائیلی فوج نے ایران کے سب سے بڑے گیس کے ذخیرے پر فضائی حملہ کیا، جس کے نتیجے میں شدید آگ بھڑک اٹھی اور گیس کی پیداوار فوری طور پر معطل ہو گئی ہے۔ یہ حملہ جنوبی ایران کے صوبہ بوشہر میں واقع ''جنوبی'' گیس فیلڈ پر کیا گیا، جو ایران اور قطر کے درمیان خلیج عرب کے پانیوں میں مشترکہ طور پر واقع ہے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق حملے کے بعد شمالی ریفائنری کی تنصیبات میں زوردار دھماکوں کے بعد آگ کے شعلے بلند ہوئے، اور پورا علاقہ دھوئیں میں لپٹ گیا۔

قابض اسرائیلی حملہ ایک ڈرون کے ذریعے کیا گیا، جس نے کنگان بندرگاہ میں واقع توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ اس کارروائی سے فیلڈ کے چوتھے مرحلے میں زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ فارس جنوبی گیس فیلڈ دنیا کے سب سے بڑے گیس ذخائر میں سے ایک ہے، اور قطر کے ساحلی سرحد سے قریب خلیج عرب میں واقع ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں صاف دکھائی دیتا ہے کہ آگ کے شعلے آسمان سے باتیں کر رہے ہیں اور ایمرجنسی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

خبر رساں ادارہ تسنیم کے مطابق، یہ آگ فارس جنوبی کے مرحلہ 14 کی ایک ذیلی یونٹ میں لگی، جس سے روزانہ بارہ ملین مکعب میٹر گیس کی پیداوار رک گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ فیلڈ میں کام کی بحالی کے لیے مکمل تخمینہ اور مرمت کی ضرورت ہوگی۔

یہ پہلا موقع ہے کہ قابض اسرائیل نے براہ راست ایران کی توانائی کے ایک بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا ہے۔ یہ کارروائی خطے میں اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کا نیا اور خطرناک موڑ ہے، خصوصاً جب کہ گزشتہ روز سے دونوں فریقوں کے درمیان ایک دوسرے پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ادھر ایرانی سرکاری ٹی وی نے اعلان کیا ہے کہ بوشہر صوبے میں ایران کی فضائی دفاعی نظام نے کچھ حملوں کا جواب دیا ہے، تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا کہ آیا کسی ڈرون یا میزائل کو مار گرایا گیا یا نہیں۔

فارس جنوبی گیس فیلڈ، ایران کی توانائی کا مرکزی ستون ہے، جہاں روزانہ تقریباً 34 ارب مکعب فٹ گیس پیدا ہوتی ہے، جو دنیا بھر میں پیدا ہونے والی گیس کا سات فیصد حصہ ہے۔ اس گیس کو مکمل طور پر اندرون ملک استعمال کیا جاتا ہے اور یہ توانائی، صنعت اور ٹرانسپورٹ جیسے اہم شعبوں کو چلانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

یہ حملہ نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے کے لیے ایک تشویشناک اشارہ ہے کہ قابض اسرائیل اب توانائی کے ذخائر کو بھی نشانہ بنا کر ایک نئی قسم کی جنگ کا آغاز کر چکا ہے، جس کا مقصد صرف فوجی فتح نہیں بلکہ معیشت، بنیادی ڈھانچے اور عوام کی زندگیوں کو مفلوج کرنا ہے۔

کمبوڈیا نے اقوام متحدہ کی عدالت سے تھائی لینڈ کے ساتھ سرحدی تنازعات حل کرنے کی درخواست کی

نوم پنہ (یو این آئی) کمبوڈیا نے اقوام متحدہ (یو این) کی عدالت سے تھائی لینڈ کے ساتھ سرحدی تنازعات حل کرنے کی درخواست کی ہے۔ وزیر اعظم ہن مانیٹ نے کہا کہ کمبوڈیا نے اتوار کو اقوام متحدہ کی بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) کو ایک سرکاری خط کے ذریعہ تھائی لینڈ کے ساتھ چار متنازعہ سرحدی علاقوں کو حل کرنے کی عدالت سے درخواست کی۔ مسٹر مانیٹ نے کہا کہ کمبوڈیا کو پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنی سرحدی لائنوں کے تعین میں انصاف، شفافیت اور وضاحت کی ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لامتناہی مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ قدم 28 مئی کو دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان فائرنگ کے مختصر تبادلے کے بعد کیا گیا تھا۔ اس گولی باری میں کمبوڈیا کے ایک فوجی کی موت ہو گئی۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ہندوستان نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چار تمغے جیتے

میونخ، 16 جون (یو این آئی) ہندوستانی نشانے بازوں نے جرمنی کے میونخ میں تیسرے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو طلائی اور دو کانسے سمیت کل چار تمغے جیتے۔ اس ٹورنامنٹ میں 36 رکنی ہندوستانی ٹیم نے حصہ لیا۔ ہندوستان ٹورنامنٹ کے میڈل ٹیبل میں تیسرے نمبر پر رہا۔ چین پہلے اور ناروے دوسرے نمبر پر رہے۔ گن فار گلوری اکیڈمی میں تربیت حاصل کرنے والی دو بار کی اولمپیئن ایلا وینل والاریوان نے خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل کے زمرے میں 231.2 پوائنٹس حاصل کرکے کانسی کے تمغے کے ساتھ ہندوستان کے تمغے کا کھاتہ کھولا۔ 25 سالہ کھلاڑی نے اسی ایونٹ کے کوالیفکیشن راؤنڈ کے دوران 635.9 کا غیر معمولی اسکور درج کرتے ہوئے ایک نیا قومی ریکارڈ بھی بنایا۔ اس کے علاوہ رائفل شوٹر سفت کورسمرا نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایونٹ میں 453.1 کے فائنل اسکور کے ساتھ پوڈیم پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ انیس سالہ سوروچی سنگھ نے میونخ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں 241.9 کا اسکور حاصل کرتے ہوئے اپنا تیسرا طلائی تمغہ جیتا۔ ارجن بابوتا اور آریہ بورسے کی شاندار جوڑی نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں چینی ٹیم پر 17-7 کی شاندار جیت درج کرتے ہوئے ہندوستان کے لیے طلائی تمغہ جیتا۔ گن فار گلوری کے ایک اور ہونہار ایتھلیٹ، میڈینی اما مہیش نے ٹورنامنٹ میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا اور 632.3 کے اسکور کے ساتھ مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں ٹاپ آٹھ میں جگہ حاصل کرنے والے واحد ہندوستانی ایتھلیٹ بن گئے۔ خواتین شوٹر والاریون نے کہا، ہم اپنے ملک کے لیے کچھ جیتنے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے ہر روز ٹریننگ لیتے ہیں۔ میں گن فار گلوری سیٹ اپ اور خاص طور پر کوچ نیہا چوہان کی بہت شکر گزار ہوں، جنہوں نے مجھے اس کھیل میں بہترین حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لئے مسلسل رہنمائی اور مدد کی، جسے میں بہت پیار کرتی ہوں۔" رائفل اور پسٹل شوٹرز کے لیے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2025 کا اگلا ایونٹ ستمبر میں چین کے شہر ننگبو میں منعقد ہوگا۔

واشنگٹن سندر تحریک حاصل کرنے کا منبع: سدرشن

لندن، 16 جون (یو این آئی) ہندوستانی بلے باز بی سائی سدرشن نے پیر کے روز کہا کہ ان کے سینئر ساتھی کرکٹر واشنگٹن سندر ان کے لیے تحریک حاصل کرنے کا منبع ہیں۔ تمل ناڈو کے ڈومیسٹک کرکٹ کے دنوں سے وابستہ یہ دونوں کھلاڑی انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے پریکٹس سیشن کے دوران دوبارہ ملے۔ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے آغاز سے قبل پریکٹس سیشن کے دوران گفتگو میں دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کے ساتھ اپنے جذباتی لگاؤ کو یاد کیا۔ سدرشن نے پریکٹس سیشن کے دوران کہا کہ "میں نے انہیں (واشنگٹن سندر) کو ٹی وی پر دیکھا اور ان کی صلاحیتوں سے بہت کچھ سیکھا۔ واشنگٹن سندر شروع سے ہی میرے لیے تحریک کی وجہ رہے ہیں۔ میں نے ان کے خلاف چند میچ کھیلے ہیں اور ایک یا دو بار ان کے ساتھ پریکٹس بھی کی ہے۔" سدرشن نے یاد کیا کہ ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونے سے پہلے انہوں نے آئی پی ایل میں واشنگٹن سندر کی بلے بازی کی صلاحیت کو دیکھا ہے۔ سدرشن نے

کہا کہ "اس دور نے مجھے واقعی بہت متاثر کیا۔ میں انہیں چنئی میں ایک ساتھ کھیلنے کے اپنے نوجوانی کے دنوں سے جانتا ہوں۔ انہوں نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ میں بھی ان کے راستے پر چل سکتا ہوں۔ ایشور انہیں خوش رکھے۔" اس پر واشنگٹن سندر نے کہا کہ "انہوں نے مجھے یہ بات کئی بار بتائی ہے۔ ان کی کارکردگی خاص طور پر پچھلے تین چار سالوں میں قابل ذکر رہی ہے۔ جب بھی میں انہیں ٹی وی پر دیکھتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ ان کے کھیل میں کتنا بہتری آئی ہے۔ ان کی بلے بازی شاندار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ نہ صرف چنئی بلکہ دنیا بھر کے بہت سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے۔"

فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے کلبوں نے جیت درج کی

نیو یارک، 16 جون (یو این آئی) فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے فٹ بال کلبوں بائرن میونخ اور پیرس سینٹ جرمین نے جیت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بوٹافوگو نے سیئٹل ساؤنڈرز پر معمولی فرق سے جیت درج کی، جب کہ پالمیراس اور پورٹو کے درمیان کھیلا گیا میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوا۔ گروپ سی میں اتوار کو مڈفیلڈر جمال موسیالا کی دوسرے ہاف میں لگائی گئی ہیٹ ٹرک کی بدولت بائرن میونخ نے آکلینڈ سٹی پر 10-0 کے ساتھ بڑی جیت درج حاصل کی، جبکہ کنگسلے کومن اور مائیکل اولیس نے دو دو گول کیے۔ ساچا بواور تھامس مولر اور دیگر نے بھی ایک ایک گول کیا۔ بائرن کی جیت کلب ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے بڑی جیت ہے، جس نے 2021 میں الہلال کی الجزیرہ پر 6-1 سے جیت کو پیچھے چھوڑ دیا۔

گروپ بی میں، نئی یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین نے دونوں ہاف میں دو گول کر کے کیلیفورنیا کے پاساڈینا میں روز باؤل میں 80,000 سے زیادہ شائقین کے سامنے ایٹلیٹکو میڈرڈ میں پر 4-0 سے جیت حاصل کی۔ برازیل کے پالمیراس اور پرتگالی ٹیم پورٹو نے نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں گروپ اے کے اپنے میچ میں گول کے بغیر ڈرا کیا۔ گروپ بی کے دوسرے میچ میں سیری اے چیمپئن بوٹافوگو نے ایم ایل ایس کلب سیئٹل ساؤنڈرز پر 2-1 سے جیت حاصل کی۔ جائر اور ایگور جیسس کے ہیڈرز نے ہاف ٹائم تک بوٹافوگو کو 2-0 کی برتری دلائی، لیکن کرسٹیان رولڈن نے گول کر کے جیت کے فرق کو کم کر دیا۔ فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے فٹ بال کلبوں بائرن میونخ اور پیرس سینٹ جرمین نے جیت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بوٹافوگو نے سیئٹل ساؤنڈرز پر معمولی فرق سے جیت درج کی، جب کہ پالمیراس اور پورٹو کے درمیان کھیلا گیا میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوا۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

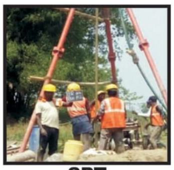

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

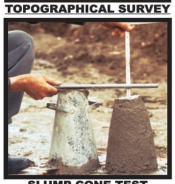

SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com
NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

قومی کراٹا مقابلہ میں نالندہ کی مسکان کو ملا سلور میڈل

دہرادون: نالندہ کی بیٹی مسکان کماری نے اتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرادون میں منعقدہ چوتھے قومی کراٹے مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا ہے۔ دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ انڈور ہال میں 12 سے 15 جون تک منعقد ہونے والے اس قومی مقابلے میں ملک بھر سے تقریباً 3000 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ مسکان نے اپنی تکنیکی مہارت اور ذہنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جونیئر کیٹیگری کے 42 کلوگرام وزن میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ مقابلے کے ریفری کم بانی اور اکیڈمی آف مارشل آرٹس اینڈ اسپورٹس زون کے چیف ٹریز رینسی راکیش راج نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ ہماری اکیڈمی کی واحد کھلاڑی مسکان کو قومی مقابلے میں ملک بھر کے 3000 کھلاڑیوں میں سے بہار کی

ٹیم میں منتخب کیا گیا اور پھر تمغہ جیتا۔ یہ کامیابی ہمارے تربیتی طریقہ کار اور محنت دونوں کا نتیجہ ہے۔ کھیلوں کی دنیا کی کئی نامور شخصیات نے مسکان کو اس کامیابی پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

ان میں کراٹے انڈیا آرگنائزیشن کے صدر ہنسی بھرت شرما، سکریٹری سنجیو جانگڑا، بہار کراٹے ایسوسی ایشن کے سکریٹری کیوشی پنکج کامبلی، صدر کیوشی ابھے کمار اتل، نیشنل ریفری ہرش کمار، بہار ٹیم کے کوچ رام سنگھ یادو اور سبھاش کمار شامل ہیں۔ اکیڈمی آف مارشل آرٹس اینڈ اسپورٹس زون کے عہدیداروں بشمول صدر ڈاکٹر روی چندر کمار، ڈائریکٹر سنجے کشواہا، خزانچی رشیکیش کمار اور نیورو سرجن ڈاکٹر راجیو کمار رنجن نے بھی مسکان کی شاندار کارکردگی کی تعریف کی ہے۔ نالندہ ڈسٹرکٹ کراٹے ایسوسی ایشن کے سکریٹری کیوشی سنجے کھڑگی اور قومی کھلاڑی سندھیہ رانی اور انکیتا راج سمیت کئی معززین نے اس نوجوان ٹیلنٹ کو مستقبل کے چیلنجوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

جسپریت بمراہ اور سنجنا گنیشن ایچ ایس بی سی لائف کے برانڈ ایمبیسیڈر بنے

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) لائف انشورنس کمپنی کینرا ایچ ایس بی سی لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ نے تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور ان کی اہلیہ اور مشہور اسپورٹس پریزنٹر سنجنا گنیشن کو اپنا نیا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ کمپنی نے آج یہاں کہا کہ اس جوڑی کی نمائندگی رائز ورلڈ وائیڈ کے ذریعہ کی جا رہی ہے۔ یہ پارٹنرشپ کمپنی کے مقصد پر مبنی برانڈ اپروچ کو مزید مضبوط کرتی ہے اور اس کے بنیادی آئیڈیا پرومیس کا پارٹنر یعنی زندگی کے ہر موڑ پر بھروسے مند ساتھ نبھانے والے ساتھی، کو موثر طریقے سے پیش کرتی ہے۔ کمپنی کا ماننا ہے کہ بمراہ اور سنجنا کا رشتہ اعتماد، ذمہ داری اور عزم جیسی اقدار پر مبنی ہے، وہی اقدار جو نہ صرف ان کے کھیل میں عمدگی کی پہچان ہے، بلکہ لائف انشورنس سیکٹر کی روح سے بھی میل کھاتے ہیں۔ کینرا ایچ ایس بی سی لائف انشورنس کے مطابق، یہ حقیقی زندگی کا جوڑا اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے کہ ضرورت کے وقت ایک ساتھ کھڑا ہونا ہی ایک حقیقی پرومیس کا پارٹنر کی اصل پہچان ہے۔ شراکت داری پر بات کرتے ہوئے، بمراہ نے کہا، "ہر وعدہ، چاہے وہ میدان پر ہو یا زندگی میں، ایک ذمہ داری کے ساتھ آتا ہے۔ سنجنا اور میں ہمیشہ سے پہلے سے منصوبہ بنا کر چلنے اور ہر دور میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے میں کینرا ایچ ایس بی سی لائف انشورنس کے ساتھ یہ شراکت داری ہمارے لیے ایک ہموار اور فطری وابستگی جیسا ہے۔ کمپنی یہ سمجھتی ہے کہ لوگوں کے لئے مسلسل موجود رہنا کتنا اہم ہے، بالکل ویسے ہی جیسے ایک سچے ساتھی کو ہونا چاہیے۔ سنجنا نے کہا، میرے لئے ایک سچے ساتھی کا مطلب ہے ایسا ساتھ، جس پر ہر حالات میں بھروسہ کیا جا سکے، صرف اس وقت نہیں جب سب کچھ آسان ہو، بلکہ اس وقت بھی جب حالات مشکل ہوں۔ یہ سوچ مجھے کینرا ایچ ایس بی سی لائف انشورنس اور ان کے پرومیس کا پارٹنر فلاسفی سے جڑنے کے لئے متاثر کرتی ہے۔ یہ اس طرز زندگی کی عکاسی کرتا ہے جسے جسپریت اور میں جیتے ہیں، سوچ سمجھ کر منصوبہ بندی کرنا، ایک دوسرے کا سہارا بننا اور مستقبل کے لئے تیار رہنا۔ مجھے فخر ہے کہ میں ایک ایسے پیغام کا حصہ بن رہی ہوں، جو آج کے دور میں بہت متعلقہ اور سچا ہے۔"

خواتین کے ایک روزہ عالمی کپ میں ہندوستان پاکستان کا مقابلہ پانچ اکتوبر کو ہوگا

دبئی، 16 جون (یو این آئی) آئندہ ویمنز ون ڈے کرکٹ ورلڈ کپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 5 اکتوبر کو ہونے والا میچ کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ آج جاری ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے شیڈول کے مطابق 30 ستمبر کو ہندوستانی ٹیم اور سری لنکا کے درمیان بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ سے ٹورنامنٹ کا آغاز ہوگا۔ 26 اکتوبر کو ہندوستان بنگلور میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا۔ دفاعی چیمپئن آسٹریلیا اپنی مہم کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف یکم اکتوبر کو اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں کرے گا، وہ 8 اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان سے بھڑے گا۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان میچ 22 اکتوبر کو اندور میں ہوگا۔ ہندوستان بارہ سال بعد خواتین کے عالمی کپ کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان کے علاوہ آسٹریلیا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ اور سری لنکا نے براہ راست ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش نے لاہور میں ہونے والے کوالیفائر کے بعد ٹورنامنٹ میں جگہ بنائی۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان ہائبرڈ معاہدے کے تحت پاکستان اپنے تمام میچ کولمبو میں کھیلے گا۔ ویمنز ورلڈ کپ میں پاکستان کے بقیہ میچز 2 اکتوبر کو بنگلہ دیش، 15 اکتوبر کو انگلینڈ، 18 اکتوبر کو نیوزی لینڈ، 21 اکتوبر کو جنوبی افریقہ اور 24 اکتوبر کو سری لنکا کے خلاف ہوں گے۔ ہندوستان بمقابلہ سری لنکا 30 ستمبر کو بنگلورو میں، آسٹریلیا بمقابلہ نیوزی لینڈ یکم اکتوبر کو اندور میں، 3 اکتوبر کو جنوبی افریقہ بمقابلہ انگلینڈ، 5 اکتوبر کو کولمبو میں ہندوستان بمقابلہ پاکستان، اندور میں 6 اکتوبر کو جنوبی افریقہ بمقابلہ نیوزی لینڈ، گوہاٹی میں 11 اکتوبر کو سری لنکا بمقابلہ انگلینڈ، 15 اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان بمقابلہ انگلینڈ، 22 اکتوبر کو اندور میں انگلینڈ بمقابلہ آسٹریلیا، 25 اکتوبر کو اندور میں جنوبی افریقہ بمقابلہ آسٹریلیا، 26 اکتوبر (دوپہر) کو گوہاٹی میں انگلینڈ بمقابلہ نیوزی لینڈ، 26 اکتوبر کو بنگلورو میں ہندوستان بمقابلہ بنگلہ دیش کے درمیان میچز ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں کل 28 لیگ میچز اور تین ناک آؤٹ مقابلے ہوں گے۔

glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A glenmark intiative
To start A Powerful ReMolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
मवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi